Titas®
FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney

अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیویلرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages-12 ● 147:شمارہ ● 13:جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 3rd June 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ۱۶ رذی الحجہ ● بدھ، ۳ رجون ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

مردم شماری کا دباؤ! اتر پردیش سمیت کئی ریاستوں میں قبل از وقت اسمبلی انتخابات کی سرگوشیاں، سیاسی پارٹیاں الرٹ

لکھنؤ، 2رجون: اتر پردیش اور اگلے سال اسمبلی انتخابات والی ریاستوں میں مقررہ وقت سے پہلے انتخابات ہوسکتے ہیں۔ اس امکان پر سیاسی اور انتظامی حلقوں میں سرگوشیاں تیز ہوگئی ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ آئندہ مردم شماری اور اس سے متعلق انتظامی تیاریوں کے باعث حکومتی مشینری پر بڑھنے والے دباؤ کے پیش نظر مختلف متبادل پر غور کیا جارہا ہے۔ حالانکہ ابھی تک اس سلسلے میں کوئی سرکاری فیصلہ یا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ اتر پردیش کے علاوہ پنجاب، اتراکھنڈ، گوا اور منی پور جیسی ریاستوں میں بھی انتخابی پروگرام اور مردم شماری سے متعلق سرگرمیوں کے درمیان تال میل کے سلسلے میں انتظامی سطح پر بات چیت جاری ہے۔

خیال کیا جارہا ہے کہ اگر دونوں عمل ایک ہی وقت میں انجام دیئے جاتے ہیں تو افسران اور ملازمین پر اضافی دباؤ پڑ سکتا ہے۔ انتظامی افسران کا کہنا ہے کہ ضلع مجسٹریٹ کی سطح سے لے کر نچلی سطح تک سرکاری ملازمین کی بڑی تعداد الیکشن اور مردم شماری دونوں عمل میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ مردم شماری کے دوران ضلع انتظامیہ کو بڑے پیمانے پر وسائل اور افرادی قوت کی ضرورت ہوتی ہے جبکہ الیکشن کے وقت بھی یہی مشینری انتخابی عمل انجام دیتی ہے۔ ذرائع کے مطابق اسی وجہ سے دونوں پروگراموں کے درمیان ممکنہ ٹکراؤ سے نپٹنے کے لیے انتظامی متبادل پر غور کیا جارہا ہے۔

ماہرین کا خیال ہے کہ مردم شماری کے بعد مستقبل میں لوک سبھا اور اسمبلی حلقوں کی حد بندی کا عمل بھی شروع ہوسکتا ہے۔ حالانکہ حد بندی ایک الگ اور طویل عمل ہے، پھر بھی اس سے متعلق ممکنہ تیاریوں کے حوالے سے مختلف طرح کی باتیں گردش کررہی ہیں۔ انتظامی شعبوں کا خیال ہے کہ مرکزی حکومت اور ریاستوں کے درمیان مستقبل میں انتخابی اور مردم شماری سے متعلق ترتیب کو مربوط کرنے کے سلسلے میں وسیع صلاح ومشورہ ہوسکتا ہے۔ قبل از وقت انتخابات کی سرگوشیوں نے سیاسی پارٹیوں کی سرگرمیاں بھی تیز کردی ہیں۔ جہاں بی جے پی تنظیمی سطح پر پہلے ہی سرگرم ہے وہیں اپوزیشن پارٹیاں بھی ممکنہ انتخابی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی حکمت عملیوں کو تیز کرنے میں مصروف ہیں۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا خیال

(باقی صفحہ 10 پر)

آج وزیر اعلیٰ شبھیند و ادھیکاری انتظامیہ کی اہم میٹنگ میں شرکت کریں گے

کولکاتا، 2رجون: وزیر اعلیٰ سبھیند و ادھیکاری کی انتظامی میٹنگ کل نابنا میں ہوگی۔ کولکتہ، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ اور ہاوڑہ کی ترقی سمیت کئی مسائل پر میٹنگ ہوگی۔ ہاوڑہ کے تمام ترنمول ایم ایل اے اس میٹنگ میں شرکت کریں گے۔ ترنمول کے نئے نکالے گئے ایم ایل اے رتبرتا بنرجی نے آج یہ مطالبہ زور سے کیا۔ یہ میٹنگ کل بروز بدھ دوپہر 2 بجے نبنا میں ہوگی۔ ریاست میں ردوبدل کے بعد سبھیند و ادھیکاری وزیر اعلیٰ بن گئے ہیں۔ اپوزیشن کو حکومتی اجلاسوں اور تقریبات میں مدعو کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا تھا۔ وزیر اعلیٰ پہلے ہی شمالی بنگال، کلیانی اور ہگلی میں ضلع وار انتظامی میٹنگیں کرچکے ہیں۔ ان میٹنگوں میں ترنمول کانگریس کے ایم ایل ایز اور ایم پیز نے شرکت کی۔ کلیانی کی انتظامی میٹنگ میں باراسات سے ترنمول کے رکن اسمبلی کاکلی گھوش دستیدار موجود تھے۔ اس بارے میں کافی قیاس آرائیاں کی جارہی ہیں۔ کاکلی اس وقت ترنمول میں 'باغی'، 'متنازع' ایم پی ہیں۔ کیا ان کا بی جے پی سے کوئی رابطہ ہے؟ یہ سوال پیدا ہوا ہے۔ ترنمول کانگریس اس وقت ہنگامہ خیز دور سے گزر رہی ہے۔ تقریباً 50 ایم ایل اے پارٹی چھوڑ سکتے ہیں! بنگال کی سیاست میں یہ قیاس آرائیاں عروج پر ہیں۔ کل، پیر، ترنمول نے خط تنازعہ کیس میں پارٹی مخالف سرگرمیوں کے الزام میں رتبرتا بنرجی اور سندیپن ساہا کو پارٹی سے نکال دیا تھا۔ کیا ریتابرت کی قیادت میں ترنمول کے 50 ایم ایل اے پارٹی چھوڑ رہے ہیں؟ کیا نئی پارٹی بن رہی ہے؟ جس پر عمل کیا جا رہا ہے۔

(باقی صفحہ 10 پر)

ٹرین میں سیٹ کے لیے ہوئی خونی جھڑپ، بیتول میں ریلوے اسٹیشن پر نوجوان مسافر علی خان کا پیٹ پیٹ کر قتل

بھوپال، 2رجون: مدھیہ پردیش کے بیتول میں ٹرین میں سیٹ کے معاملے پر مسافروں کے درمیان شروع ہوا تنازع قتل کی واردات میں بدل گیا۔ اتوار کو دیر شب بوردہی ریلوے اسٹیشن پر پینچویلی ایکسپریس میں خونریز جھڑپ ہوئی۔ اس حملے میں چھندواڑہ کے رہنے والے 25 سال کے نوجوان علی خان کو پیٹ پیٹ کر موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ اسٹیشن کے پلیٹ فارم پر لاش ملنے کے بعد ریلوے پروٹیکشن پولیس نے نامعلوم حملہ آوروں کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کرلیا ہے۔ تمام ملزمین فی الحال فرار ہیں اور پولیس ان کی تلاش کررہی ہے۔ متوفی علی خان کے دوست اور چشم دید جینت وشوکرما نے واردات کی پوری کہانی بیان کی۔ انہوں نے کہا کہ ٹرین میں سیٹ کو لے کر شروع معمولی بحث اتنی بڑی واردات میں بدل جائے گی، اس کا کسی کو اندازہ بھی نہیں تھا۔ چشم دید نے بتایا کہ ہم 4 لوگ تھے اور سبھی پینچویلی ایکسپریس سے بھوپال جارہے تھے۔ پراسیا اسٹیشن پر ٹرین میں ایک نامعلوم شخص سوار ہوا۔ وہاں سیٹ کو لے کر ہمارے درمیان اس کے ساتھ بحث ہوگئی۔ اس کے بعد اس شخص نے بوردہی اسٹیشن پر اپنے 12-10 ساتھیوں کو پہلے سے ہی بلا لیا۔

وشوکرما نے مزید بتایا کہ جیسے ہی ٹرین بوردہی اسٹیشن پر رکی تو وہاں پہلے سے موجود لوگوں نے علی خان کو زبردستی ٹرین سے نیچے اتارا اور بے رحمی سے پیٹنا شروع

(باقی صفحہ 10 پر)

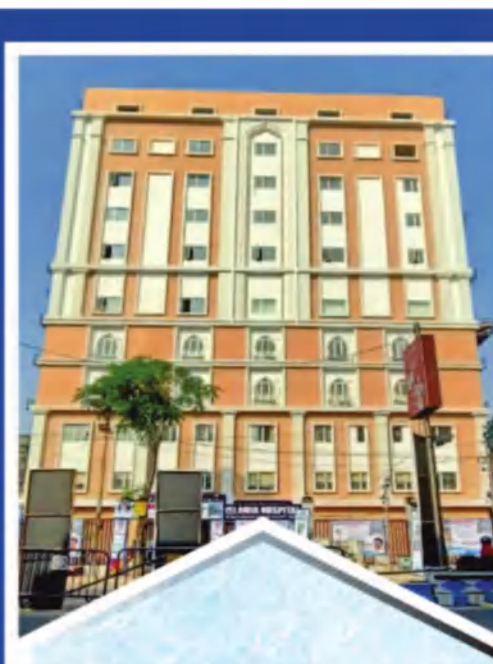

I H
ISLAMIA HOSPITAL
اسلامیہ اسپتال
ISLAMIA HOSPITAL
سُپر اسپیشلیٹی اسپتال
73-چترنجن ایونیو، کولکاتا-700012

A 200 Beded Hospital Refurbished and Modernized to Cater to The Medical Needs Our Main Aim is to Provide Affordable Medical Treatment to All (Especially The Economically Weak Patients)

DEPARTMENT AVAILABE

- GENERAL MEDICINE
- CHEST MEDICINE
- DIABETIC
- DIABETIC FOOT CARE
- CARDIOLOGY
- SURGERY (GENERAL & LAP)
- GASTROENTEROLOGY
- NURSERY
- ORTHOPAEDIC
- UROLOGY
- GYNAECOLOGY & OBSTETRICS
- NEUROLOGY & NEUROSURGERY
- NEPHROLOGY
- CANCER SURGERY
- CANCER MEDICINE
- PAEDIATRICS
- DENTISTRY
- OPHTHALMOLOGY
- ENT
- DERMATOLOGY
- PLASTIC SURGERY

PHARMACY : 24 x 7
Discounted medicines available
(FOR IPD, OPD PATIENTS AND WALK-IN CUSTOMERS)
ULTRAMODERN ICU OPERATION THEATRE
8 STARE OF THE ART OPERATION THEATRE
(SPECIAL LABOUR ROOM)

- PATHOLOGY
- DIALYSIS
- CT SCAN
- X-RAY
- ECG
- ECHOCARDIOGRAPHY
- ENDOSCOPY
- PHYSIOTHERAPY
- ULTRASONOGRAPHY WITH
- COLOUR DOPPLER

24x7 EMERGENCY SERVICE

FIRHAD HAKIM
President
AMIRUDDIN (Bobby)
Hony. General Secretary

Ph.: 033-2237-8737 I 4602-3709 E-mail: islamiahospital.011@gmail.com

کولکاتا میں سیاسی گرماہٹ، احتجاجی مظاہرے کے درمیان ممتا بنرجی کا دھرنا

کولکاتا 2 جون: (نور عالم) آج کولکاتا میں سیاسی ماحول اس وقت مزید گرم ہوگیا جب ترنمول کانگریس کی سربراہ اور سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پولیس کی اجازت نہ ملنے کے باوجود دھرم تلہ کے وائی چائینل پر احتجاجی دھرنے کی قیادت کی۔ ممتا بنرجی کے ساتھ پارٹی کے سینئر رہنما مدن مترا، کلیان بنرجی، فرہاد حکیم، ڈیرک او برائن اور ڈولا سین، کنال گھوش، سوبھندیب بھٹاچاریہ سمیت کئی اہم قائدین موجود تھے۔ احتجاج کے دوران بڑی تعداد میں کارکنان اور حامی بھی شریک ہوئے۔ پولیس کی جانب سے رانی راش مونی موڑ پر دھرنے کی اجازت نہ دیے جانے کے باعث موقع پر کچھ دیر کے لیے کشیدگی کا ماحول پیدا ہوا، تاہم سیکیورٹی اہلکار صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے تھے۔ اپنے خطاب میں ممتا بنرجی نے حالیہ اسمبلی انتخابات، انتخابی عمل، سیاسی تشدد اور فٹ پاتھ کاروباریوں سے متعلق مختلف مسائل پر اپنی تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری نظام میں عوام کی آواز کو دبایا نہیں جاسکتا اور ان کا احتجاج طے شدہ پروگرام کے مطابق جاری رہے گا۔ جمہوریت کی خوبصورتی اختلافِ رائے کے احترام میں پوشیدہ ہے- سیاست کی گرماہٹ کے درمیان عوامی مسائل سب سے اہم ایجنڈا بنے ہوئے ہیں- احتجاج ہو یا اقتدار، عوامی اعتماد ہی اصل طاقت ہے- کولکاتا کی سڑکوں پر سیاسی سرگرمی، جمہوری مباحثے کو نئی سمت دے رہی ہے۔ سیاسی معرکوں کے بیچ عوام کی توقعات اور ترقی کے سوالات بھی برابر اہم ہیں۔ اس موقع پر موجود ترنمول کارکنان کا جوش کافی زبردست دیکھنے لائق تھا، بی جے پی کے خلاف نعروں کے ساتھ ممتا بنرجی آپ آگے بڑھوں ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ وہی ترنمول کارکنان نے اُن لیڈران پر بھی اپنے ناراضگی کا اظہار کیا کہ جو ریتو برتو بنرجی اور سندیپن ساہا

(باقی صفحہ 10 پر)

"میں تمھاری کھال بچا رہا ہوں' ٹرمپ کی نیتن یاہو پر شدید برہمی

واشنگٹن، 2 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے لبنان میں اسرائیلی کارروائیوں میں اضافے پر پیر کے روز ہونے والی ایک ٹیلی فونک گفتگو میں اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو پر شدید برہمی کا اظہار کیا۔ امریکی نیوز ویب سائٹ ایکسیوس کی رپورٹ کے مطابق صدر ٹرمپ نے لبنان پر جارحیت جاری رکھنے والے اسرائیلی وزیر اعظم کو پاگل قرار دے دیا اور غصے سے کہا "میں تمھاری کھال بچا رہا ہوں۔ "صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے نیتن یاہو کو ٹیلی فونک گفتگو میں پاگل اور ناشکرا قرار دیا اور کہا کہ اگر اس نے لبنان پر حملے جاری رکھے تو اسرائیل دنیا میں مزید تنہا ہوجائے گا۔ ٹرمپ نے نیتن یاہو کو یہ بھی باور کرایا کہ "میں نہ ہوتا تو تم ابھی جیل میں ہوتے، میں تمھاری چمڑی بچا رہا ہوں۔ "رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ دوران گفتگو صدر ٹرمپ ایک بار شدید طیش میں آ کر نیتن یاہو پر چلا اٹھے کہ تم کیا احمقانہ کام کر رہے ہو، صرف ایک حزب اللہ کمانڈر کو نشانہ بنانے کے لیے رہائشی عمارتیں تباہ اور لبنانی شہریوں کا قتل عام کر رہے ہو، ہر شخص اب تم سے اور اسرائیل سے نفرت کرتا ہے۔

ٹرمپ کے تذلیلانہ جملوں پر نیتن یاہو صرف او کے، او کے کہتے رہے۔ ذرائع کے مطابق ٹرمپ نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ انھوں نے نیتن یاہو کو جیل جانے سے بچانے میں مدد دی، جس کا اشارہ نیتن یاہو کے خلاف بدعنوانی کے مقدمے میں ان کی حمایت کی جانب تھا۔ اس پیش رفت کی اہمیت اس لیے بھی بڑھ گئی ہے کہ پیر کو ہی ایران نے لبنان میں اسرائیلی اقدامات کے باعث امریکہ کے ساتھ جاری مذاکرات ترک کرنے کی دھمکی دی تھی۔ پس منظر سے آگاہ ایک امریکی عہدیدار کے مطابق ٹرمپ نے نیتن یاہو سے کہا کہ اگر وہ بیروت پر بمباری کی دھمکی پر عمل کرتے ہیں تو اس

(باقی صفحہ 10 پر)

'بدھ سے انا پورنا فنڈز آنا شروع ہوں گے' بابا تارک ناتھ کے دربار سے وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا؟

ہگلی: 2جون (عوامی نیوز سروس) بی جے پی نے اپنے انتخابی منشور کے اندر بنگال کی ماؤں اور بہنوں کے لیے 'مدر شکتی بھروسہ' (مدر پاور انشورنس) اسکیم کا وعدہ کیا تھا۔ ... آغاز کیا تھا۔ عہدہ سنبھالنے کے فوراً بعد، اعلان کیا گیا کہ 'انا پورنا بھنڈار' اسکیم کے لیے آپریشنل عمل یکم جون سے شروع ہوگا۔ گزشتہ بدھ کو ریاستی حکومت نے انا پورنا بھنڈار کے لیے درخواست فارم جاری کیے تھے۔ ایک ہفتے سے بھی کم وقت بعد، فنڈز کی تقسیم پہلے ہی شروع ہونے والی ہے۔ کل سے یعنی بدھ کے دن سے 3,000 کی رقم براہ راست مستفید ہونے والوں کے بینک کھاتوں میں جمع کر دی جائے گی۔ تارکیشور میں کھڑے ہوکر وزیر اعلی شبھیند وادھیکاری نے اس اعلان کو دہرایا۔ انہوں نے کہا، ''انا پورنا بھنڈار فنڈز کی تقسیم کل سے شروع ہو جائے گی۔ جن لوگوں نے فارم بھرے ہیں انہیں رقم مل جائے گی۔ ہم احتیاط کے بعد ہی بات کرتے ہیں، کسی بھی دراندازی کو یہ فنڈز نہیں دیے جائیں گے۔'' تارکیشور میں کھڑے ہوکر وزیر اعلیٰ نے ایک بار پھر بنگال کی ماؤں بہنوں کو انا پورنا یوجنا کے بارے میں یقین دلایا۔ یہاں وعدہ خلافی نہیں ہے۔ بلکہ، فائدہ اٹھانے والوں کو کل سے براہ راست فنڈز ملنا شروع ہو جائیں گے۔ شبھیند و ادھیکاری نے پہلے کہا تھا، ''جتنی تیزی سے فارم بھرے جائیں گے، اتنی ہی جلدی انا پورنا بھنڈار اسکیم کام کر جائے گی۔ جن لوگوں نے ابھی تک انا پورنا فارم نہیں بھرے ہیں، انہیں گھبرانے کی ضرورت نہیں، 'لکشمی بھنڈار' اسکیم کے فنڈز ان کے کھاتوں میں جمع ہوتے رہیں گے، بالکل پہلے کی طرح۔'' پہلے ہی، متعدد دھوکہ دہی والے لکشمی بھنڈار اکاؤنٹس کا پردہ فاش ہو چکا ہے، اوران معاملات کے سلسلے میں کئی افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ سوموار کونبنو میں وزیر اعلیٰ شبھیند وادھیکاری نے یہ واضح کیا کہ اس تحقیقات کا دائرہ نمایاں طور پر وسیع ہونے والا ہے۔ انہوں نے ایک دھماکہ خیز دعویٰ کیا: ''رقیب، مستفیض اور طارق جیسے افراد کی ملی بھگت سے اور ایس آئی ٹی کی رپورٹ سے دانستہ طور پر ناموں کو ہٹا کر سہولت فراہم کی گئی۔ کم از کم 30 لاکھ دھوکہ دہی والے لکشمی بھنڈار کی ادائیگیاں کی گئیں۔ عوامی فنڈز کا بڑا حجم - جو کہ ان ڈاکوؤں نے اپنی مجرمانہ سازش کے ناقابل تردید ثبوت کے طور پر لوٹا ہے، ہم ان کے خلاف قانون کی پوری طاقت سے، بالکل نچلی سطح تک کریک ڈاؤن کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔'' بدعنوانی کے خلاف سخت موقف اختیار کرنے کے ساتھ ساتھ، انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ انا پورنا یوجنا کے فارم بھرنے کے سلسلے میں جان بوجھ کرعوام میں الجھن پیدا کی جا رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی خواتین کو یقین دلاتے ہوئے اور ان سے تعاون مانگتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے اپیل کی کہ ''جب صرف 20 روپے کی جھنڈی خریدتے ہو، تب بھی آپ اسے دبا کر معائنہ کرتے ہیں۔ یہاں حکومت سالانہ 36000 روپے دینے جا رہی ہے۔ کیا اسے تفصیلات کی تصدیق نہیں کرنی چاہیے؟ تھوڑا سا تعاون کریں۔'' بدھ کو کابینہ کی میٹنگ کے بعد، 3000 روپے کی رقم بڑی تعداد میں مستفید ہونے والوں کے کھاتوں میں جمع کر دی جائے گی۔ آج سے، انا پورنا یوجنا کے فارم آف لائن آپشن کے علاوہ آن لائن بھرے جاسکتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے پہلے کہا تھا کہ لگ بھگ 30 لاکھ فراڈ ناموں کو 'لکشمی بھنڈار' اسکیم کی فہرست سے نکالا جا سکتا ہے۔ انہوں نے ریمارکس دیئے، ''جو لوگ ہنگامہ کر رہے ہیں، جن لیڈروں کو عوام اور ان کی پارٹی کے ممبران نے مسترد کر دیا ہے۔ میں یہ کہتا ہوں: ہم ابھی تک قطعی طور پر نہیں جانتے کہ یہ حتمی اعداد وشمار کیا ہوں گے۔ تاہم، غیر قانونی دراندازی کرنے والوں کو یقینی طور پر فائدہ مل رہا ہے۔ مزید یہ کہ، ترنمول کانگریس کے ہزاروں رہنما- جو نہ تو خواتین ہیں اور نہ ہی اس پروگرام کے دائرہ کار کے تحت اہل ہیں۔ انہیں چھوڑ دو۔ ان کے ساتھ ساتھ ملزمان کے خلاف مالی خرد برد کے مقدمات بھی درج کیے جائیں گے۔ لکشمی بھنڈار اسکیم کے اندر دھوکہ دہی والے کھاتوں کی نشاندہی کرنے کے لیے، ریاستی حکومت نے ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (SIT) تشکیل دی ہے اوراس کی تحقیقات شروع کی ہے۔

منگل کو ریاستی بی جے پی کے دفتر میں 'جنتا دربار' (عوامی عدالت) کے دوران مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ شبھیند وادھیکاری نے لوگوں کی شکایات سنیں اوران کے حقیقی حل کا یقین دلایا۔

کیا ریتوبرت صرف 50 ایم ایل اے کی حمایت سے ترنمول کی 'ملکیت' حاصل کر پائیں گے؟ قوانین کیا کہتے ہیں؟

کولکاتا:2جون (عوامی نیوز سروس) اسمبلی انتخابات میں شکست کے بعد ترنمول کے قانون ساز پارٹی میں اندر پھوٹ ناگزیر دکھائی دیتی ہے۔ اگرسب کچھ منصوبہ بندی کے مطابق ہوتا ہے تو، ریاست میں بدھ کے اوائل میں ایک 'نئی ترنمول' ابھر سکتی ہے، جس میں ریتوبرت بنرجی کو اس کے لیڈر کے طور پر پیش کیا جائے گا۔

متبادل کے طور پر، ریتوبرت ترنمول کی ملکیت کا دعویٰ کر سکتے ہیں، جسے پچاس سے کچھ زیادہ ایم ایل ایز کی حمایت حاصل ہے۔ تاہم سوال یہ ہے کہ کیا محض 50 ایم ایل ایز کی حمایت قانون ساز پارٹی کے اندر پھوٹ ڈالنے کے لیے کافی ہے؟ ان قانون سازوں کی حمایت سے تقویت پاکر، کیا ریتوبرت اپنے آپ کو ترنمول کے حقیقی 'مالک' کے طور پر قانونی طور پر تسلیم کر سکتے ہیں؟ کیا وہ اپنے آپ کو پارٹی کے نشان اور اس کے تمام اثاثوں کے صحیح محافظ کے طور پر پیش کر سکتے ہیں؟

انسدادِ انحراف قانون میں یہ شرط رکھی گئی ہے کہ اگر کسی پارٹی کے دوتہائی قانون ساز اجتماعی طور پر کسی دوسری پارٹی میں شامل ہونے سے انکار کرتے ہیں یا خود کو ایک الگ پارٹی یا تنظیم ہونے کا اعلان کرتے ہیں تو وہ انسدادِ انحراف قانون کی دفعات کے تابع نہیں ہوں گے۔

دوسرے لفظوں میں یہ قانون ساز اسمبلی میں اپنی نشستیں نہیں چھوڑیں گے۔ تاہم، اگر دو تہائی سے کم قانون ساز منحرف ہوجاتے ہیں، تو ہر ایک منحرف ہونے والے کو اپنی نشست کھونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ ترنمول کے معاملے میں، اس دو تہائی حد کا ترجمہ 54 قانون سازوں میں ہوتا ہے یا، کچھ شماروں کے مطابق، 53۔ اگر ریتوبرت اور اس کے ساتھی قانون سازوں کی اس مطلوبہ تعداد کی حمایت حاصل کر سکتے ہیں اور اس کے بعد کسی دوسری پارٹی میں شامل ہونے کے لیے الگ ہو جاتے ہیں، تو خود کو ایک علیحدہ ادارہ قرار دیتے ہیں، یا ان کے دعویدار کے طور پر دعویٰ واقعی سرکاری تسلیم حاصل کرسکتا ہے۔ ایسے میں حتمی فیصلہ یقیناً اسمبلی کے اسپیکر کے پاس ہے۔ تاہم، اسپیکر کے فیصلے کو عدالت میں چیلنج کرنے کے لیے کھلا ہے۔ اگر ایسا چیلنج کیا جاتا ہے تو عدالت تجویز کر سکتی ہے کہ اسپیکر اپنے فیصلے پر نظر ثانی کریں یا اس میں ترمیم کریں۔

اب مناسب سوال یہ ہے کہ کیا ریتوبرت صرف ان 53 یا 54 قانون سازوں کی حمایت حاصل کر کے ترنمول کی ملکیت کا دعویٰ کر سکتے ہیں۔

اس طرح اسے ممتا سے چھین لیا جاسکتا ہے؟ اس سوال کا جواب سیدھا نہیں ہے۔ اگرچہ ان قانون سازوں کی پشت پناہی انہیں ترنمول قانون ساز پارٹی کے لیڈر یا یہاں تک کہ ریاستی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف کا خطاب حاصل کرنے کے قابل بنا سکتی ہے، پارٹی کے نام، نشان اور دیگر اثاثوں کے حقوق کا دعویٰ کرنے کا معاملہ ایک بہت وسیع مسئلہ ہے۔ جو کہ الیکشن کمیشن کے عدالتی دائرہ اختیار میں آتا ہے۔

اگر ریتوبرت اوران کا دھڑا 'اصل' ترنمول کے طور پر اپنے دعوے پر زور دیتا ہے، الیکشن کمیشن پورے معاملے کا جامع جائزہ لے گا۔ ایسے حالات میں، غور کرنے کا دائرہ صرف ایم ایل ایز سے بڑھ کر پارٹی کے ایم پیز، اور یہاں تک کہ تنظیم کے مختلف سطحوں پر عہدیداروں کو بھی شامل کیا جائے گا۔

الیکشن کمیشن، اس صورت میں، پارٹی کے تمام ایم ایل ایز، ایم پیز، اور عہدیداروں کی رائے طلب کرے گا جن کے بارے میں وہ ترنمول کو 'مستند' تسلیم کرنا چاہتے ہیں۔ کمیشن پھران آراء کی بنیاد پر کوئی حتمی فیصلہ کرے گا۔ تاہم، یہ فیصلہ بھی عدالت میں چیلنج کرنے کے لیے کھلا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، صرف ایم ایل ایز کی حمایت پوری پارٹی کی ملکیت حاصل کرنے کے لیے ناکافی ہے۔ ریتوبرت اوران کے ساتھیوں کواس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے بہت زیادہ مشکلات سے گزرنا پڑے گا۔

78 میں سے صرف 6 حاضر ہوئے، دھرنے میں حمایت کے واضح کٹاؤ کے باوجود، ممتا نے اعلان کیا: ''میں بی جے پی کو نکال دوں گی''

کولکاتا:2جون (عوامی نیوز سروس) کاغذ پر، ترنمول کانگریس کے پاس فی الحال 78 قانون ساز نشستیں ہیں۔ تاہم، پارٹی کی سپریمو ممتا بنرجی کی طرف سے Y چینل پر منعقد کیے گئے دھرنے کے مظاہرے میں، دس سے کم قانون سازوں کو دیکھا جانا تھا۔ زیادہ سے زیادہ، صرف چھ ہی دکھائی دیے۔ پانچ ارکان پارلیمنٹ بھی موجود تھے۔ یہ کہے بغیر کہ ممتا بنرجی نے آج یعنی منگل کو سڑکوں پر آنے کا فیصلہ کیا تھا، خاص طور پر اپنی پارٹی کی طاقت کا امتحان لینے کے لیے۔ جیسا کہ یہ ہوا، حالیہ انتخابات کی طرح، ترنمول سپریمو اس محاذ پر بھی بری طرح ناکام رہی ہیں۔ اس کے باوجود، ممتا بے خوف رہیں۔ انہوں نے اعلان کیا، ''اگر میں زندہ رہوں گی، تو میں یقینی بناؤں گی کہ بی جے پی کو بے دخل کر دیا جائے۔'' دوسرے لفظوں میں، اس نے عہد کیا کہ جب تک وہ زندہ ہیں، وہ بی جے پی کو بنگال سے نکال باہر کریں گی۔

انتخابات میں پارٹی کی عبرتناک شکست کے بعد، ممتا بنرجی نے بار بار زور دے کر کہا کہ وہ نہیں ہاری ہیں۔ بلکہ، انہوں نے دعویٰ کیا کہ اسے بیرونی سازشوں کے ذریعے شکست دی گئی ہے۔ انہوں نے ایک چیلنج بھی جاری کیا، واپسی کا عزم ظاہر کیا۔ اس اعتماد کا سرچشمہ پارٹی کے لیڈروں اور نچلی سطح کے کارکنوں میں ہے۔ تاہم چند ہی دنوں میں پارٹی کا تنظیمی ڈھانچہ تاش کے پتوں کی طرح بکھرنے لگا۔ بہت سے دیرینہ پارٹی لیڈران - جو پہلے ممتا بنرجی اور ابھشیک بنرجی دونوں سے قربت کے لیے جانے جاتے تھے۔ اب عوامی طور پر پارٹی قیادت کے خلاف اپنی ناراضگی کا اظہار کر چکے ہیں۔ گزشتہ اتوار، نو منتخب قانون سازوں کی ایک میٹنگ کالی گھاٹ میں ممتا بنرجی کی رہائش گاہ پر بلائی گئی تھی۔ ابھی تک، 20 سے کم ممبران آئے۔ نتیجتاً اجلاس منسوخ کرنا پڑا۔

لہٰذا، یہ خود واضح ہے کہ اس منگل کو ممتا بنرجی کی طرف سے بلایا گیا پروگرام، حقیقت میں، پارٹی کی طاقت کا اندازہ لگانے کے لیے ایک گول چکر کی حکمت عملی تھی۔ پھر بھی، یہاں بھی، لیڈر کو زبردست ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ زیادہ سے زیادہ صرف چھ قانون سازوں اور پانچ ممبران پارلیمنٹ نے شرکت کی۔ موجود قانون سازوں میں نینا بنرجی، مدن متراء، بابی حکیم، بیمان بنرجی، اشوک دیب، اور شوبھن دیب چٹوپادھیائے شامل تھے۔ پچھلے کچھ سالوں میں، ممتا اور ابھیشیک دونوں نے بار بار پارٹی کے اندر نوجوانوں کو بااختیار بنانے کی اہمیت پر زور دیا تھا۔ اسی مناسبت سے انتخابات میں کئی نوجوان چہروں کو امیدواروں کے طور پر میدان میں اتارا گیا۔ تاہم، اس دن، یہ دیکھا گیا کہ ممتا بنرجی کے ساتھ صرف وہی لوگ کھڑے تھے جو ''اصل'' ترنمول گارڈ کے مٹھی بھر تجربہ کار رہنما تھے۔ ڈیرک اوبرائن، سمیر الاسلام، ڈولا سین، مالا رائے، اور کلیان بنرجی نے شرکت کی۔ خلاصہ یہ کہ ایم پی اور ایم ایل اے دونوں کی تعداد کو ملا کر بھی ممتا 15 افراد کی حمایت حاصل کرنے میں ناکام رہیں۔ تاہم، قائد کا اعتماد برقرار ہے۔ آج 'Y' چینل' سے بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، ''اگرچہ میں کسی کے اچھے وقت میں موجود نہیں ہوں، میں ان کے مشکل وقت میں ان کے ساتھ ضرور کھڑی ہوں۔'' انہوں نے مزید کہا، ''میں بی جے پی کے علاوہ تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ خوشگوار تعلقات رکھتی ہوں، پھر بھی، میں بی جے پی کے اندر ان لوگوں کے ساتھ بھی کھڑی ہوں جو اب میرے خلاف بول رہے ہیں۔ 'اگر ہم زندہ رہے تو بی جے پی کو ہٹانے کے لیے زندہ رہیں گے۔'' آج ممتا نے اپنی پارٹی کے اندر ٹوٹ پھوٹ کے لیے بی جے پی کو مورد الزام ٹھہراتے ہوئے کہا، ''وہ ہمارے ایم ایل اے اور ایم پیز کا شکار کر رہے ہیں۔''

مرد ڈاکٹر کو بیوہ کی پنشن ملی، ہر مہینہ اکاؤنٹ میں جمع ہوتا رہا پیسہ

مدنی پور: 2جون (عوامی نیوز سروس) 'لکشمی بھنڈار' اسکیم سے متعلق کئی گھوٹالے سامنے آچکے ہیں۔ چیف منسٹر نے بدعنوانی کے ان الزامات کی تحقیقات کیلئے خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) کی تشکیل کا حکم دیا ہے۔ اب، بدعنوانی کی ایک اور مثال سامنے آئی ہے۔ اس بار بیوہ کی پنشن سکیم میں شامل۔ آخری مہینوں سے، بیوہ کی پنشن کی رقم ڈاکٹر کے بینک اکاؤنٹ میں جمع ہو رہی تھی۔ جیسے ہی یہ بے قاعدگی سامنے آئی، پولیس نے ملزم ڈاکٹر کو گرفتار کرلیا۔ اب راز کے بادل نے اس سوال کو گھیر لیا ہے کہ یہ سرکاری فنڈز ایک نجی فرد کے اکاؤنٹ میں کیسے ختم ہوئے، حالانکہ پولیس فی الحال اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ تاہم، ملزم نے اعتراف کیا ہے کہ بیوہ کی پنشن کی رقم واقعی اس کے اکاؤنٹ میں جمع کرائی گئی تھی۔ پھر بھی، اس کا دعویٰ ہے کہ وہ واضح نہیں ہے کہ پیسہ وہاں کیسے پہنچ رہا تھا۔

گرفتار شخص کی شناخت امالیند و بکاش منڈل کے طور پر کی گئی ہے۔ وہ مغربی مدنی پور ضلع کے پنگلا بلاک میں کھرائی گرام پنچایت کے تحت یشوراج پور علاقے کا رہنے والا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق یہ واقعہ ہفتہ کو سامنے آیا۔ پتہ چلا کہ کھیری گرام پنچایت کے یشوراج پور علاقے میں رہنے والی ایک بیوہ خاتون کی وجہ سے سرکاری پنشن فنڈز، کافی عرصے سے، غلطی سے مختلف بینک اکاؤنٹ میں جمع کرائے گئے تھے۔ معاملے کی تحقیقات سے پتہ چلا کہ زیر بحث اکاؤنٹ ڈاکٹر امالیند و بکاش منڈل کا ہے۔ لواحقین نے بتایا کہ انہوں نے پہلی بار یہ تضاد کچھ دن پہلے ہی محسوس کیا۔ انہوں نے مزید الزام لگایا کہ اگرچہ بعد میں اس معاملے کی اطلاع گرام پنچایت حکام کو دی گئی لیکن اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے کوئی موثر اقدامات نہیں کیے گئے۔

مسٹر امالیند و کی اہلیہ نے تسلیم کیا کہ جب وہ صورت حال سے واقف تھیں، صرف ان کے شوہر ہی اس بارے میں مخصوص تفصیلات فراہم کر سکتے ہیں کہ ڈپازٹ کب شروع ہوئے۔ اس نے یہ بھی نوٹ کیا کہ گرفتاری کے وقت وہ گھر پر نہیں تھی۔ گرفتار شخص، امالیند و بکاش نے اس جذبات کی بازگشت کی۔ انہوں نے اس بات کا اعتراف کیا کہ بیوہ کی پنشن کی رقم ان کے بینک اکاؤنٹ میں جمع ہو رہی ہے۔ تاہم، انہوں نے برقرار رکھا کہ وہ مخصوص طریقہ کار یا ٹائم لائن کے بارے میں واضح نہیں ہے کہ رقم ان کے اکاؤنٹ میں کیسے اور کب پہنچ رہی ہے۔ انہوں نے مقامی باشندوں کے درمیان ایک مناسب سوال کو جنم دیا ہے۔ سرکاری سماجی بہبود کی اسکیم سے استفادہ کرنے والے کے لیے فنڈز ایک بالکل مختلف فرد کے بینک اکاؤنٹ میں کیسے ختم ہوئے؟ علاقے میں اب اس بارے میں شدید قیاس آرائیاں جاری ہیں کہ آیا یہ واقعہ انتظامی غفلت کا معاملہ ہے یا ڈیٹا سے متعلق جان بوجھ کر دھوکہ دہی کا معاملہ ہے۔ دریں اثنا، کھرائی گرام پنچایت کے سربراہ، پیالی ڈھل سنگھ نے کہا، ''ہمیں اس معاملے کے بارے میں کوئی تحریری شکایت نہیں ملی ہے، تاہم، یہ مسئلہ ہماری توجہ میں آیا ہے، ایک بار شکایت موصول ہونے کے بعد، اس کی اچھی طرح سے جانچ کی جائے گی، اور مناسب کارروائی کی جائے گی'' پولیس کی گرفتاریوں کے بعد یہ واقعہ مزید اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ سچائی کا تعین کرنے کے لیے اب ایک تفصیلی تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ آیا یہ انتظامی نگرانی، ڈیٹا فراڈ، یا منظم بدعنوانی ہے۔

محمد فیروز خان چیئرمین کانگریس مائینوریٹی شعبہ کی قیادت میں بورو 1 جموڑیہ کے چیئرمین کو عرضداشت

آسنسول: 2رجون، (عوامی نیوز سروس): پچھم بردوان ضلع مائنوریٹی ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین شہر کی معروف شخصیت نامور سوشل ورکر محمد فیروز خان آج اپنے رفقاء کے ساتھ جموڑیہ بورو آفس 1 پہنچے اور بورو چیئرمین کو اپنی قیادت میں ایک عرضداشت پیش کر کہ جموڑیہ کارپوریشن حلقے کی بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی کی طرف توجہ مبذول کرائی تحریری عرضداشت میں انہوں لکھا ہے کہ نہایت ہی ادب واحترام اور زیر دستخطی کے ساتھ آپ کو مطلع کرنا چاہوں گا کہ ہمارے جموڑیہ بورو 1 (AMC) کے لوگوں کو طرح طرح کے مسائل درپیش ہیں، علاقے کو نالوں کی جام، گندی گلیوں، پینے کے پانی، اسٹریٹ لائٹس اور کھلے نالوں کی وجہ سے مچھروں وغیرہ کا خوف بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے مزید لکھا ہے کہ آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ کوئی بھی کاونسلر اپنے وارڈ میں اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کر رہا ہے جیسے کہ اپنے دفاتر میں بیٹھنا، میونسپل کارپوریشن کے کام کو ہموار کرنے کے لیے اپنے علاقوں کا دورہ کرنا سب کچھ ندارد ہے۔ ہم سب لوگ بے بس ہیں اور ہمارے پاس کوئی چارہ نہیں۔ بڑے مسائل اس وقت وارڈ نمبر 3 میں ہیں۔ وارڈ نمبر-10، وارڈ نمبر-11 اور وارڈ نمبر-12 اور دیگر وارڈ بھی متاثر ہو رہا ہے انہوں بورو چیئرمین سے درخواست کی کہ ہمارے مسائل کو فوری طور پر حل کریں۔ فیروز خان نے زرائع ابلاغ کے نمائندوں کو بتایا کہ جموڑیہ میں صاف صفائی پانی کی سپلائی بجلی کا نظام سب کچھ صفر کے مترادف ہے کوئی دیکھ ریکھ نگرانی کرنے والا نہیں ہے ایسا لگتا ہے کہ کاونسلر اپنے وارڈ سے فرار ہو گئے ہیں مذکورہ تمام مسائل کو بورو چیئرمین کو روشناش کرایا گیا ہے بورو چیئرمین نے ہملوگوں کی شکایت پر توجہ دی ہے اور مسائل کو نوٹ کیا ہے اور حل کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے فیروز خان نے کہا کہ اگر امروز فردا میں مسائل حل نہیں ہوئے تو ایک بڑی تحریک کرنے پر ہملوگ مجبور ہونگے۔

نئی ہٹی میں سنت ڈے پر انڈے پھیکے گئے

شمالی 24 پرگنہ: 2جون (عوامی نیوز سروس) ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کو اس سے قبل سونار پور کے دورے کے دوران عوام کے غصے کا سامنا کرنا پڑا تھا، جہاں ان پر انڈے پھینکے گئے تھے۔

یہاں تک کہ ہیلمٹ پہننے سے بھی اسے کوئی تحفظ نہیں ملا۔ اس واقعہ کی ایک ورچوئل تکرار حال ہی میں شمالی 24 پرگنہ کے نئی ہٹی میں سامنے آئی ہے۔ اس بار، سنت ڈے، جو علاقے کے سابق ایم ایل اے ہیں، مقامی باشندوں کے حملے کا شکار ہو گئے۔ ''چور، چور'' کے نعرے آواز اٹھائی، اور الزامات سامنے آئے کہ ان پر انڈے بھی پھینکے گئے۔ بالآخر پولیس نے مداخلت کر کے اسے بچا لیا۔ اس واقعے نے علاقے میں شدید قیاس آرائیوں اور بحث کو جنم دیا ہے۔

بتایا گیا ہے کہ ترنمول کے سابق ایم ایل اے سنت ڈے نئی ہٹی کے بیجوئے نگر علاقے میں رہتے ہیں۔ وہ اسی علاقے میں پارٹی کا دفتر قائم کرتے ہیں، جو پہلے پارٹی کی تنظیمی سرگرمیوں کے لیے مرکز کے طور پر کام کرتا تھا۔ مزید برآں، ان کے ذاتی کاروباری کام بھی اسی دفتر سے ہوتے تھے۔ انتخابات میں ان کی شکست کے بعد، پارٹی کا دفتر بند رہا، اور خود سنت ڈے کو عوام میں کم ہی دیکھا گیا تھا۔ کل پیر کی سہ پہر ترنمول کے سابق ایم ایل اے نے دفتر کا دورہ کیا۔ اس نے دروازہ کھولا اور احاطے میں داخل ہوا۔ تاہم، یہ الزام لگایا گیا ہے کہ اس کی گواہی کے بعد، مقامی باشندوں کا ایک حصہ مشتعل ہو گیا، جس کے نتیجے میں ہنگامہ شروع ہو گیا۔

سرکاری بسوں میں خواتین کیلئے مفت سروس شروع، آسنسول ڈپو سے 29 اے سی اور نان اے سی بسیں تیار، آن لائن بکنگ بھی مفت

آسنسول: 2رجون، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال کی حکومت نے پیر کو خواتین کو سرکاری بسوں میں مفت سفر کی پیشکش شروع کر دی اس اسکیم کا مشترکہ طور پر آسنسول سٹی بس اسٹینڈ پر ضلع مجسٹریٹ پونم ویلم ایس، آسنسول شمالی کے ایم ایل اے کرشنیند و مکھرجی، اور بارہ بونی کے ایم ایل اے اریجیت رائے نے افتتاح کیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ خواتین کے لیے مفت بس سروس یکم جون سے شروع ہوئی تھی۔ یہ سہولت ضلع آسنسول اور درگاپور کے دونوں سرکاری بس ڈپوؤں پر لاگو کی گئی ہے مفت بس سفر کا فائدہ اٹھانے کے لیے شناختی کارڈ ضروری ہے: ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے کہا کہ مفت بس سفر کا فائدہ اٹھانے کے لیے، کسی کے پاس 11 میں سے ایک سرکاری شناختی کارڈ ہونا ضروری ہے۔ ان میں آدھار کارڈ، ووٹر کارڈ، منریگا جاب کارڈ، آیوشمان بھارت ہیلتھ کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس، پاسپورٹ، راشن کارڈ، مرکزی حکومت، ریاستی حکومت، یا پبلک سیکٹر انڈر ٹیکنگس کے ذریعہ جاری کردہ فوٹو شناختی کارڈ، اور اسکولوں یا کالجوں کے ذریعہ جاری کردہ فوٹو شناختی کارڈ شامل ہیں۔ جلد ہی ریاستی حکومت بھی ان شناختی کارڈوں کو نافذ کرے گی۔ ایم ایل اے نے خواتین بس مسافروں کو گلاب دے کر الوداع کیا درگاپور بس ٹرمینل پر خواتین کی بھیڑ بڑھ گئی درگاپور: ریاستی حکومت نے خواتین کے لیے سرکاری بس سروس مفت کر دی ہے۔ اس کا باقاعدہ افتتاح کیا گیا۔ ایس بی ایس ٹی سی درگاپور سٹی سنٹر بس ٹرمینل میں خواتین مسافروں کی ایک بڑی بھیڑ دیکھی گئی۔ درگاپور ٹرمینل کے ایک اہلکار نے بتایا کہ خواتین کے لیے مفت بس سروس شروع ہو گئی ہے حکومت خواتین کو بسوں میں سفر کرنے کے لیے اسمارٹ کارڈ جاری کرے گی جس سے ان شناختی کارڈز کی ضرورت ختم ہو جائے گی یہ اسکیم خاص طور پر کام کرنے والی خواتین، طالب علموں اور روزانہ سفر کرنے والی خواتین کے لیے فائدہ مند ہے۔ اطلاع کے مطابق ایس بی ایس ٹی سی کے آسنسول ڈپو سے روزانہ 29 بسیں مختلف مقامات کے لیے روانہ ہوتی ہیں آسنسول ایس بی ایس ٹی ڈپو کے انچارج آسنسول ڈپو سے کولکتہ، I، دھرمتلہ، کروناموئی، باراسات، مالدہ اور درگاپور کے لیے بسیں ہیں۔ ہوڑہ، بیلگھریا اور پرولیا ڈپو کی بسیں بھی آسنسول سے گزرتی ہیں۔ آسنسول سے بسیں کس وقت کہاں کہاں روانہ ہوتی ہیں؟

آسنسول سے دھرمتلہ (نان اے سی بس): آسنسول سے صبح 05.35 بجکر، 06.20 بجکر، 07.30 بجکر، 07.50 بجکر، 08.50 بجکر، 10 بجے، 10.30 بجکر اور 11.10 بجکر پر روانہ ہوتی ہے اور اسی دن واپس آتی ہے۔ آسنسول کروناموئی (نان اے سی بس): آسنسول سے صبح 06 بجے، 07 بجے، 07.35 بجکر، 08.35 بجکر، 10 بجے روانہ ہوتی ہے اور اسی دن واپس آتی ہے۔ آسنسول سے مالدہ (نان اے سی بس): صبح 07 بجے، 08 بجے، 09 بجے، 10 بجے روانہ ہوگی۔ کمار گھوش نے وضاحت کی کہ آسنسول کی بسیں مختلف مقامات پر جاتی ہیں۔ مزید برآں، ہوڑہ سٹی بس اسٹینڈ اور دیگر ڈپو جیسے بیلگھریا، پرولیا وغیرہ سے 29 بسیں بھی روزانہ آسنسول سے سفر کرتی ہیں۔ یہ آسنسول سے روانہ ہوتی ہے اور اگلے دن واپس آتی ہے آسنسول سے فراخا (نان اے سی بس): آسنسول سے دوپہر 12 بجے روانہ ہوتی ہے اور اگلے دن واپس آتی ہے۔ آسنسول سے کولکاتا (نان اے سی): آسنسول سے 01.55 بجکر دوپہر روانہ ہوتی ہے اور اگلے دن واپس آتی ہے۔ آسنسول سے کروناموئی (نان اے سی): آسنسول سے دوپہر 1 بجے روانہ ہوتی ہے اور اگلے دن واپس آتی ہے۔ آسنسول سے باراسات (نان اے سی بس): صبح 09.25 بجکر بجے۔ یہ بسیں ہدایت کے مطابق آسنسول سٹی بس اسٹینڈ سے روانہ ہوتی ہیں۔ ریاستی حکومت مسافروں کو مفت ٹکٹ فراہم کرے گی۔ حکومت کے مقرر کردہ کرایوں میں سے، یہ آسنسول سے کھلتا ہے۔

آسنسول سے دیگھا (نان اے سی بس): آسنسول سے صبح 05.45 بجکر اور شام 08.30 بجکر پر روانہ ہوتی ہے۔ آسنسول سے درگاپور (نان اے سی بس): صبح 09.30 بجکر اور شام 05.30 بجکر پر روانہ ہوتی ہے اور واپس آتی ہے۔ آسنسول سے کروناموئی (AC بس): آسنسول سے صبح 06.45 بجکر بجے روانہ ہوتی ہے۔ آسنسول سے درگاپور (AC بس): آسنسول سے صبح 10.45 بجکر اور شام 05 بجکر پر روانہ ہوتی ہے۔ ٹکٹ کاؤنٹرز کے علاوہ آن لائن (زیرو بیلنس) بک کیے جاسکتے ہیں۔

باقاعدگی ٹرینوں کی کام دیکھ ریکھ کے لئے سیالدہ ڈویژن میں

بشمول آغاز جنگلے کا برج نمبر 3، ٹرافک پاور اور بلاک کا 15 گھنٹے سے 22:15 گھنٹے کے لئے مورخہ 06.06.2026 (سنیچر) تا 13:15 بجے مورخہ 07.06.2026 (اتوار) کو ضروری رہے گا اپ ڈاؤن مضافات پٹریوں میں بشمول ٹرافک پاور و بلاک 1 گھنٹے کے لئے اپ مین لائن میں سیالدہ-بدھان نگر روڈ سیکشن کے سیالدہ ڈویژن میں، لہٰذا مندرجہ ذیل بندوبست ٹرینوں کے چلنے کے لئے کئے گئے ہیں۔

● ٹرینوں کی منسوخی مورخہ 06.06.2026 (سنیچر): سیالدہ-نئی ھاٹی: اپ 31443، 31445، 31447 / ڈاؤن 31442، 31446، 31450، سیالدہ-رانا گھاٹ: اپ 31631 / ڈاؤن 31636، سیالدہ-بن گاؤں جنکشن: اپ 33849 / ڈاؤن 33856 سیالدہ-شانتی پور: اپ 31533 / ڈاؤن 31538 سیالدہ-کلیانی سیمانت: اپ 31339، 31343 / ڈاؤن 31338، 31340 سیالدہ-ڈانکونی: اپ 32249 ڈاؤن 32252

ٹرینوں کی منسوخی مورخہ 07.06.2026 (اتوار): سیالدہ-بن گاؤں جنکشن: اپ 33825 / ڈاؤن 33820، سیالدہ - کلیانی سیمانت: اپ: 31311، 31313، 31317، 31319، 31323 / ڈاؤن 31312، 31314، 31316، 31318، 31320، 31322، سیالدہ-نئی ھاٹی: اپ: 31411، 31471، 31415، 31419 ڈاؤن: 31414، 31418، 31420، 31426، سیالدہ-ھابڑا: اپ 33651، 33653، 33653، 33657 / ڈاؤن: 33652، 33654، 33656، 33658، سیالدہ-گوبر ڈانگہ: اپ 33681 / ڈاؤن 33682 سیالدہ-راناگھاٹ: اپ 31615، 31617، 31629 ڈاؤن 31612، 31614، 31616 سیالدہ-باراسات: اپ 33431، 33435، 33437، ڈاؤن 33432، 33438، 33440، سیالدہ-دتاپوکھر: اپ / 33617 ڈاؤن 33612، 33622، سیالدہ-ڈانکونی: اپ 32211، 32215، 32219، 32227، ڈاؤن 32212، 32216، 32220، 32228، سیالدہ-بیرک پور: اپ 31213، 31221 / ڈاؤن 31214، 31222، نئی ھاٹی-کلیانی سیمانت: اپ 31191

● مختصر اختتام اور مختصر آغاز ٹرینوں کے: (i) 31926 ڈاؤن گیدیے-سیالدہ لوکل مختصر افتتاح ہوگا بیرک پور میں 06.06.2026 (سنیچر) اور 31911 اپ سیالدہ-گیدیے لوکل کا مختصر آغاز ہوگا بیرک پور میں 07.06.2026 (اتوار) کو (ii) 33858 ڈاؤن بنگاؤں جنکشن-سیالدہ لوکل کا مختصر اختتام ہوگا دمدم کنٹونمنٹ میں 06.06.2026 (سنیچر) کو اور 33815 اپ سیالدہ-بن گاؤں جنکشن لوکل کا مختصر آغاز ہوگا دمدم کنٹونمنٹ میں 07.06.2026 (اتوار) کو (ii) 31540 ڈاؤن شانتی پور-سیالدہ لوکل کا مختصر اختتام ہوگا کلیانی میں 06.06.2026 (سنیچر) کو اور 31511 اپ سیالدہ-شانتی پور لوکل کا مختصر آغاز ہوگا کلیانی میں 07.06.2026 (اتوار) کو (iv) 31838 ڈاؤن کرشنا نگر سٹی جنکشن-سیالدہ لوکل کا مختصر اختتام ہوگا رانا گھاٹ میں 06.06.2026 (سنیچر) کو (v) 31315 اپ سیالدہ-کلیانی سیمانت لوکل کا مختصر اختتام ہوگا نئی ہاٹی میں، 07.06.2026 (اتوار) کو اور 30128 ڈاؤن کلیانی سیمانت-ماجر ھاٹ لوکل کا مختصر آغاز ہوگا نئی ہاٹی میں 07.06.2026 (اتوار) کو (vi) 31512 ڈاؤن شانتی پور-سیالدہ لوکل کا مختصر اختتام ہوگا نئی ہاٹی میں 07.06.2026 (اتوار) کو اور 31513 اپ سیالدہ-شانتی پور لوکل کا مختصر آغاز ہوگا نئی ہاٹی میں 07.06.2026 (اتوار)

تعطیل مدت میں کئی چلنے والی ٹرینوں میں تاخیر ہوسکتی ہے، تکلیف کے لئے معذرت

ڈویژنل ریلوے منیجر، سیالدہ

پوربی ریلوے

Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

سومک بھٹاچاریہ کا ترنمول پر حملے کے دعووں پر جوابی حملہ

کولکاتا ، 2 رجون: (عوامی نیوز سروس)مغربی بنگال بی جے پی کے صدرسومک بھٹاچاریہ نے منگل کوترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے رہنماؤں ابھیشیک بنرجی اور کلیان بنرجی پرحملوں کے الزامات کومسترد کرتے ہوئے دعووں پر سوال اٹھاتے ہوئے الزام لگایا کہ واقعات میں گرفتار ہونے والے سبھی ٹی ایم سی کارکن ہیں۔ٹی ایم سی لیڈروں کے خلاف تشدد کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے بھٹاچاریہ نے کہا کہ ان پرحملہ کس نے کیا؟ انہیں الزامات لگانے دیں۔ گرفتار افراد سبھی ٹی ایم سی کے کارکن ہیں۔ٹی ایم سی ایم پی کلیان بنرجی پرذاتی تنقید کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ کلیان بنرجی کی عمر بڑھ گئی ہے۔ وہ کب تک یہ سب کریں گے؟ کلیان بنرجی ایک اچھے گلوکار ہیں۔ انہیں گانا جاری رکھنا چاہیے۔ آپ سیاست میں شامل ہو سکتے ہیں لیکن ان تمام چیزوں سے گریز کریں۔ یہ غلط ہے۔بی جے پی ایم پی ششی کانت دوبے نے بھی ان واقعات میں اپنی پارٹی کے ملوث ہونے سے انکار کیا اور الزام لگایا کہ حملہ آوروں کا تعلق خود ٹی ایم سی پارٹی سے ہے۔'ٹی ایم سی کے لوگ ابھیشیک بنرجی پرحملہ کرنے والے ہیں۔ ہمارا اس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ بی جے پی کارکن ان پرحملہ نہیں کررہے ہیں۔ ٹی ایم سی کے غنڈے کارکن ان پرحملہ کررہے ہیں۔ چیزیں ان کے (ممتا بنرجی کے) کنٹرول سے باہر ہو چکی ہیں۔اس سے پہلے سومک بھٹاچاریہ نے کہا تھا کہ پارٹی ٹی ایم سی کے لیڈروں کو شامل نہیں کرے گی، یہ کہتے ہوئے کہ بی جے پی کی طاقت نچلی سطح سے بنائی گئی ہے۔ ہمارے دروازے ٹی ایم سی کے لیے بند ہیں۔ ہم کسی کو بھی امپورٹ کیے بغیر207 نمبر پر پہنچ گئے۔اپنی پارٹی میں داغدار لوگوں کو کیسے شامل کریں؟ بھٹاچاریہ نے کہا کہ بی جے پی کی ترنمولائزیشن کبھی نہیں ہوگی۔کولکاتا میں ٹی ایم سی کے احتجاجی منصوبوں پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ٹی ایم سی سڑکوں پر احتجاج کرکے لوگوں کا سامنا کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے۔'اب، ٹی ایم سی ٹی ایم سی کے خلاف ہے۔ممتا بنرجی توجہ ہٹانے کے لیے دہلی کی بات کر رہی ہیں۔مغربی بنگال کے لوگوں نے ٹی ایم سی کو مسترد کر دیا ہے۔ کھیل ختم ہو گیا۔ان کا یہ ریمارکس ایسے وقت آیا جب ٹی ایم سی سربراہ ممتا بنرجی منگل کو کولکاتا میں رانی راشمونی روڈ پر پارٹی لیڈروں کے خلاف پولنگ کے بعد ہونے والے مبینہ تشدد کے خلاف احتجاج کی قیادت کررہی ہیں۔یہ احتجاج جنوبی 24 پرگنہ اور ہگلی میں متاثرہ علاقوں کے دورے کے دوران ٹی ایم سی لیڈروں ابھیشیک بنرجی اور کلیان بنرجی پر مبینہ حملوں کے بعد کیا گیا ہے۔ ابھیشیک بنرجی نے الزام لگایا ہے کہ ان پر اینٹوں، پتھروں اور انڈوں سے حملہ کیا گیا، جس سے آنکھ میں چوٹ آئی، جبکہ کلیان بنرجی نے دعویٰ کیا کہ وہ چنڈیتلہ پولیس اسٹیشن کے قریب 'قتل کی کوشش' میں بچ گئے۔اس سے پہلے سوموار کو ممتا بنرجی نے پارٹی کے اراکین پارلیمنٹ کے خلاف مبینہ ٹارگٹ تشدد پر گہرے صدمے اور غصے کا اظہار کیا اور اس کی مذمت کی جسے انہوں نے مضحکہ خیز اور آمرانہ طرز عمل قرار دیا۔ایک ویڈیو بیان میں، ٹی ایم سی سربراہ نے یہ بھی انتباہ دیا ہے کہ اگر کولکاتا میں احتجاج کرنے سے روکا گیا تو پارٹی اپنی تحریک کو نئی دہلی لے جائے گی۔انوہں نے یہ بھی کہا کہ اگر تم چاہو تو مجھے گرفتار کرو۔ٹی ایم سی 2 جون کو پولس کی اجازت، مائیکروفون یا اسٹیج کے بغیر اپنا احتجاج کرے گی۔اگر ہمیں کولکاتا میں احتجاج کرنے کی اجازت نہیں دی گئی تو ہم دہلی میں احتجاج کریں گے۔

دفتر میں توڑ پھوڑ اور پولس کی بے عملی پر ترنمول ہائی کورٹ پہنچی

کولکاتا ،2 رجون: (عوامی نیوز سروس) ریاستی اسمبلی انتخابات کے نتائج کے اعلان کے بعد سیاسی کشیدگی کے درمیان، اپوزیشن پارٹی ترنمول کانگریس نے بشنو پور، آمتلہ ،جنوبی 24 پرگنہ میں پارٹی دفتر میں توڑ پھوڑ کے الزامات کو لے کر کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ انہوں نے پولس کے خلاف بے عملی کا الزام لگاتے ہوئے عدالت سے مداخلت کی درخواست کی ہے۔ترنمول نے الزام لگایا کہ اسمبلی انتخابی نتائج کے اعلان کے فوراً بعد آمتلہ کے بشنو پور علاقے میں ان کے پارٹی دفتر پرحملہ کیا گیا اور توڑ پھوڑ کی گئی۔ ترنمول نے الزام لگایا کہ واقعہ کے بعد مقامی بشنو پور پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرانے کے باوجود پولس نے ضروری کارروائی نہیں کی۔پارٹی کا دعویٰ ہے کہ شکایت درج کرانے کے بعد بھی ملزم کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔تفتیش میں کوئی خاص پیش رفت نہیں ہوئی۔اسی لیے پولس انتظامیہ کے کردار پر سوال اٹھاتے ہوئے عدالت سے رجوع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ترنمول وکلاء نے کہا کہ اگرچہ پولیس امن وامان برقرار رکھنے کی ذمہ دار ہے لیکن اس واقعہ میں شکایت کنندگان کو متوقع تعاون نہیں ملا۔ اس کے نتیجے میں غیر جانبدارانہ تحقیقات اور ضروری قانونی کارروائی کو یقینی بنانے کے لیے عدالت کی مداخلت ضروری ہوگئی ہے۔اس معاملے کی سماعت کل یعنی 3 جون کو ہوسکتی ہے۔

بتایا جاتا ہے کہ یہ معاملہ جسٹس سمیتا داس ڈے کی گرمیوں کی چھٹیوں والی بنچ میں اٹھایا جا سکتا ہے۔ سماعت میں، ترنمول کانگریس پولس کی بے عملی کا الزام لگاتے ہوئے تفصیلی معلومات پیش کرسکتی ہے۔ دوسری جانب اس معاملے میں ریاستی انتظامیہ اور متعلقہ پولس حکام کے موقف کو بھی ذہن میں رکھا جا رہا ہے۔ قانونی برادری کے ایک حصے کا قیاس ہے کہ عدالت تحقیقات کی موجودہ صورتحال، شکایت درج ہونے کے بعد اٹھائے گئے اقدامات اور سماعت کے دوران رپورٹ طلب کرسکتی ہے۔اسمبلی انتخابات کے نتائج کے اعلان کے بعد ریاست کے مختلف علاقوں میں سیاسی جھڑپوں، حملے، توڑ پھوڑ اور پارٹی دفاتر پر قبضے کے الزامات سامنے آئے ہیں۔اسی تناظر میں آمتلہ واقعہ بھی ایک بار پھر سیاسی بحث کے مرکز میں آ گیا ہے۔ترنمول کانگریس کی سپریمو ممتا بنرجی نے خود پولنگ کے بعد ہونے والے تشدد کے بارے میں بات کی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پارٹی ممبران پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی اور کلیان بنرجی پرحملوں سے لے کر ترنمول کے مختلف لیڈروں اور کارکنوں کو ہراساں کرنے تک سب کچھ بی جے پی کی سازش کا حصہ ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ اپوزیشن کی آوازوں کو دباؤ میں رکھنے کے لیے ایسے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ممتا نے دعویٰ کیا کہ کئی ایم ایل ایز نے ان سے ذاتی طور پر شکایت کی ہے کہ انہیں مختلف طریقوں سے ڈرایا جا رہا ہے۔ کچھ کو مالی لالچ کی پیشکش کی جارہی ہے، جبکہ کچھ کو تفتیشی ایجنسیوں کے نام پر دباؤ ڈالا جارہا ہے۔انہوں نے یہاں تک الزام لگایا کہ انہیں گرفتاری، خاندان کے افراد کو ہراساں کرنے یا ان کے بچوں کو خطرے میں ڈالنے کی دھمکیاں دی جارہی ہیں۔ ان کے مطابق، اس سب کا مقصد ایک ہے۔ ترنمول کانگریس کو توڑنا ہے۔

تاراتلہ فلائی اوور پرسی این جی ٹینکر کے رساؤ سے ٹریفک متاثر

کولکاتا ،2 رجون: (عوامی نیوز سروس) جنوبی کولکاتا کے تاراتلہ فلائی اوور پر منگل کی صبح سی این جی ٹینکر میں رساؤ کا پتہ چلنے کے بعد ٹریفک کی نقل وحرکت عارضی طور پر معطل کر دی گئی۔ لیک ہونے کی اطلاع صبح 7.55 بجے کے قریب ملی، جب ٹینکر فلائی اوور پر تھا۔ انہوں نے بتایا کہ احتیاط کے طور پر فلائی اوور کو فوری طور پر گاڑیوں کی آمدورفت کے لیے بند کر دیا گیا تھا، جس کی وجہ سے ڈائمنڈ ہاربر روڈ پر ٹریفک جام ہوگیا تھا۔ پولس نے بتایا کہ موقع پر فائر انجن کو بھی تعینات کیا گیا۔ایک پولس افسر نے کہا کہ ایک سی این جی ٹینکر میں رساؤ تھا۔صورتحال پر جلد قابو پالیا گیا، اور کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔عینی شاہدین نے بتایا کہ ٹینکر سے کالا دھواں اٹھتا ہوا دیکھا گیا۔ حفاظتی جائزے کے بعد، فلائی اوور کو دو گھنٹے کے بعد دوبارہ ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا، اور پولس نے بتایا کہ اس واقعے میں کوئی زخمی یا املاک کو نقصان نہیں پہنچا۔

تاجروں سے رقم لینے کے عوض کولکاتا پولس کے تین اہلکار معطل

کولکاتا ،2 رجون: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس کے تین اہلکاروں کو تاجروں سے پیسے بٹورنے کے الزام میں معطل کر دیا گیا۔ تین معطل ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی بھی شروع کی گئی ہے، ان میں ایک کانسٹیبل، ایک اسسٹنٹ سب انسپکٹر اور کولکاتا پولس کی گاڑی کا ڈرائیور شامل ہے۔ ذرائع کے مطابق وہ شہر کے شمالی حصے میں واقع شیام پوکر پولس اسٹیشن سے منسلک تھے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ متعلقہ پولس حکام کو تینوں پولس اہلکاروں کے خلاف لگائے گئے الزامات سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ وہ شیام پوکر علاقہ میں ڈیوٹی کے دوران تاجروں سے رقم وصول کرتے تھے۔ ان کے زیر استعمال پی سی آر وین کے جی پی ایس لوکیشن اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی تصدیق کرنے کے بعد، پولس حکام کو معلوم ہوا کہ ان پر لگائے گئے الزامات درست ہیں۔

آر جی کار معاملہ: رچنا کے نام سے تھانے میں شکایت درج

کولکاتا ،2 رجون: (عوامی نیوز سروس) ترنمول ایم پی رچنا بنرجی قانونی بندھن میں ہیں۔آر جی کار کیس میں متاثرہ اور متوفی ڈاکٹر کے ناموں کا ذکر کرنے پر کولکاتا کے چارو مارکیٹ پولس اسٹیشن میں ان کے خلاف شکایت درج کرائی گئی ہے۔ ایک وکیل نے شکایت درج کرائی ہے۔ان کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے پہلے بھی یہ شکایت کی تھی لیکن اس کے بعد کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ واضح ہو کہ آر جی کار ریپ اور قتل کے واقعہ کے بعد رکن پارلیمنٹ رچنا بنرجی نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کیا۔ وہاں اس نے متاثرہ کا نام بتایا تھا۔ وکیل کا دعویٰ ہے کہ اس پوسٹ کے حوالے سے پہلے ہی تحریری شکایت درج کرائی گئی تھی۔انہوں نے الزام لگایا کہ اس وقت کے کولکاتا پولس کمشنر کو شکایت درج کروائی گئی تھی، لیکن کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ لہٰذا، انہوں نے دوبارہ شکایت درج کرائی ہے کیونکہ ریاست بدل گئی ہے۔متاثرہ شخص کی شناخت کو کسی بھی طرح عام نہیں کیا جاسکتا۔متاثرہ شخص کا نام یا شناخت کسی بھی طرح سامنے لانا قابل سزا جرم ہے۔شکایت کنندہ کے وکیل کا دعویٰ ہے کہ رچنا بنرجی نے متاثرہ کا نام بتا کر قانون توڑا ہے۔

وزیر شرادوت مکھرجی سالٹ لیک میں سڑکوں اور نکاسی آب کی مرمت میں مصروف

کولکاتا ،2 رجون: (عوامی نیوز سروس) بدھان نگر کے ایم ایل اے اور وزیر شرادوت مکھرجی مانسون سے پہلے سڑکوں اور نکاسی آب کے خراب نظام کو دیکھ رہے ہیں۔انہوں نے بدھان نگر میونسپل کارپوریشن کمشنر روی اگروال کے ساتھ سالٹ لیک میں سڑکوں اور نکاسی آب کے نظام کے ساتھ ساتھ مختلف شہری مسائل پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے میٹنگ کی۔ اس میٹنگ کی بنیاد پر وزیر نے مطالبہ کیا کہ علاقے میں فوری طور پر ترقیاتی کام شروع کیے جائیں۔ میٹنگ کے بعد وزیر شرادوت مکھرجی نے کہا کہ سالٹ لیک میں کئی سڑکوں کی حالت بہت خراب ہوگئی ہے۔ انہوں نے شکایت کی کہ کئی معاملات میں علاقے کے کونسلر نہیں مل پاتے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ سڑکوں کی مرمت کی ذمہ داری کونسلرز کے ہوتے ہوئے بھی کام نہیں ہورہا ہے۔ اس لیے انہیں مجبوراً براہ راست میونسپل کارپوریشن کمشنر سے رجوع کرنا پڑا۔ وزیر نے کہا کہ کئی اہم سڑکوں کی پہلے ہی نشاندہی کی جا چکی ہے۔ سڑکیں بدترین حالت میں ہیں۔ کمشنر سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ ان سڑکوں کی جلد مرمت کے لیے کارروائی کریں۔ اس کے علاوہ آئی اے مارکیٹ سے ملحقہ سڑک کا ایک حصہ عرصہ دراز سے بند ہے اور عملی طور پر کچرے کا ڈھیر بن چکا ہے۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ اس جگہ پر تقریباً 10 سال سے کوئی ترقیاتی کام نہیں ہوا ہے۔ آنے والے مانسون کو ذہن میں رکھتے ہوئے شردوت مکھرجی نے نکاسی آب کے نظام کی ترقی پر بھی زور دیا تاکہ پانی جمع ہونے کے مسائل کو روکا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ گلی کے گڑھے کی صفائی کا کام شروع ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ نہر کی صفائی کا کام بھی شروع کر دیا گیا ہے تاکہ مانسون کے دوران پانی جمع ہونے کی صورت حال نہ ہو۔ آج کی میٹنگ میں نہ صرف شہری انفراسٹرکچر بلکہ کھیلوں پر بھی بات ہوئی۔ بدھان نگر کارپوریشن فٹ بال ٹیم اب کولکاتہ لیگ کے پریمیئر ڈویژن میں کھیلنے کے لیے کوالیفائی کر چکی ہے۔ وہ موہن بگان، ایسٹ بنگال اور محمڈن جیسی بڑی ٹیموں کے خلاف کھیلیں گے۔ وزیر نے کہا کہ انہوں نے کمشنر سے ٹیم کے لیے مالی اور دیگر مدد کے بارے میں بھی بات چیت کی ہے۔ انہیں امید ہے کہ بدھان نگر کے باشندے بھی اس ٹیم کا ساتھ دیں گے اور ٹیم بھی اچھے نتائج حاصل کرے گی۔

ممتا کا سیاسی جدوجہد اب قصہ پارینہ: شمک بھٹاچاریہ

کولکاتا ،2 رجون: (عوامی نیوز سروس) ترنمول لیڈر ممتا بنرجی نے منگل کو وائی چینل پر ایک ریلی نکالی، جس میں پارٹی لیڈروں اور کارکنوں کے خلاف مظالم کا الزام لگایا۔ ترنمول کے پاس فی الحال راجیہ سبھا اور لوک سبھا میں 78 ایم ایل اے اور 41 ایم پی ہیں۔ تاہم آج کی ریلی میں صرف 5 ایم پی اور تقریباً ایک درجن ایم ایل اے ممتا کی حمایت کرتے نظر آئے۔ دوسری طرف، سیاسی حلقوں میں قیاس آرائیاں کی جارہی ہیں کہ ریتابرت بنرجی کی قیادت والی نئی ترنمول کی طرف سے 51 ایم ایل ایز کی حمایت کے ساتھ اسمبلی میں خط پیش کیا جاسکتا ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو ترنمول دو حصوں میں تقسیم ہو جائے گی۔ دہلی سے دم دم ہوائی اڈے پر اترنے کے بعد ترنمول کی موجودہ صورتحال پر سومک بھٹاچاریہ نے نے کہا کہ مطلب ہے کہ 12 لوگ آئے ہیں کیونکہ ترنمول پارٹی میں جمہوریت نہیں ہے۔ ہمیں ممتا کی پارٹی، ان کی وراثت سے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ ریاست کے لوگ ترنمول کو بھول چکے ہیں، وہ اندھیری رات سے رات کی تاریکی میں آنے کی کوشش کررہے ہیں۔اس کے بعد شومک نے مزید سخت تبصرہ کیا کہ یہ سچ ہے، مغربی بنگال کے لوگوں نے ترنمول کو سڑکوں پر اتار دیا ہے۔ ترنمول دراصل کوئی سیاسی پارٹی نہیں تھی۔ تاہم، ممتا کی سیاسی جدوجہد کی تاریخ کے بارے میں، شومک نے کہا کہ ممتا کا یقینی طور پر سیاسی تنازعہ کا ماضی تھا اب قصہ پارینہ بن گیا ہے۔ انہوں نے سی پی ایم کے خلاف غیر سمجھوتہ سے لڑا تھا۔ لیکن پھر ایک سیاسی پارٹی نے جمہوری نظام میں حکومت کے کام کرنے کے طریقے سے کام نہیں کیا۔ نتیجہ افراتفری کی صورت میں نکلا۔ شومک نے کہا کہ ترنمول کے اندر اس دراڑ کا بی جے پی سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ آخر میں ان کا پراعتماد تبصرہ تھا، "آج سے 8 مہینے پہلے، میں نے کہا تھا کہ ترنمول جارہی ہے۔ یہ پارٹی نہیں تھی، اس لیے اسے توڑنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ یہ ٹوٹے گا، بنے گا، چلتا رہے گا۔

تارک سنگھ کا ایم آئی سی کے عہدے سے استعفیٰ، فرہاد کے خلاف شکایت

کولکاتا ،2 رجون: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کارپوریشن میں مزید ہنگامہ برپا ہوگیا کیونکہ تارک سنگھ استعفیٰ دے رہے ہیں۔ تارک سنگھ میئر پریشد کے عہدے سے مستعفی بلدیہ میں مزید تقسیم؟ تارک سنگھ ایم آئی سی کا عہدہ چھوڑ رہے ہیں۔ پارٹی سے ناراضگی کی وجہ سے ترنمول کونسلر ایم آئی سی کا عہدہ چھوڑ رہے ہیں۔ 2 بورو کے چیئرمینوں کے بعد، اس بار میئر کونسل سے استعفیٰ دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ سچ ہے کہ میں اب بھی سرکاری طور پر اقتدار میں ہوں۔ تاہم ہمارا پروگرام یہ تھا کہ چند دنوں میں مزید اقدامات کیے جائیں تاکہ کولکاتا میں کہیں بھی پانی جمع نہ ہو۔ انتخابی نتائج کے بعد میں نے دیکھا کہ بلدیہ میں بہت سے لوگوں کی حاضری کم ہوگئی ہے۔ اس طرح چیزیں نہیں ہوسکتی ہیں۔ تارک سنگھ نے کہا کہ اگر آپ کی عزت نفس نہیں ہے تو عہدے پر رہنے کا کیا فائدہ؟ اگر آپ تعاون چاہتے ہیں تو میں ضرور کروں گا۔ مجھے میئر سے بھی شکایات ہیں۔ میئر کونسل کا اجلاس نہیں ہوا، میئر نے اس پر بحث تک نہیں کی۔ تارک سنگھ نے میئر فرہاد حکیم پر بھی الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ابھیشیک کے گھر پر نوٹس کے بعد میئر کو گمراہ کیا جا رہا تھا۔ کچھ لوگوں نے میئر کو غلط بیانی کر کے نوٹس دیا۔ نوٹس پر کارپوریشن کے ڈویژنل افسر کے دستخط تھے۔ میں آ کر نہیں جا سکتا، میں کام نہیں کرسکتا۔ اگر نوٹس میں کوئی قانونی وضاحت نہیں تھی تو اسے قانونی طور پر کیا جانا چاہیے تھا۔ تارک سنگھ نے کہا کہ کارپوریشن میں کوئی گڑبڑ نہیں ہوئی، کوئی توڑ پھوڑ نہیں ہوئی۔ پھر میئر کونسل کا اجلاس کیوں نہیں ہوا؟ اگر ہم کمزوری محسوس کرتے تو بورڈ کو استعفیٰ دے دینا چاہیے تھا، جو نہیں ہوا۔ اگر میں پارٹی کے کردار سے مطمئن ہوتا تو یہ بات پہلے نہ کہتا۔ اب کہیں بھی پانی جمع ہوا تو ذمہ داری مجھ پر عائد ہوگی۔ سیاست سے بالاتر ہو کر کام کرنے کو تیار ہوں۔ میں قیادت میں یہ تبدیلی چاہتا تھا، میں ممتا کو کیوں بتاؤں؟ قبل ازیں ترنمول کے 2 کونسلروں نے بورو چیئرمین کے عہدہ سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ اس سے قبل سوشانت گھوش اور دیولینا بسواس نے بورو چیئرمین کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔

سریندر ناتھ کالج کے یونین روم میں پیسوں کا پہاڑ، تالا توڑ کر لاکھوں کی نقدی برآمد

کولکاتا ، 2 رجون: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے روایتی سریندر ناتھ کالج کے یونین روم سے لاکھوں روپے سے بھرے دو تھیلوں کی برآمدگی نے سنسنی مچادی ہے۔ سب سے حیران کن بات یہ ہے کہ برآمد ہونے والے کرنسی نوٹوں کے تقریباً تمام بنڈل دیمک کھا گئے ہیں۔ جس کا الزام کالج کے بااثر دیباشیس بنرجی کی طرف لگا ہے۔ ابتدائی الزام یہ ہے کہ کالج کے اس بند کمرے میں ان کی سربراہی میں طویل عرصے سے ایک بڑا ریکیٹ یا دھندہ چلایا جارہا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ سریندر ناتھ کالج کے یونین روم کو 4 تاریخ کو انتخابی نتائج کے اعلان کے بعد سے تالا لگا ہوا تھا۔ اس بارے میں الجھن تھی کہ کمرے کی چابی کا انچارج کون تھا اور چابی پراسرار طور پر غائب ہوگئی۔ منگل کو جب میونسپل (کارپوریشن) کا صفائی عملہ کمرے کی صفائی کرنے آیا تو چابی نہیں ملی۔ کالج انتظامیہ اور کالج کے عملے نے یونین روم کے تالے توڑنے کا فیصلہ کیا۔ جیسے ہی گندے اور کچرے سے بھرے کمرے کو کھولا تو کونے میں دو سوٹ کیس پڑے نظر آئے۔ جیسے ہی انہیں کھولا گیا تو وہاں موجود ہر شخص حیران رہ گیا۔ اندر سے قطاروں میں پیسے کے بنڈل نکل آئے۔ ابتدائی اندازوں سے پتہ چلتا ہے کہ برآمد کی گئی نقد رقم تقریباً 50 سے 60 لاکھ روپے تھی۔ تاہم یہ کافی عرصے سے سوٹ کیس میں بند ہونے کی وجہ سے رقم کا بڑا حصہ دیمک سے تباہ ہو چکا ہے۔ کالج کے اندرونی ذرائع کے مطابق چابی غائب کر کے اتنی بڑی رقم چوری کرنے کی کوشش کی گئی۔ خبر یہ ہے کہ کمرے کی تلاشی کے دوران کچھ دستاویزات ملی ہیں، جن سے اندازہ لگایا جارہا ہے کہ یہاں سے نوکری بیچنے کا ایک حلقہ بھی سرگرم تھا۔ الزام ہے کہ یونین روم کو کافی عرصے سے مختلف سماج دشمن سرگرمیوں کے لیے جگہ کے طور پر استعمال کیا جارہا تھا۔ جیسے ہی رقم کی برآمدگی کی خبر پھیلی۔ موچی پاڑہ تھانے کی پولس تیزی سے سریندر ناتھ کالج پہنچ گئی۔ مبینہ طور پر کالج کے دونوں پرنسپلوں نے آپس میں فوری بات چیت کے بعد پولس میں شکایت درج کرائی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق کمرے سے سوٹ کیس میں چھپائی گئی رقم کے ساتھ کئی واؤچرز بھی برآمد ہوئے ہیں۔ تفتیش کاروں کا ابتدائی تاثر یہ ہے کہ ان واؤچرز کا استعمال کرتے ہوئے مختلف شعبوں سے بھاری رقم غیر قانونی طور پر نکالی گئی۔ پولس اس ریکیٹ کے نیٹ ورک کی حد تک اور اس میں کون ملوث ہے اس کی تحقیقات کررہی ہے۔

گولف گرین ڈبل موت معاملہ: فلیٹ نشہ آور اشیاء کا مرکز تھا: کولکاتا پولس

کولکاتا ، 2 رجون: (عوامی نیوز سروس) گولف گرین ڈبل موت کے معاملے میں پولس کی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ محمد دلشاد کے ذریعے کرائے پر لیا گیا فلیٹ اکثر نوجوان مرد اور خواتین کی گھریلو پارٹیوں کے لیے استعمال ہوتا تھا، جہاں منشیات اور شراب نوشی کی جاتی تھی، اور مبینہ طور پر فحش فلمیں بنائی جاتی تھیں۔ کولکاتا پولس کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ یہ فلیٹ نشہ آور اشیا کا مرکز تھا جہاں نوجوان منشیات اور شراب کے عادی ہو جاتے تھے اور فحش کام کرتے تھے۔ یہ چونکا دینے والی معلومات گولف گرین میں ایک جوڑے کی موت کی ابتدائی پولس تفتیش کے دوران سامنے آئیں۔ پوسٹ مارٹم کے بعد ڈاکٹروں نے پولس کو بتایا کہ موت نشے کی زیادہ مقدار لینے سے ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ محمد دلشاد اور اس کی گرل فرینڈ میہولی سانیال کی لاشیں اتوار کو گولف گرین کے ایک فلیٹ سے برآمد ہوئی تھیں۔ جنوبی کولکاتا کے رام گڑھ کی رہنے والی میہولی کی ماں نے الزام لگایا کہ ان کی بیٹی کا قتل کیا گیا ہے۔ اس کی شکایت کی بنیاد پر پولس نے اتوار کو ہی ایک جوڑے مشتاق علی ملا عرف روہت اور انجلی بنکیر و کو گرفتار کیا۔ مشتاق کا گھر جنوبی نواحی علاقے ہردیو پور میں ہے۔ جھارکھنڈ کی رہنے والی انجلی کولکاتا میں کالج کی طالبہ ہے۔ پولس نے چندن پاسوان نامی نوجوان کو بھی گرفتار کیا ہے۔ مشتاق، انجلی اور چندن نے سنیچر کو پوری رات ہاؤس پارٹی کی۔ دلشاد اور میہولی بھی ان کے ساتھ شامل ہو گئے۔ پولس کے مطابق چندن سنیچر کی دوپہر فلیٹ سے نکلا تھا۔ تفتیش کاران الزامات کی بھی تحقیقات کررہے ہیں کہ اس مقام پر جنسی طور پر واضح ویڈیوز بنائی گئی تھیں۔ مزید تحقیقات کے لیے ماہرین کی ایک فرانسک ٹیم نے سوموار کو فلیٹ کا دورہ کیا اور اس بات کا پتہ لگانے کے لیے نمونے اکٹھے کیے کہ کس قسم کی ادویات استعمال کی گئی تھیں۔ ابتدائی پوسٹ مارٹم رپورٹ کے مطابق پہلے میہولی کی موت ہوگئی اور تھوڑی دیر بعد دلشاد کی موت ہوگئی۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ میہولی کے سر پر چوٹ گرنے کی وجہ سے ہوئی تھی۔ دونوں کی موت زیادہ تر نشہ کی وجہ سے ہوئی۔ پولس کو معلوم ہوا ہے کہ میہولی نے 2023 میں شہباز نامی نوجوان کے ساتھ اپنا گھر چھوڑا تھا۔ تب سے، وہ متعدد شراکت داروں کے ساتھ رہ رہی ہے۔ آخری بار وہ مشتاق کے ساتھ لائیو ان پارٹنر کے ساتھ دیکھی گئی تھیں۔ میہولی جنوبی کولکاتا میں گھر میں باقاعدہ اور ریو پارٹیاں کرتی تھیں۔ اس دوران اس کی ملاقات کالج کی طالبہ انجلی سے ہوئی۔ مشتاق زیادہ تر وقت دلشاد کے ساتھ اسی فلیٹ میں رہتا تھا۔ پولس نے بتایا کہ نوجوان اور خواتین ایک یا دو راتیں اکٹھے رہیں گے، اس دوران انہوں نے شراب اور منشیات کا بے دریغ استعمال کیا۔ اس کے بدلے میں انہیں دلشاد کو ایک پیکیج کے طور پر بھاری رقم ادا کرنے کی ضرورت تھی۔ پولس نے مزید کہا کہ مزید تفصیلات جمع کرنے کے لیے تفتیش جاری ہے۔

کنال اور پاترا کی اسمبلی میں اپوزیشن کا ٹیگ بچانے کیلئے حاضری

کولکاتا ،2 رجون: (عوامی نیوز سروس) ترنمول (ٹی ایم سی) اب مغربی بنگال اسمبلی میں اہم اپوزیشن پارٹی کی حیثیت کو برقرار رکھنے کو اپنے وجود کی لڑائی کے طور پر دیکھ رہی ہے۔ ریاست میں سیاسی تبدیلیوں، ایک کے بعد ایک ٹوٹنے کی قیاس آرائیوں اور پارٹی عدم استحکام کے بعد ممتا بنرجی کی پارٹی اس حیثیت کو برقرار رکھنے کے لیے بے چین ہوگئی ہے۔ اور اس مقصد کے لیے ترنمول کے دو ایم ایل اے کنال گھوش اور اسیما پاترا منگل کو ایک نئے خط کے ساتھ اسمبلی میں حاضر ہوئے۔ تاہم، انہوں نے الزام لگایا کہ اسپیکر کے سکریٹری نے خط کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ کنال اور اسیما منگل کی دوپہر اسمبلی گئے اور اسپیکر رتھن بوس کو خط پیش کرنا چاہتے تھے۔ لیکن چونکہ اسپیکر غیر حاضر تھے اس لئے انہوں نے خط سیکرٹری کو پیش کرنے کی کوشش کی۔ کنال گھوش نے الزام لگایا کہ سکریٹری نے واضح کر دیا کہ وہ مزید خطوط قبول نہیں کریں گے۔ ترنمول کا دعویٰ ہے کہ پارٹی کی جانب سے سوموار کو پیش کیے گئے خط کو قبول کرنے کے بعد اسپیکر کے سکریٹری کو ہدایت دی گئی کہ وہ اپوزیشن پارٹی سے مزید دستاویزات قبول نہ کریں۔ کنال نے اس واقعہ کے بعد اپنے غصے کا اظہار کیا۔ ان کے الفاظ میں، ''اسپیکر خود ملنا نہیں چاہتے، اور خط قبول نہیں کیا جائے گا۔ یہ کیسے ممکن ہے'۔ انہوں نے کہا کہ انہیں پیپر ویٹ کے ساتھ خط کو اسپیکر سیکرٹری کی کرسی پر چھوڑنے پر مجبور کیا گیا اور اس پورے واقعہ کی ویڈیو گرافی بھی کی۔ حالانکہ اس معاملے پر اسپیکر کی جانب سے ابھی تک کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ تاہم، ریاستی وزیر تاپس رائے نے کہا کہ دستخط میں جعلسازی کے الزامات لگے ہیں، سی آئی ڈی تحقیقات کررہی ہے، فارنسک ماہرین بھی آرہے ہیں، اسی لیے ہوسکتا ہے کہ خط کو قبول نہ کرنے کی ہدایات دی جائیں۔

2021 انتخابات کے بعد بدامنی کے دو معاملات میں ترنمول کونسلر سچن سنگھ گرفتار

کولکاتا ،2 رجون: (عوامی نیوز سروس) سچن سنگھ کو 2021 انتخابات کے بعد بدامنی کے دو معاملات میں گرفتار کیا گیا ہے۔ نارکل ڈانگہ پولس اسٹیشن میں دو کیس درج کئے گئے تھے۔ پولس نے اسے 2021 کے اسمبلی انتخابات کے نتائج کے اعلان کے بعد توڑ پھوڑ، لوٹ مار اور مار پیٹ کے الزام میں نارکل ڈانگہ تھانے کے ایک معاملے میں گرفتار کیا ہے۔ واضح ہو کہ 27 مئی 2026 کو نارکل ڈانگہ تھانے میں شکایت درج کروائی گئی تھی۔ شکایت کنندہ آدرش پانڈے نے دعویٰ کیا کہ 4 مئی 2021 کو سہ پہر تقریباً 3 بجکر 30 بجے، سچن کمار سنگھ سمیت کئی ملزمان نے ان کے گھر پر حملہ کیا، توڑ پھوڑ کی، قیمتی سامان چرایا اور جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ مبینہ طور پر یہ واقعہ انتخابی نتائج کے اعلان کے بعد پیش آیا۔ تفتیش کی بنیاد پر ملزم سچن کمار سنگھ کو 2 جون 2026 کو گرفتار کیا گیا۔ دوسری طرف، 17 مئی 2026 کو نارکل ڈانگہ پولس اسٹیشن کے ذریعہ درج کردہ ایک اور کیس میں، شکایت کنندہ چندر پرکاش سنگھ نے الزام لگایا کہ سچن کمار سنگھ اور اس کے ساتھی غیر قانونی طور پر جمع ہوئے اور زبردستی اس کے گھر میں داخل ہوئے، اس پر حملہ کیا اور وسیع پیمانے پر توڑ پھوڑ کی۔ یہ واقعہ بھی 2021 کے انتخابات کے نتائج کے اعلان کے بعد پیش آیا۔ دونوں واقعات کی تفتیش جاری ہے اور پولس واقعے میں ملوث دیگر ملزمان کی تلاش کررہی ہے۔

ترنمول سے نکالے گئے ایم ایل اے کی ابھیشیک بنرجی پر تنقید

کولکاتا ،2 رجون: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس کی جانب سے اپنی پارٹی کے قانون ساز ریتابرت بنرجی کو نکالے جانے کے ایک دن بعد، الوبیریا (پوربا) کے ایم ایل اے نے منگل کی دوپہر کو پارٹی کے جنرل سکریٹری اور لوک سبھا کے رکن ابھیشیک بنرجی کے خلاف سخت حملہ کیا۔ ریتابرتا بنرجی نے دعویٰ کیا کہ 30 مئی کی سہ پہر کو جنوبی 24 پرگنہ ضلع کے سونار پور میں عوامی پریشانی کا سامنا کرنے کے بعد، ابھیشیک بنرجی نے اب اپنے لیے سنٹرل آرمڈ پولس فورس (سی اے پی ایف) کی حفاظت کا مطالبہ کیا ہے۔ وہ کس قسم کے عوامی لیڈر ہیں؟۔ واضح ہو کہ 24 مئی کو پارٹی کی زبردست شکست کے بعد انہوں نے 26 دن تک خود کو گھر میں بند رکھا، اب، وہ اپنے لیے مرکزی فورسز کی حفاظت کے لیے تلاش کررہے ہیں۔ انھوں نے پہلے دعویٰ کیا تھا کہ عوام ان کی حفاظت کے لیے موجود ہے۔

ایس آئی آر اور مردم شماری کے کاموں کو ایمانداری کے ساتھ انجام دیں

ڈپٹی کمشنر نے ووٹر لسٹ خصوصی مختصر نظر ثانی اور مردم شماری سمیت دیگر معاملوں کو لے کر جائزہ میٹنگ میں دیں ہدایات

عوامی نیوز نمائندہ

چائباسا: مغربی سنگھ بھوم ضلع کلکٹریٹ میں واقع این آئی سی آڈیٹوریم میں ضلع مجسٹریٹ نیز ڈپٹی کمشنر منیش کمار کی صدارت میں اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کسٹو کمار بیسرا، ضلع اراضی حصول افسر جنئے پرکاش نارائن، پوڑاہاٹ-چکردھرپور سب ڈویژنل افسر شروتی راج لکشمی اور دیگر افسران کی موجودگی میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ مذکورہ میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر نے ووٹر لسٹ اسپیشل سمری ریویژن پروگرام-2026، مردم شماری-2027، کلین ویلیج-محفوظ آب و ہوا مہم، خاموشی توڑو-صحت مند رہو مہم، ملیریا کا خاتمہ سمیت مختلف نکات کا جائزہ لیا۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے سب سے پہلے ووٹر لسٹوں کے خصوصی سمری ریویژن پروگرام 2026 سے متعلق کام کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ تمام بی ایل اوز اور سپروائزرز گھر گھر جا کر باقاعدگی سے دورے کو یقینی بنائیں۔ مزید براں، غیر حاضر/منتقل شدہ/ڈپلیکیٹ/مردہ ووٹروں کی فہرستوں کو ضم کر کے، وہ یقینی بنائیں گے کہ ووٹر میپنگ میں ہر روز 1% اضافہ کیا جائے، جو 85% تک پہنچ جائے۔

مزید براں، تمام الیکٹورل رجسٹریشن افسران، بی ایل ایز 2 کی تقرری کو مکمل کرنے کے لیے 4 یا 5 جون کو تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ میٹنگیں بلائیں گے۔ وہ تمام مقرر کردہ بی ایل ایز کو تربیت بھی فراہم کریں گے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کسی بھی حالت میں اہل ووٹرز کے نام فہرست سے حذف نہ ہوں۔ شہری علاقوں میں، ووٹر میپنگ میں ضروری مدد کے طور پر بجلی کے میٹر ریڈرز کی بھی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ مزید براں، تمام الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز/اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز زیر التواء درخواستوں کی پیشرفت کی نگرانی کریں گے اور 100 فیصد درخواستیں جمع کروانے کو یقینی بنائیں گے۔ ایس آئی آر اور مردم شماری کے کاموں کو ایمانداری کے ساتھ متعلقہ افسران کو انجام دینے کی ہدایت دی گئی۔

میٹنگ میں مردم شماری 2027 کے تحت کیے جانے والے کاموں کا جائزہ لینے کے دوران، یہ ہدایت دی گئی کہ گنتی کرنے والے مقررہ وقت کے اندر اپنے متعلقہ ہاؤس لسٹنگ سیکشن میں مکانات کی گنتی مکمل کریں اور پورٹل پر موصول ہونے والی تمام معلومات کے اندراج کو بھی یقینی بنائیں۔ اس دوران ڈپٹی کمشنر نے نوڈل آفیسر مردم شماری-ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اور ضلع شماریات افسر کو ہدایت دی کہ مردم شماری کے کاموں میں تیزی لانے اور تمام ڈیٹا کی پورٹل انٹری کو یقینی بنانے کے لیے ضلعی سطح پر ایک ٹیم تشکیل دی جائے اور تشکیل شدہ ٹیم باقاعدگی سے ان علاقوں کا دورہ کرے جہاں کاموں میں تسلی بخش پیش رفت نہیں ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تشکیل شدہ ٹیم کے ممبران کو چاہیے کہ وہ اس علاقے کے شمار کنندگان کو ضروری تعاون فراہم کریں اور کام کی رفتار کو تیز کریں۔ میٹنگ کے دوران، ڈپٹی کمشنر نے تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران اور سرکل افسران کو مشن ادے مہم کے ہموار انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے ضروری رہنمائی فراہم کی، جو پروجیکٹ جاگرتی - بہتر صحت کی طرف ایک قدم کے تحت چلائی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ برسات کے موسم میں مشن ادے کو نافذ کرنا ایک قابل قدر قدم ہے۔ صحت اور سماجی بہبود کے محکموں کی ٹیمیں گھر گھر جا کر بزرگوں، معذوروں اور بیماریوں میں مبتلا افراد سے متعلق ضروری معلومات اکٹھی کریں گی۔ اس مدت کے دوران تمام آنگن باڑی مراکز میں جی این ایم اور اے این ایم ضروری ادویات کے ساتھ موجود رہیں گے۔ مذکورہ بالا کے علاوہ ڈپٹی کمشنر نے میٹنگ کے دوران کلین ویلیج محفوظ ماحول کے تحت ضروری ہدایات بھی دیں۔ اس سے اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ زیادہ سے زیادہ ضلع کے باشندے اس مہم سے مستفید ہو سکیں۔ مزید براں، 12 جون کو تمام اسکولوں میں والدین کے اجلاس منعقد کیے جائیں گے، جس میں "اسکول چلیے، ہم مہم" اور "کریمی مکتی دیوس" منانے کو یقینی بنایا جائے گا۔ مزید براں، تمام زونل افسران ضلعی سطح پر اپنے متعلقہ زونل علاقوں کے اندر آفات کے ریکارڈ/سڑک حادثات وغیرہ سے متعلق رپورٹس فراہم کریں گے، تاکہ متاثرہ افراد/ان کے لواحین کو ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے دائرے میں لایا جا سکے۔

لوہردگا میں سات روزہ آم کا اسٹال لگایا جائے گا

کاشتکاروں کی آمدنی میں ہوگا اضافہ اور مناسب قیمت پر معیاری آم ملے گا: ڈی ڈی سی

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ضلعی انتظامیہ نے ضلع کے آم کے کاشتکاروں کے لیے مناسب قیمتوں کو یقینی بنانے اور شہر کے باشندوں کو خالص درختوں سے پکے ہوئے تازہ آموں کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ ضلعی ہیڈکوارٹر میں ویدی کیفے کمپلیکس کے قریب جلد ہی سات روزہ آم کا اسٹال لگایا جائے گا، جس کا مقصد کسانوں اور خریداروں کے درمیان براہ راست رابطہ قائم کر کے دلالوں کے کردار کو ختم کرنا ہے۔ اس قدم سے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا اور صارفین کو مناسب قیمتوں پر معیاری آم تک رسائی یقینی بنائی جائے گی۔ منگل کو ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر کی زیر صدارت ایک اجلاس میں اس پرجوش منصوبے کو کامیاب بنانے کے لیے تفصیلی حکمت عملی پر غور کیا گیا۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ مختلف فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (ایف پی اوز) سے وابستہ کسان اپنی پیداوار براہ راست آم کے اسٹالز کے ذریعے فروخت کریں گے، جس سے مارکیٹ میں بہتر رسائی اور مناسب قیمتوں کو یقینی بنایا جائے گا۔ کسانوں کی معاشی حالت کو مضبوط بنانے کے لیے خریدار فروخت کرنے والے اجلاس (خرید فروشوں کی ملاقات) کے انعقاد پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ قدم تاجروں اور کسانوں کے درمیان براہ راست رابطہ قائم کرے گا اور انہیں اپنی پیداوار کے لیے ایک وسیع مارکیٹ فراہم کرے گا۔ میٹنگ میں اسکیم کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کے لیے مختلف نکات پر تبادلہ خیال کیا گیا اور ایک ایکشن پلان تیار کیا۔ موجود تمام عہدیداروں اور نمائندوں نے کسانوں کو معاشی طور پر بااختیار بنانے اور مجوزہ مینگو فیسٹیول کی کامیاب تکمیل کو یقینی بنانے کا عہد کیا۔ میٹنگ میں جے ایس ایل پی ایس ڈسٹرکٹ پروگرام منیجر (ڈی پی ایم) سنجے گپتا، منریگا پروگرام آفیسر، اور ضلع میں مختلف کسان پروڈیوسر تنظیموں (ایف پی او) کے نمائندے موجود تھے۔

'خاموشی توڑو، صحت مند رہو' کے تحت صحت بیداری مہم جاری

صحت مند عورت ہی صحت مند خاندان اور مضبوط معاشرے کی بنیاد ہے: ڈی سی

عوامی نیوز نمائندہ

چائباسا: ضلع مجسٹریٹ نیز ڈپٹی کمشنر منیش کمار کی رہنمائی میں، مغربی سنگھ بھوم ضلع میں، ریاست گیر مہم 'خاموشی کو توڑو، صحت مند رہو' کے تحت پانچویں مرحلے میں، 'خاموشی توڑو، صحت مند رہو' مہم گاؤں کی تنظیم، سیلف ہیلپ گروپ، اور کلسٹر تنظیم کی سطح پر جھارکھنڈ ریاست کی خواتین کے درمیان صحت، حفظان صحت اور ماہواری کے مسائل پر مہم چلائی جا رہی ہے۔ اس مہم کا بنیادی مقصد خواتین میں صحت سے متعلق سماجی ہچکچاہٹ، شرم و حیا اور غلط فہمیوں کو دور کر کے صحت کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ہے۔ مہم کے ایک حصے کے طور پر، ضلع بھر کی مختلف پنچایتوں اور دیہاتوں میں کمیونٹی پر مبنی تنظیموں کے اجلاسوں کے دوران خواتین اور نوعمر لڑکیوں کے ساتھ بات چیت کے پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ ماہواری کی صفائی، غذائیت، ذاتی حفظان صحت، خون کی کمی سے بچاؤ، دماغی صحت، باقاعدگی سے صحت کی جانچ اور صحت مند طرز زندگی جیسے موضوعات پر تفصیلی معلومات شیئر کی جا رہی ہیں۔ میٹنگوں کے دوران خواتین کو یہ بھی بتایا جا رہا ہے کہ صحت سے متعلق مسائل پر خاموشی یا ہچکچاہٹ برقرار رکھنے کے بجائے کھل کر بات کرنا ضروری ہے۔ مہم کا مقصد خواتین کو درست معلومات فراہم کرنا اور انہیں اپنے خاندان اور کمیونٹی میں صحت سے متعلق آگاہی کا ذریعہ بنانا ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے مہم کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ایک صحت مند خاتون ہی صحت مند خاندان اور مضبوط معاشرے کی بنیاد ہے۔ 'خاموشی توڑو، صحت مند رہو' مہم خواتین اور نوعمر لڑکیوں میں صحت سے متعلق بیداری پیدا کرنے کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ عوامی بیداری کے اس طرح کے پروگرام سماجی رویے میں مثبت تبدیلیاں لاتے ہیں اور خواتین کو خود اعتمادی فراہم کرتے ہیں۔ جے ایس ایل پی ایس کمیونٹی پر مبنی تنظیموں کے ذریعے دیہی علاقوں میں صحت اور سماجی بیداری کو فروغ دینے کے لیے مسلسل جدوجہد کی جا رہی ہے۔ یہ مہم خواتین میں صحت سے متعلق مسائل پر کھلی بحث کا کلچر تیار کر رہی ہے، جس سے وہ اپنی اور اپنے خاندان کی صحت کے بارے میں بہتر فیصلے کر سکیں۔

پولس نے رنگداری معاملے میں ملزم کو کیا گرفتار

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: بوکارو ضلع کے بالیڈیہ تھانے کے علاقے میں واقع بی ایم ڈبلیو پلانٹ کے منیجر سے رنگداری اور دھمکی دینے کے معاملے میں پولیس نے بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ اس معاملے کی تحقیقات کرنے والی خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم راکیش کمار کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق ملزم پر پلانٹ انتظامیہ سے بھتہ مانگنے اور مطالبہ پورا نہ ہونے پر سنگین نتائج کی دھمکیاں دینے کا الزام ہے۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پولیس سپرنٹنڈنٹ کی ہدایت پر ایس آئی ٹی تشکیل دی گئی۔ ٹیم نے تکنیکی اور انسانی معلومات کی بنیاد پر چھاپہ مار کر ملزم کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزم سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے، کیس میں دیگر ممکنہ ملزمان کے کردار کی بھی تفتیش کی جا رہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ضلع میں جرائم اور بھتہ خوری کے خلاف مہم جاری رہے گی اور قصورواروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

پولیس افسران کے ساتھ اے ڈی جی کی میٹنگ

عوامی نیوز نمائندہ

گملا: ریاست کے اے ڈی جی منوج کوشک نے گملا کلکٹریٹ میں واقع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آفس کے آڈیٹوریم میں رانچی زون کے چار اضلاع کے پولیس افسران کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی۔ گملا، کھونٹی اور لوہردگا کے پولیس سپرنٹنڈنٹ اور سمڈیگا ضلع کے ہیڈکوارٹر کے ڈی ایس پی نے میٹنگ میں شرکت کی۔ میٹنگ کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے اے ڈی جی منوج کوشک نے کہا کہ میٹنگ میں جرائم، لا اینڈ آرڈر اور خصوصی جرائم سے متعلق معاملات کا جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ چاروں اضلاع میں گزشتہ تین سالوں کے دوران درج ہونے والے مقدمات کی پیش رفت رپورٹ اور زیر التوا مقدمات کی صورتحال کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اے ڈی جی نے کہا کہ خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم سے متعلق مقدمات کی جلد از جلد تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ پوکسو ایکٹ سے جڑے معاملات میں فوری گرفتاری اور قانونی کارروائی پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ میٹنگ میں چاروں اضلاع کے سیاحتی مقامات پر سکیورٹی انتظامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اے ڈی جی نے کہا کہ سیاحوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے کئی ضروری ہدایات جاری کی گئی ہیں تاکہ آنے والے سیاح بغیر کسی خوف کے سیاحتی مقامات کا دورہ کر سکیں۔ میٹنگ کے دوران جرائم پر قابو پانے، زیر التوا مقدمات کے حل، خواتین اور بچوں کی حفاظت اور سیاحتی مقامات کی سکیورٹی کے انتظامات کو مزید مؤثر بنانے کے لیے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات دی گئیں۔

داخلہ کمیٹی کی میٹنگ میں 450 خالی سیٹوں کیلئے داخلے کو ملی منظوری

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ضلع میں لڑکیوں کی تعلیم کو مضبوط بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم میں، منگل کو ڈپٹی کمشنر سندیپ کمار مینا کی صدارت میں داخلہ کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں 2026-27 تعلیمی سال کے لیے پانچوں کستوربا گاندھی گرلس اسکولوں (کے جی بی ویز) اور دو جھارکھنڈ گرلس رہائشی اسکولوں (جے بی ایز) میں کل 450 خالی کلاس 6 سیٹوں پر داخلوں کو منظوری دی۔ ڈپٹی کمشنر آفس میں منعقدہ اجلاس میں مختلف اسکولوں سے موصول ہونے والی درخواستوں اور ویٹنگ لسٹ میں شامل افراد کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ کمیٹی نے درخواست دہندگان کو ان کے موجودہ تعلیمی اور سماجی حالات کی بنیاد پر ترجیح دی اور تمام خالی نشستوں کو پُر کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ اعلان کیا گیا کہ کے بی ویز بھنڈرا، کسکو، کیرو اور سینھا میں 75-75 سیٹوں، کے جی بی وی لوہردگا میں 50 سیٹو، اور جھارکھنڈ گرلس رہائشی اسکولوں کوڑو اور پیشرار میں 50-50 نشستوں پر داخلہ دیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ یہ حکومت کی ترجیح ہے کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ضلع کی ہر اہل لڑکی کو معیاری، رہائشی تعلیم تک رسائی حاصل ہو۔ اس مقصد کے لیے شفاف اور منصفانہ عمل کے ذریعے داخلے کو یقینی بنایا جا رہا ہے، تاکہ دور دراز اور محروم علاقوں کی طالبات بھی تعلیم کے مین دھارے میں شامل ہو سکیں۔ وشن پور اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے کے نمائندے راجیندر اراون، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر داس سندرا چندر مولیشور، سب ڈویژنل ایجوکیشن آفیسر سیما لکرا، اے ڈی پی او مونیدیپا بنرجی، کستوربا ڈویژن آفیسر سپنا سنگھ اور بلاک ایجوکیشن ایکسٹینشن آفیسر راجیو رنجن سمیت دیگر متعلقہ افسران میٹنگ میں موجود تھے۔ یہ فیصلہ لڑکیوں کی تعلیم کو وسعت دینے اور تعلیمی مواقع کی دستیابی کو یقینی بنانے کی سمت میں ضلع کی سینکڑوں طالبات کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگا۔

راج محل کے ایم ایل اے نے 11 منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: راج محل کے ایم ایل اے محمد تاج الدین عرف ایم ٹی راجہ نے راج محل اسمبلی حلقہ کے راج محل اور ادھوا بلاکس میں 34.2 کروڑ روپے کی لاگت والے 11 اسپیشل ڈویژن ڈپارٹمنٹ پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا۔ ایم ایل اے ایم ٹی راجہ نے کہا کہ دیہی علاقوں میں ترقی کو تیز کرنے کا کام کیا جا رہا ہے۔ ان علاقوں میں بھی سڑکیں بنائی جا رہی ہیں جہاں گزشتہ تین دہائیوں سے سڑکیں نہیں تھیں۔ دیہی علاقوں میں سڑک اور پینے کے پانی کی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ شادی ہال بھی بنائے جا رہے ہیں۔ ایم ایل اے نے راج محل بلاک کے لکھی پور بنگاؤں میں معین الاسلام مدرسہ میں تین کمروں کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا، گونہاری پنچایت کے تحت ناگیشور باغ میں لکھی رام مرمو کے گھر کے قریب گہرے بورنگ کے ساتھ جل مینار کی تعمیر، نواب پوکھر میں سیڑھیاں گھاٹ کی تعمیر اور توفیق پور میں محکمہ تعمیرات کے ترقیاتی کاموں کا سنگ بنیاد رکھا۔ باغ، تالاب کی خوبصورتی اور ادھوا بلاک علاقے کے شری گھر میں نارائن مندر کے آگے گارڈ وال کی تعمیر، پی سی سی روڈ کی تعمیر کا کام، جوک میں کالی استھان چوک سے قدرت کا کھیت تک پی سی سی سڑک کی تعمیر، پی سی سی سڑک کی تعمیر کا کام، شمول گیندا کے گھر سے جوک میں امام شیخ کے گھر تک نالی اور پی سی سی روڈ کی تعمیر کا کام جوک میں گیندا کے گھر سے امام شیخ کے گھر تک پی سی سی روڈ کی تعمیر کا کام۔ اس موقع پر اسپیشل ڈویژن کے ایگزیکٹو انجینئر رما کانت، ایم ایل اے کے نمائندے محمد معروف عرف گڈو، راج محل جے ایم ایم بلاک صدر انیس الرحمان، ادھوا بلاک صدر ایوب علی عرف بابو، علی کینش، وکاس یادو، اجے داس، محمد ابراہیم، محمد یاسین، محمد منظور، محمد ضیاء ل، محمد نعیم، ہارون رشید، تمال منڈل، گنیش کریتکیا سمیت دیگر لوگ موجود تھے۔

ایڈیشنل کلکٹر نے لوگوں کے مسائل سنے

عوامی نیوز نمائندہ

گملا: ڈپٹی کمشنر گملا کی ہدایت کی روشنی میں آج کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ایک عوامی شکایات ازالے کا دن منعقد کیا گیا جس کی صدارت ایڈیشنل کلکٹر راجیو نیرج نے کی۔ میٹنگ کے دوران ضلع کے مختلف بلاکوں اور دور دراز علاقوں کے لوگوں نے اپنے اپنے مسائل اور شکایات کے حوالے سے ایڈیشنل کلکٹر کو درخواستیں پیش کیں۔ عوامی شکایات ازالے کے دن کے دوران موصول ہونے والی درخواستوں میں بنیادی طور پر راشن کارڈز پر نام شامل کرنے اور حذف کرنے، سرکاری مکانات کے فائدے کی فراہمی، زمین کے تنازعات اور معاوضوں کی ادائیگی، سڑک اور پینے کے پانی کی سہولیات، عوامی سڑکوں میں رکاوٹیں، روزگار کے مواقع، راشن شاپ کی تعمیر سے متعلق تنازعات، اور آتشزدگی کے متاثرین کی امداد سے متعلق معاملات شامل تھے۔ ٹانا بھگت برادری کے نمائندوں نے ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے پاس زیر التواء مسائل اور عظیم ہستیوں کے تانا بھگت کے نام پر چوک اور مجسمہ کی تنصیب کے حوالے سے درخواستیں بھی جمع کروائیں۔ کئی گاؤں والوں نے اپنے علاقوں میں سڑک، بجلی، پینے کے پانی اور صحت کی سہولیات کو بہتر بنانے کا مطالبہ بھی کیا۔ ایڈیشنل کلکٹر نے تمام درخواست دہندگان کے مسائل کو غور سے سنا اور متعلقہ محکموں کے عہدیداروں کو قواعد کے مطابق درخواستوں کی فوری کارروائی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔

پیسا ایکٹ کے موثر نفاذ کیلئے گول میز اور پینٹیشن پروگرام کا انعقاد

گرام سبھا کو بااختیار بنانے پر زور، عہدیداروں اور گاؤں کے پردھانوں کو دی گئی تربیت

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: صاحب گنج ضلع انتظامیہ کے زیر اہتمام، پی ای ایس اے (پنچایت ایکسٹینشن ٹو شیڈیولڈ ایریا - پی ای ایس اے) ایکٹ کے موثر نفاذ سے متعلق یک روزہ راؤنڈ ٹیبل اور پینٹیشن پروگرام کا انعقاد منگل کو سدھو کانہو آڈیٹوریم، صاحب گنج میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر ستیش چندر کی صدارت میں کیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد انتظامی حکام اور روایتی سیلف گورننس سسٹم سے وابستہ نمائندوں کو پی ای ایس اے ایکٹ اور شیڈولڈ ایریاز میں اس کے قوانین کے حوالے سے آگاہ اور حساس بنانا تھا۔ تمام محکموں کے ضلعی سطح کے افسران، تمام بلاکوں کے بلاک ڈیولپمنٹ افسران، سرکل افسران، گاؤں کے روایتی پردھانوں، ماجھیوں، پرگنوں اور مختلف گاؤں اور بلاکس کے گرام پردھان، اور دیگر نمائندوں نے پروگرام میں حصہ لیا۔ رانچی میں ریاستی ہیڈکوارٹر کے ماسٹر ٹرینرز نے پی ای ایس اے ایکٹ کی مختلف دفعات اور عملی پہلوؤں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ اپنی پریزنٹیشن میں، ماسٹر ٹرینروں نے واضح کیا کہ گرام سبھا پیسا علاقے میں سب سے اعلیٰ اکائی ہے اور ترقیاتی منصوبوں کے انتخاب، نفاذ اور سماجی و اقتصادی فیصلوں میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے قبائلی برادریوں کے روایتی رسوم و رواج، ثقافتی شناخت، اور اجتماعی وسائل جیسے جل جنگل اور زمین کے تحفظ میں گرام سبھا اور روایتی پردھانوں کے کردار کی وضاحت کی۔ انہوں نے جنگل کی معمولی پیداوار، مقامی بازاروں کے انتظام اور معمولی معدنیات سے متعلق حقوق کے بارے میں بھی معلومات فراہم کیں۔ پروگرام کے دوران تنازعات کے حل کے روایتی طریقہ کار اور مقامی سطح پر انتظامی ہم آہنگی کے عمل پر بھی تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کی وضاحت کی گئی کہ پیسا ایکٹ کا بنیادی مقصد طے شدہ علاقوں میں مقامی خود نظم و نسق کو مضبوط بنانا اور فیصلہ سازی کے عمل میں گرام سبھا کو زیادہ اختیار فراہم کرنا ہے۔

اور پینٹیشن پروگرام کے دوسرے سیشن میں فری فارم ڈسکشن اور سوال و جواب کا سیشن تھا۔ بلاک ڈیولپمنٹ افسران اور سرکل افسران نے پی ای ایس اے کے ضوابط کے زمینی نفاذ، گرام سبھا کے اجلاسوں کے لیے کورم، پلان کی منظوریوں اور انتظامی طریقہ کار سے متعلق مختلف سوالات پوچھے۔ روایتی پردھانوں نے زمین سے متعلق معاملات، گرام سبھا کے حقوق، انتظامی تعاون اور مقامی مسائل کے حل کے بارے میں اپنے سوالات اور تجاویز کا اشتراک کیا۔ جھارکھنڈ میں لاگو پی ای ایس اے کے قوانین اور متعلقہ قانونی دفعات کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے تمام سوالات کا تفصیل سے جواب دیا۔ انہوں نے انتظامی حکام اور روایتی خود حکومتی نظام کے نمائندوں کے درمیان بہتر تال میل کی ضرورت پر زور دیا اور ویلیج کونسلوں کو بااختیار بنانے کے لیے اجتماعی کوششوں پر زور دیا۔ پروگرام کے اختتام پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر صاحب گنج نے تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران اور سرکل افسران کو ہدایت دی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں روایتی لیڈروں کے ساتھ باقاعدگی سے میٹنگ کریں تاکہ ترقیاتی منصوبوں کی عمل آوری میں شفافیت اور عوام کی شرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے پی ای ایس اے کے ضوابط پر سختی سے عمل کرنے اور گرام سبھا کے حقوق اور فیصلوں کے احترام کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے یہ بھی ہدایت دی کہ اس اورینٹیشن پروگرام سے حاصل ہونے والی معلومات اور تجربات کو پنچایت اور گاؤں کی سطح تک پہنچانے کے لیے خصوصی بیداری مہم چلائی جائے، تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ پی ای ایس اے ایکٹ کی دفعات اور اپنے حقوق سے آگاہ ہو سکیں۔ پروگرام میں موجود تمام شرکاء نے پیسا ایکٹ کے موثر نفاذ کے لیے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کی جانے والی کوششوں کو سراہا اور مستقبل میں بھی ایسے تربیتی اور آگاہی پروگرام منعقد کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

عوام کے مسائل کو بروقت حل کرنا انتظامیہ کی اولین ترجیح: ڈی سی

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ضلع کے باشندوں کے مسائل کے حل کے لیے منگل کے روز ایک جنتا ملن پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور اپنے مختلف مسائل اور مطالبات پیش کیے۔ ڈپٹی کمشنر سندیپ کمار مینا کی ہدایت پر ڈپٹی کمشنر ہال میں منعقدہ پروگرام کی صدارت ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر راج مہیشورم نے کی۔ پروگرام کے دوران، ضلع کے مختلف بلاکوں اور پنچایتوں کے لوگوں نے زمین کے تنازعات، عمارتوں کی تعمیر کی ضروریات، نئے راشن کارڈ جاری کرنے، حصول اراضی کے معاوضے کی ادائیگی، اسکول کے اندراج، اور دیگر مفاد عامہ کے معاملات سے متعلق درخواستیں جمع کروائیں۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے ایک ایک کر کے درخواست گزاروں کے مسائل سنے اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ معاملات کی سنجیدگی سے تحقیقات کریں اور فوری اور بروقت حل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے مسائل کو بروقت حل کرنا انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ جنتا ملن پروگرام انتظامیہ اور عوام کے درمیان رابطے کا ایک موثر ذریعہ ہے جس کے ذریعے لوگوں کی شکایات اور مسائل کا براہ راست ازالہ کیا جاتا ہے اور ان کے حل کے لیے اقدامات کیے جاتے ہیں۔ پروگرام میں ایڈیشنل کلکٹر جتیندر منڈا بھی موجود تھے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ موصول ہونے والی درخواستوں پر حساسیت کے ساتھ کارروائی کی جائے اور زیر التوا مقدمات کو جلد نمٹانے کو یقینی بنایا جائے۔ جنتا ملن پروگرام کے ذریعے ضلع انتظامیہ نے ایک بار پھر یہ پیغام دیا کہ انتظامیہ عام لوگوں کے مسائل حل کرنے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے اور ہر شکایت کو سنجیدگی سے لیا جائے گا۔ وہیں عوام سے اپیل کی گئی کہ وہ اپنے اپنے مسائل کو جنتا دربار یا پھر عوامی شکایات ازالہ کے دن کے پروگرام میں پیش کریں اور موقع پر ہی مسائل کو حل کرائیں۔ حکومت کی کوشش ہے کہ عوام کے مسائل کو زیادہ سے زیادہ حل کیا جائے۔

عوامی خدمت ہی بہتر طرز حکمرانی کی بنیاد: نشانت کمار

وزیر صحت نے متعدد مستحقین میں آیوشمان کارڈ اور راشن کارڈ تقسیم کیے

حاجی پور (اے این بی) ضلع کے مہنار بلاک کے تحت کرہوتی پنچایت میں منعقدہ سہیوگ شیور" میں بہار کے معزز وزیرِ صحت نشانت کمار کی آمد ہوئی۔ اس موقع پر انہیں گلدستہ اور اعزازی شال پیش کر کے پُرتپاک استقبال اور خیر مقدم کیا گیا۔ سہیوگ شیور کے دوران وزیرِ صحت نشانت کمار نے عوام کی مختلف شکایات اور مسائل کو سنجیدگی سے سنا اور ان کے فوری اور مؤثر حل کے لیے متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت اور ان کے مسائل کا بروقت ازالہ ہی بہتر طرزِ حکمرانی کی اصل بنیاد ہے۔ اس موقع پر وزیرِ صحت نے متعدد مستحقین میں آیوشمان کارڈ اور راشن کارڈ تقسیم کیے۔ اس کے علاوہ خصوصی افراد (معذور افراد) کو ٹرائی سائیکلیں فراہم کی گئیں تا کہ وہ اپنی روزمرہ زندگی میں زیادہ خودمختار بن سکیں۔ وزیرِ صحت نے خواتین کے خودامدادی گروپوں (جیویکا گروپس) کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں ایک کروڑ ساٹھ لاکھ روپے کا چیک بھی فراہم کیا، جس سے ان کی معاشی سرگرمیوں اور خود روزگاری کے مواقع کو مزید فروغ ملے گا۔ سہیوگ شیور کے حوالے سے عوام میں خاصا جوش و خروش دیکھنے میں آیا۔ بڑی تعداد میں خواتین نے بھی کیمپ میں شرکت کی، اپنی مشکلات اور تجاویز پیش کیں اور حکومت کی مختلف عوامی فلاحی اسکیموں کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ اس موقع پر ضلع ویشالی کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ محترمہ ورشا سنگھ، ایم ایل اے جناب امیش کشواہا وغیرہ ہم سمیت مختلف محکموں کے افسران اور مقامی عوامی نمائندے بھی موجود تھے۔ شرکاء نے اس طرح کے عوامی رابطہ پروگراموں کو حکومت اور عوام کے درمیان بہتر رابطے اور مسائل کے حل کی مؤثر کوشش قرار دیا۔

3 جرائم پیشے اسلحہ اور گولہ بارود سمیت گرفتار

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ پولیس نے ممکنہ بڑے جرم کو ٹالتے ہوئے بہارشریف کے لہری تھانہ علاقہ سے تین بدنام زمانہ مجرموں کو اسلحہ اور زندہ گولہ بارود کے ساتھ گرفتار کرلیا۔ گرفتار ملزمان کے خلاف چوری، ڈکیتی، بھتہ خوری، ہنگامہ آرائی اور اسلحہ ایکٹ سمیت متعدد سنگین مقدمات پہلے ہی درج ہیں۔ پولیس کے مطابق یکم جون کی رات تقریباً 10:30 بجے لہری پولیس اسٹیشن کے سربراہ کو اطلاع ملی کہ ہتھیاروں اور گولہ بارود سے لیس تین مجرم مدرسہ گلی میں پرمانند سنگھ کے گھر پر ٹھہرے ہوئے ہیں اور سنگین جرم کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ اطلاع ملنے پر اعلیٰ افسران کو اطلاع دی گئی۔ اس کے بعد اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس-کم-سب ڈویژنل پولیس آفیسر، بہارشریف- 1 کی قیادت میں ایک خصوصی چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی۔ چھاپے کے دوران پولیس نے تینوں ملزمان کو مدرسہ گلی میں گھر کی پہلی منزل پر واقع ایک کمرے سے گرفتار کرلیا گیا۔ تلاشی کے دوران ان پاس سے ایک پستول، ایک دیسی ساختہ پستول اور تین زندہ کارتوس برآمد ہوئے۔ گرفتار مجرموں کی شناخت مونو کمار (23)، مرحوم راجو پرساد کے بیٹے، شیواجی کالونی، رام چندر پور کے طور پر کی گئی ہے، لہری تھانہ علاقہ میں؛ بند تھانہ علاقہ میں راجہ کمار (25) ولد بین رام ساکن موہدی پور اور موہت کمار (25)، سریندر پرساد یادو کا بیٹا، جو بہار کے تھانہ علاقے کے کٹراپر کے رہائشی ہیں۔ پولیس تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ تینوں ملزمان کی مجرمانہ تاریخیں وسیع ہیں اور وہ پہلے بھی کئی مقدمات میں جیل جا چکے ہیں۔ پولیس ان کے مجرمانہ نیٹ ورک اور ممکنہ مجرمانہ منصوبوں کے بارے میں مزید تحقیقات کر رہی ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ بروقت کارروائی سے ایک بڑا مجرمانہ واقعہ ٹل گیا۔ گرفتار ملزمان کے خلاف آرمز ایکٹ اور دیگر متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔

نائب وزیر اعلیٰ نے سہیوگ کیمپ کا کیا معائنہ

چھپرہ: بہار حکومت کی اختراعی پہل سہیوگ شیویر کے تحت ضلع کے کل 40 پنچایتوں میں کیمپ کا کامیابی سے انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ اور سارن کے انچارج وزیر بجیندر پرساد یادو مہمان خصوصی کے طور پر ضلع کی تین مختلف پنچایتوں میں منعقدہ سہیوگ شیوروں میں شریک ہوئے۔ انہوں نے بالترتیب سونپور بلاک کے نیا گاؤں پنچایت، دگھوارا کے آمی پنچایت اور رکھا کے فیروسا پنچایت میں منعقد کیمپوں میں حصہ لیا اور عوام سے بات چیت کی۔ اپنے خطاب میں نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بہار حکومت پنچایت سطح پر سہیوگ شیور کا انعقاد کر رہی ہے تا کہ عام شہریوں کو ان کے مسائل کو حل کرنے کے لیے دفاتر کے چکر لگانے کی پریشانی سے نجات مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ کیمپوں میں موصول ہونے والی شکایات اور درخواستوں پر مقررہ مدت میں کارروائی کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ کارروائی کے لیے 30 دن کی ڈیڈ لائن مقرر کی گئی ہے۔ مقررہ مدت میں ریزولوشن مکمل کیا جائے گا۔ جو اہلکار یا افسر ڈیڈ لائن پر عمل نہیں کریں گے ان کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ سب کا سمان، زندگی آسان کے تحت ریاستی حکومت کے سات نشچے-3 کا ایک اہم جزو کے تحت حکومت عام لوگوں کے مسائل کو حل کرنے کے لیے براہ راست پنچایت سطح تک پہنچ رہی ہے۔ انہوں نے ضلع کے باشندوں سے اپیل کی کہ وہ سہیوگ شیویر کے ذریعے اپنے مسائل اور شکایات درج کر کے اس اہم اقدام کا فائدہ اٹھائیں۔ ڈپٹی سی ایم نے کہا کہ سہیوگ کیمپ میں درخواستیں جمع کرانے کے علاوہ شہری اپنی شکایات اور درخواستیں سہیوگ پورٹل کے ذریعے آن لائن بھی جمع کر سکتے ہیں۔ ریاستی حکومت نے اس مقصد کے لیے sahyog.bihar.gov.in پورٹل تیار کیا ہے۔ جہاں درخواست کی صورتحال پر بھی نظر رکھی جا سکتی ہے۔ کیمپ کے دوران پہلے موصول ہونے والی اور پراسیس شدہ درخواستوں کے مستفیدین کو رقم، برتھ سرٹیفکیٹ، راشن کارڈ، معذوری سرٹیفکیٹس اور بیت الخلا تعمیر کے مراعات تقسیم کئے۔ کیمپ میں مختلف محکموں کے افسران اور عملے نے عوام سے شکایات اور درخواستیں موصول کیں اور بہت سے مسائل کو موقع پر ہی حل کیا گیا۔ اس موقع پر ڈی ایم ویبھو سریواستو، ایس ایس پی ونیت کمار، متعلقہ بلاکس کے عہدیدار، عوامی نمائندے اور بڑی تعداد میں مقامی لوگ موجود تھے۔

کپڑے کی دکان میں آگ لگنے سے لاکھوں کا نقصان

بہارشریف (اے این بی) شہر کے لہری تھانہ علاقے کے رام چندر پور واقع نالندہ کالونی میں ریڈی میڈ کپڑوں کی دکان میں پیر کے روز دیر رات گئے آگ لگنے سے دو لاکھ روپے سے زائد مالیت کے کپڑے اور دیگر سامان جل کر خاکستر ہو گیا۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی دو گاڑیاں جائے وقوعہ پر پہنچیں اور کافی کوششوں کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ دکان کے مالک شیوشنکر کمار نے بتایا کہ وہ رات کے لیے دکان بند کر کے گھر چلا گیا تھا۔ رات 11 بجے کے قریب آس پاس کے لوگوں نے دکان سے دھواں اٹھتے دیکھا اور اسے آگ لگنے کی اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر انہوں نے فائر ڈیپارٹمنٹ کو اطلاع دی۔ تھوڑی دیر بعد فائر فائٹرز دو فائر انجنوں کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے اور آگ بجھانے کا کام شروع کیا۔ تاہم اس وقت تک دکان میں موجود بیشتر کپڑے اور دیگر سامان جل چکا تھا۔ دکاندار نے آگ لگنے سے دو لاکھ روپے سے زائد کے نقصان کا تخمینہ لگایا ہے۔ دکان کے مالک نے بتایا کہ فوری طور پر آگ لگنے کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔ واقعے کے بعد علاقے میں کچھ دیر تک کہرام مچ گیا۔ لہری پولیس اسٹیشن کے افسر رنجیت کمار رجک نے بتایا کہ درخواست موصول ہونے پر تحقیقات کی جائیں گی اور ضروری کارروائی کی جائے گی۔ آگ لگنے کی سبب جاننے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

ندی میں ڈوب کر 2 افراد کی موت

بہارشریف: ضلع کے گیریک تھانہ اور پاواپوری تھانہ کے علاقوں میں ندی میں ڈوب کر دو افراد کی موت ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ پولیس نے لاش کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کے بعد ورثاء کے حوالے کر دیا۔ پہلا واقعہ گیریک تھانہ علاقہ کے گھوڑا کٹورا علاقہ کے پنچانے میں پیش آیا۔ پیر کے روز دیر شام ایک معمر شخص ندی میں ڈوب گیا۔ مرنے والے کی شناخت 70 سالہ دنیشور مانجھی کے طور پر کی گئی ہے جو گیریک کے رہائشی آنجہانی کیشر مانجھی کے بیٹے ہیں۔ اطلاع ملنے پر گیریک تھانہ پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور پوسٹ مارٹم کروانے کے بعد لاش کو لواحقین کے حوالے کر دیا۔ متوفی کے بیٹے نے بتایا کہ اس کے والد رفع حاجت کے لیے ندی کے کنارے گئے تھے۔

سہیوگ کیمپ' میں 35 درخواستوں کا موقع پر ہی نمٹارا

بہارشریف (اے این بی) عوامی مسائل کو جلد از جلد حل کرنے اور سرکاری اسکیموں کے فائدے کو آخری میل تک پہنچانے کو یقینی بنانے کے مقصد سے منگل کے روز اماواں پنچایت، استھانواں بلاک میں واقع بنار پنچایت گورنمنٹ بلڈنگ میں ایک "سہیوگ کیمپ" کا انعقاد کیا گیا۔ محکمہ صحت کے سکریٹری کمار روی نے پروگرام کی صدارت کی۔ کیمپ کے دوران سکریٹری کمار روی نے گاؤں والوں سے براہ راست بات چیت کی، ان کے مسائل سنے اور مختلف محکموں کے ذریعہ لگائے گئے اسٹالوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے پنچایت گورنمنٹ بلڈنگ میں نو تعمیر شدہ لائبریری کا بھی فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا۔ جیویکا بہنوں کی طرف سے چلائے جانے والے سلائی سنٹر کا معائنہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خواتین سلائی کی تربیت کے ذریعے روزگار کے مواقع حاصل کر رہی ہیں اور مالی طور پر خود کفیل ہو رہی ہیں۔ تعاون کیمپ میں دیہاتیوں اور مستحقین کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور مختلف محکموں سے متعلق مسائل کے حل کے لیے درخواستیں جمع کرائیں۔ کیمپ میں محکمہ دیہی ترقی سے 11، استھانواں زون سے 8، محکمہ بہبود سے 5، محکمہ پنچایت سے 3، محکمہ زراعت سے 2، محکمہ دیہی تعمیرات سے 1، محکمہ سپلائی سے 2، محکمہ آبی وسائل سے 2 اور محکمہ صحت سے 1 درخواستیں موصول ہوئیں۔ اس طرح کل 35 درخواستیں موصول ہوئیں جن پر موقع پر کارروائی کی گئی اور مستحقین کو آگاہ کیا گیا۔ سکریٹری کمار روی نے کہا کہ ریاستی حکومت کا ارادہ ہے کہ عام شہریوں کو اپنے مسائل کے حل کے لیے سرکاری دفاتر کے غیر ضروری چکر نہ لگانے پڑیں۔ اس مقصد کے لیے پنچایت سطح پر تعاون کیمپوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے، تا کہ مختلف محکموں کی خدمات ایک ہی جگہ پر دستیاب ہو سکیں۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ کیمپ میں موصول ہونے والی تمام درخواستوں کی بروقت اور معیاری عمل آوری کو یقینی بنایا جائے۔ پروگرام میں نالندہ کے ضلع افسر، پولیس سپرنٹنڈنٹ، انچارج ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، سیٹلمنٹ آفیسر، سب ڈویژنل آفیسر، سب ڈویژنل پولیس آفیسر، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر، سرکل آفیسر، مکھیا، سرپنچ، کورٹ سکریٹری، مختلف محکموں کے افسران، ملازمین، عوامی نمائندے اور بڑی تعداد میں مقامی گاؤں کے لوگ موجود تھے۔

ضلع میں ایل پی جی کی کوئی کمی نہیں ہے: ضلعی انتظامیہ

ارریہ: (اے این بی) ضلع میں ایل پی جی گیس کی دستیابی اور صارفین کو اس کی آسانی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے پانچ گیس ایجنسیوں کا معائنہ کیا گیا۔ چھاپے کے دوران تمام گیس ایجنسیوں کے پاس گھریلو گیس سلنڈروں کا وافر ذخیرہ پایا گیا اور گیس کی کوئی قلت نہیں پائی گئی۔ ضلع میں ایل پی جی کی سپلائی معمول پر ہے، روزانہ اوسطاً 6,406 گیس سلنڈر فراہم کیے جاتے ہیں۔ تمام ایجنسیوں کے آپریٹرز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ صارفین کو بروقت گیس کی فراہمی کو یقینی بنائیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ تقسیم کے عمل میں کوئی بے ضابطگی نہ ہو۔ گیس سے متعلق شکایات کے فوری حل کے لیے ڈسٹرکٹ کنٹرول روم بھی مسلسل کام کر رہا ہے۔ 17 مارچ 2026 سے 2 جون 2026 تک ڈسٹرکٹ کنٹرول روم (ٹیلی فون نمبر 06453-222309) پر کل 549 شکایات موصول ہوئیں۔

قومی وخصوصی لوک عدالتوں کے لیے عدالتی اجلاس

پورنیہ (محمد عرفان کامل) قومی قانونی خدمات اتھارٹی، نئی دہلی کے پروگرام اور بہار ریاستی قانونی خدمات اتھارٹی، پٹنہ کی ہدایت کے مطابق 12 ستمبر 2026 کو صبح 10:30 بجے سے سول کورٹ پورنیہ کے ساتھ بنمنکھی، دھمداہا اور بائسی کے سب ڈویژنل سول کورٹ میں اس سال کی تیسری قومی لوک عدالت کا انعقاد کیا جائے گا۔ ساتھ ہی 18 جولائی 2026 کو صبح 10:30 بجے سے سول کورٹ پورنیہ میں چیک باؤنس سے متعلق این آئی ایکٹ دفعہ 138 کے مقدمات کے لیے خصوصی لوک عدالت لگائی جائے گی۔ قومی وخصوصی لوک عدالت میں زیادہ سے زیادہ مقدمات کے تصفیے کے لیے آج مورخہ 02 جون 2026 کو سول کورٹ پورنیہ کے ہال میں پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم چیئرمین ضلع قانونی خدمات اتھارٹی پورنیہ جناب کنہیا جی چودھری کی صدارت اور سکریٹری ضلع قانونی خدمات اتھارٹی پورنیہ جناب سنیل کمار کی موجودگی میں تمام عدالتی افسران کے ساتھ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں پرنسپل جج فیملی کورٹ پورنیہ جناب راکیش کمار، ڈسٹرکٹ اینڈ ایڈیشنل سیشن جج-اول جناب نریندر کمار، ڈسٹرکٹ اینڈ ایڈیشنل سیشن جج-دوم جناب دیشکھ، ڈسٹرکٹ اینڈ ایڈیشنل سیشن جج-سوم جناب ٹھاکر امن کمار، ڈسٹرکٹ اینڈ ایڈیشنل سیشن جج-ہشتم جناب سبھاش چندر، ڈسٹرکٹ اینڈ ایڈیشنل سیشن جج کم اسپیشل جج (ایکسائز) جناب مکیش کمار-2، ڈسٹرکٹ اینڈ ایڈیشنل سیشن جج-پنجم جناب دیپک سنگھ ورما، ڈسٹرکٹ اینڈ ایڈیشنل سیشن جج-دوازدہم جناب ستیش کمار، ڈسٹرکٹ اینڈ ایڈیشنل سیشن جج-سیزدہم جناب بجرنگ کمار چودھری، ڈسٹرکٹ اینڈ ایڈیشنل سیشن جج-یازدہم محترمہ سواتی کماری سنگھ، ڈسٹرکٹ اینڈ ایڈیشنل سیشن جج-چہارم جناب وکرم کمار، ڈسٹرکٹ اینڈ ایڈیشنل سیشن جج-ہفتم کم اسپیشل جج (پاکسو ایکٹ) محترمہ گلناز فردوس، سب جج دوم کم ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ دوم جناب رنجے کمار، چیف جوڈیشل مجسٹریٹ محترمہ روبی کماری، سب جج اول کم ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ اول جناب پرمود رنجن، سب ڈویژنل جوڈیشل مجسٹریٹ محترمہ رنجنا دوبے، صدر منصف محترمہ پلوی، جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اول راجو کمار ساہ، وغیرہ شریک ہوئے۔

ڈاکٹر بشیر بدر کے انتقال پر اردو دنیا سوگوار، ڈاکٹر شہباز کا اظہار تعزیت

بیگوسرائے: معروف اردو شاعر، جدید غزل کے ممتاز فنکار، پدم شری اعزاز یافتہ ادیب اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے ممتاز سابق طالب علم ڈاکٹر بشیر بدر کے انتقال کی خبر نے اردو ادب کے حلقوں میں گہرے رنج وغم کی لہر دوڑا دی ہے۔ 91 برس کی عمر میں ان کا اس دنیا سے رخصت ہو جانا اردو زبان وادب کے لیے ایک ناقابلِ تلافی نقصان قرار دیا جا رہا ہے۔ اخباری اطلاعات کے مطابق ڈاکٹر بشیر بدر نے بھوپال میں طویل علالت کے بعد آخری سانس لی۔ ان کے انتقال پر ادبی، تعلیمی اور سماجی حلقوں کی جانب سے افسوس کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اپنی نرم لہجے کی شاعری، منفرد طرزِ فکر اور انسانی جذبات کی مؤثر ترجمانی کے ذریعے انہوں نے اردو غزل کو نئی وسعتیں عطا کیں۔ ان کے اشعار عوام وخواص دونوں میں یکساں مقبول رہے اور آج بھی زبان زدِ عام ہیں۔ ڈاکٹر بشیر بدر نے 1973 میں اپنی پی ایچ ڈی مکمل کی تھی، جبکہ 2021 میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے اپنی ڈگری حاصل کی۔ ان کی ادبی خدمات کے اعتراف میں حکومت ہند نے انہیں پدم شری اعزاز سے نوازا تھا۔ ان کی شاعری محبت، تنہائی، انتظار، امید اور انسانی رشتوں کی لطافتوں کی بہترین عکاس سمجھی جاتی ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر شہباز حسین، فیکلٹی ممبر، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ ڈاکٹر بشیر بدر کا انتقال اردو ادب کے ایک روشن باب کے اختتام کے مترادف ہے۔ ان کی شاعری نے لاکھوں دلوں کو متاثر کیا اور انسانی احساسات وجذبات کو نہایت سادگی اور خوبصورتی کے ساتھ بیان کرنے کا منفرد اسلوب عطا کیا۔ وہ جسمانی طور پر ہم سے جدا ہو گئے ہیں، لیکن اپنے لازوال اشعار اور ادبی ورثے کے ذریعے ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ ڈاکٹر شہباز حسین نے مزید کہا کہ بشیر بدر کی شاعری آنے والی نسلوں کے لیے بھی مشعلِ راہ بنی رہے گی اور اردو ادب میں ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ ان کے انتقال سے پیدا ہونے والا خلا مدتوں محسوس کیا جاتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان، دوستوں، شاگردوں اور لاکھوں مداحوں کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

ٹرین میں سوار ہونے کے دوران خاتون گر کر شدید زخمی

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے سارے تھانہ علاقے ج اونڈا ہالٹ میں منگل کے روز ایک المناک ٹرین حادثہ پیش آیا۔ چلتی ٹرین میں سوار ہونے کی کوشش کرنے والی ایک خاتون اچانک اپنا توازن کھو بیٹھی اور گر گئی جس سے وہ شدید زخمی ہو گئی۔ لوگوں نے فوری طور پر پولیس اور ایمرجنسی سروسز کو اطلاع دی۔ عینی شاہدین کے مطابق نامعلوم خاتون جس کی عمر تقریباً 40 سال تھی، جلدی میں چلتی ٹرین میں چڑھنے کی کوشش کر رہی تھی اور وہ پھسل کر پلیٹ فارم اور ٹرین کے درمیان گر گئی۔ حادثے سے اس کے جسم کے کئی حصوں پر شدید چوٹیں آئیں۔ واقعے سے خوف وہراس پھیل گیا۔ خاتون کے گرنے سے قریبی مسافروں اور مقامی لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ لوگوں نے فوری طور پر اس کی مدد کی اور ایمرجنسی سروس 112 کو مطلع کیا۔

منریگا اسکیموں کی مدنظر ڈی ڈی سی کی صدارت میں جائزہ میٹنگ

ارریہ: (اے این بی) ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر ارریہ مسز روزی کماری کی صدارت میں منریگا اسکیموں کا گہرائی سے جائزہ اجلاس ارریہ، فوربس گنج، رانی گنج، اور جوکی ہاٹ بلاک کے منریگا کے جونیئر انجینئروں، پنچایت تکنیکی معاونین، اور پنچایت روزگار ملازمین کے ساتھ منعقد ہوا۔ میٹنگ میں مختلف پنچایتوں میں منریگا اسکیموں کی پیشرفت، مین ڈے جنریٹڈ، ای-کے وائی سی اسٹیٹس، اور نامکمل اسکیموں کا جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے تمام متعلقہ اہلکاروں کو ہدایت دی کہ وہ پردھان منتری آواس یوجنا سمیت دیگر ترقیاتی اسکیموں میں دیہی کارکنوں کو زیادہ سے زیادہ روزگار فراہم کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ یوم ڈے کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے منریگا جاب کارڈ ہولڈرز کے لیے ای، کے، وائی سی کی فوری تکمیل اور زیر التوا اور نامکمل اسکیموں کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے اسکیموں کے نفاذ میں معیار اور شفافیت کو برقرار رکھنے پر بھی خصوصی زور دیا۔ اس میٹنگ میں 5 جون کو عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر تمام پنچایتوں میں بڑے پیمانے پر شجرکاری مہم شروع کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے کہا کہ ماحولیاتی تحفظ اور سبزہ زار کو بڑھانے کے مقصد سے پنچایت سطح پر زیادہ سے زیادہ درخت لگائے جائیں اور ان کے تحفظ کے لیے مناسب انتظامات کو بھی یقینی بنایا جائے۔ اجلاس میں ضلعی سطح کے ڈائریکٹر، این ای پی، ایگزیکٹو انجینئر، ڈسٹرکٹ آڈیٹر، منیجر اور دیگر متعلقہ حکام موجود تھے۔

ایم ایل اے غلام سرور نے بجلی بحران کے حوالے سے وزیر سے ملاقات کی

پورنیہ (اے این بی) آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (AIMIM) کے بائسی اسمبلی حلقہ سے رکن اسمبلی غلام سرور نے پٹنہ کے ودھوت بھون میں وزیر توانائی وچیف انجینئر ونود کمار سے شائستہ ملاقات کی۔

رکن اسمبلی غلام سرور نے اپنے حلقہ انتخاب بائسی میں بجلی کی خستہ حال فراہمی، بار بار کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ، کم وولٹیج اور جلے ہوئے ٹرانسفارمر کی سنگین صورتحال کو پُرزور انداز میں وزیر کے سامنے رکھا۔ انہوں نے دیہی علاقوں میں بوسیدہ کھمبوں اور لٹکتے تاروں سے پیدا اخطرات سے بھی وزیر موصوف کو آگاہ کیا۔ عوام کی تکالیف کو بغور سننے کے بعد وزیر توانائی نے معاملے کو انتہائی سنجیدگی سے لیا اور موقع پر ہی متعلقہ افسران کو طلب کر کے ضروری کارروائی اور ہنگامی بنیادوں پر حل کے واضح احکامات جاری کیے۔ وزیر نے یقین دلایا کہ بائسی کی عوام کو جلد بجلی بحران سے نجات ملے گی۔ رکن اسمبلی غلام سرور نے وزیر توانائی کی مثبت پہل کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس اقدام سے شدید گرمی میں عوام کو بڑی راحت ملے گی۔ انہوں نے کہا عوام کے ہر مسئلے کا حل اور ان کی خدمت ہی میری اولین ترجیح ہے۔ بجلی کے بحران پر ایم ایل اے غلام سرور کی اس بروقت اور مؤثر پہل کو حلقے کی عوام میں بے حد سراہا جا رہا ہے۔

بوری میں بند ملی لاش، عصمت دری اور قتل کا شبہ

سمستی پور (سید منظر الجمیل) ضلع کے کلیان پور تھانہ علاقے کے ایک گاؤں میں پیر کی رات ایک 8 سالہ لڑکی کی لاش بوری میں بھری ہوئی ملی۔ شبہ ہے کہ اسے زیادتی کے بعد قتل کیا گیا ہے۔ ایک پڑوسی ویریندر پر قتل کا الزام لگایا گیا ہے۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ ورِیندر دوپہر میں لڑکی کو سائیکل دینے کے بہانے اپنے ساتھ لے گیا، جس کے بعد وہ لاپتہ ہو گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی گاؤں والوں کی بڑی بھیڑ جائے وقوعہ پر جمع ہو گئی۔ انہوں نے ملزم کے گھر میں توڑ پھوڑ بھی کی۔ تاہم ملزم کے اہل خانہ گھر کو تالا لگا کر فرار ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کلیان پور تھانے کی پولیس، صدر ڈی ایس پی 2 اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچی۔ لاش کو تحویل میں لے لیا گیا اور اسی رات پوسٹ مارٹم کرایا گیا۔ تاہم ریپ کی تصدیق پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی ہو گی۔ واقعہ کے بارے میں لڑکی کے پڑوسی کے بھائی نے بتایا کہ اس نے تقریباً ایک بجے دوپہر کے کھانے کے بعد ورِیندر سے ایک سائیکل ادھار لی تھی۔ وہ اسے سائیکل دینے کے بہانے اپنے ساتھ لے گیا لیکن اس کے بعد اس کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ ویریندر کہیں نظر نہیں آ رہا تھا۔ جب شام دیر گئے تک ان کی بہن کا پتہ نہیں چل سکا تو انہوں نے اسے قریبی دریائے بودھی گنڈک کے طاس میں تلاش کیا، لیکن کوئی سراغ نہ مل سکا۔

بورنگ کے دوران کرنٹ لگنے سے نوجوان کی موت

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے سیلاؤ تھانہ علاقہ کے بھوئی گاؤں میں ہینڈ پمپ سے بور کرنے کے دوران کرنٹ لگنے سے ایک نوجوان کی المناک موت ہو گئی۔ اس واقعہ سے متوفی کے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا ہے اور پورے گاؤں میں سوگ کی کیفیت ہے۔ مرنے والے کی شناخت 28 سالہ سنیل کمار کے طور پر ہوئی ہے جو بھوئی گاؤں کے رہائشی بندل چوہان کے بیٹے ہیں۔

اہل خانہ کے مطابق سنیل کمار گاؤں کے قریب ایک گھر میں ہینڈ پمپ کو بور کرنے کا کام کر رہا تھا۔ واقعے کے دوران لوہے کا پائپ گھر کی بجلی کی تار سے ٹکرایا۔ پائپ سے بجلی کا کرنٹ بہنے سے سنیل کمار کو کرنٹ لگ گیا اور وہ موقع پر ہی گر کر بے ہوش ہو گیا۔ واقعے کے بعد مقامی لوگوں نے اسے علاج کے لیے گاؤں کے ایک پرائیویٹ کلینک پہنچایا۔ ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد ڈاکٹروں نے اسے نازک حالت کے پیش نظر بہارشریف ماڈل صدر ہسپتال ریفر کر دیا۔ تاہم صدر ہسپتال پہنچنے پر ڈاکٹروں نے جانچ کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ نوجوان کی موت کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ کے رونے چیخنے کی آواز سے پورا ہسپتال گونج اٹھا۔ متوفی کی والدہ، اہلیہ اور دیگر رشتہ دار ناقابل تسخیر ہیں۔ اس واقعہ سے پورے گاؤں میں کہرام مچ گیا ہے۔ مقامی لوگوں نے انتظامیہ سے متاثرہ خاندان کو مناسب معاوضہ اور سرکاری امداد فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ پولیس معاملے کی معلومات اکٹھی کرنے میں مصروف ہے۔ اس حادثے نے ایک بار پھر برقی حفاظتی معیارات پر عمل کرنے کی ضرورت کو اجاگر کیا ہے۔

پولیس نے پانچ نامزد ملزمان کو گرفتار کر کے جیل بھیجا

بکرم گنج/ روہتاس: پولیس اسٹیشن میں درج ایک معاملے میں فوری کارروائی کرتے ہوئے، پولیس نے پانچ نامزد ملزمان کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ اس کارروائی سے علاقے میں امن وامان کے حوالے سے ایک مثبت پیغام گیا ہے۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر رنجن کمار نے بتایا کہ بکرم گنج پولیس اسٹیشن کیس نمبر 26/377 میں نامزد ملزمان اگم سنگھ، ڈسکو سنگھ عرف راجیش سنگھ، راہول کمار، دھرمیندر سنگھ، اور سچن کمار کو گرفتار کیا گیا ہے۔ تمام گرفتار ملزمان تھانہ علاقے کے اندرارتھ گاؤں کے رہنے والے ہیں۔

نامعلوم گاڑی کی زد میں آ کر بائک پر سوار کی موت

ساسارام/ وکرم گنج: روہتاس ضلع کے آرا-ساسارام مین روڈ پر پیر کی رات ایک المناک سڑک حادثے میں ایک 28 سالہ شخص کی موت ہو گئی۔ یہ واقعہ بکرم گنج تھانہ علاقے میں منی موڑ کے قریب پیش آیا، جہاں ایک تیز رفتار نامعلوم گاڑی نے نوجوان کو پیچھے سے ٹکر ماردی اور موقع سے فرار ہو گئے۔ مرنے والے کی شناخت بکرم گنج سب ڈویژن کے راجڈیہ گاؤں کے رہنے والے ونود رام کے بیٹے 28 سالہ رمیش کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ مبینہ طور پر یہ واقعہ کل رات دقت پیش آیا۔

سہیوگ کیمپ میں عوام کے مسائل حل کئے گئے

سمستی پور: ضلع سکریٹری انچارج پرنو کمار نے منگل کو ضلع میں منعقد "سہیوگ شیویر" پروگرام کے ایک حصے کے طور پر مختلف پنچایتوں کا معائنہ کیا اور کیمپوں میں فراہم کی جانے والی خدمات اور موصول ہونے والی درخواستوں پر کارروائی کی پیشرفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے دل سنگھ سرائے بلاک کی پنڈ پنچایت، اجیارپور بلاک کی نذیر پور پنچایت اور سرائے رنجن بلاک کی گنگاپور پنچایت میں سہیوگ شیویوں کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران، سکریٹری انچارج نے کیمپوں میں موجود عوام سے براہ راست بات چیت کی اور مختلف محکموں کی طرف سے فراہم کی جانے والی خدمات، درخواست کی کارروائی کی صورتحال اور سرکاری اسکیموں کے تحت فوائد تک رسائی میں درپیش مسائل کے بارے میں رائے حاصل کی۔ انہوں نے مستحقین اور دیہاتیوں سے بات چیت کی اور اس بات کو یقینی بنایا کہ ان کی شکایات اور مسائل کو بروقت اور مؤثر طریقے سے حل کیا جا رہا ہے۔

اُمت مسلمہ کے زوال کے اسباب؟

تحریر: شاہنواز فاروقی – ترتیب: عبدالعزیز

امت مسلمہ کی آبادی اس وقت ایک ارب 80 کروڑ ہے۔ اس کے پاس 57 آزاد کہلانے والی ریاستیں ہیں۔ تیل کے معلوم ذخائر کا 60 فی صد مسلمانوں کے پاس ہے۔ گیس کے معلوم ذخائر کا 50 فی صد امت کی ملکیت ہے۔ دنیا کی بڑی آبی گزرگاہیں مسلمانوں کے پاس ہیں۔ اس کے باوجود عالمی سطح پر مسلمانوں کا کوئی وزن نہیں۔ ان سے امریکا ڈرتا ہے نہ بھارت۔ یہاں تک کہ اسرائیل جیسی چھوٹی سی ریاست کئی عرب ملکوں کی مشترکہ فوجی قوت کو شکست دے چکی ہے۔ سوال یہ ہے کہ امت مسلمہ کے اس زوال کے اسباب کیا ہیں؟

اس سلسلے میں اقبال نے بنیادی بات کہہ دی ہے۔ انہوں نے فرمایا ہے:

بجھی عشق کی آگ اندھیر ہے
مسلماں نہیں راکھ کا ڈھیر ہے

دیکھا جائے تو مسلمانوں کے پاس عقائد کی ایسی دولت ہے جو کسی امت کے پاس نہیں۔ مسلمانوں کے پاس توحید ہے۔ قرآن جیسی عظیم الشان کتاب ہے۔ سیرت طیبہ جیسا اصول حیات ہے۔ عظیم الشان تہذیب ہے۔ عظیم الشان تاریخ ہے مگر بدقسمتی سے مسلمانوں کے دل ان تمام تصورات کے عشق سے خالی ہیں۔ بقول فیض احمد فیض کا یہ مشہور شعر ہے:

عشق و کار عشق دونوں کو ہم اپنا سمجھے ... ایک اور بھی ہیں اعداد تھک گئے

چنانچہ ایک ارب 80 کروڑ مسلمانوں میں سے کتنے ایسے ہیں جو خدا کے عشق میں ڈوبے ہوئے ہیں؟ کتنے ایسے ہیں عشق رسول جن کا اوڑھنا بچھونا ہے؟ ایک ارب 80 کروڑ مسلمانوں میں سے کتنے ہیں جنہیں اپنی امت سے عشق ہے؟ جو اسلامی تہذیب اور اسلامی تاریخ کی محبت میں گرفتار ہیں؟ بدقسمتی سے مسلمانوں کی عظیم اکثریت کی محبت کا مرکز خدا اور رسول نہیں دنیا ہے۔ کسی کو دنیا کی دولت چاہیے۔ کسی کو دنیا کی شہرت چاہیے۔ کسی کو دنیا کا عہدہ و منصب درکار ہے۔ حالانکہ دنیا کی محبت خدا اور اس کے رسول کی محبت کی سب سے بڑی حریف ہے۔ اور خدا اور رسول کی محبت اور دنیا کی محبت ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتیں۔ دنیا خدا کی حریف بھی ہے اور اس کا غیر بھی اور خدا اپنے حریف اور غیر کو برداشت نہیں کرتا ہے۔ چنانچہ اس دل میں خدا آہی نہیں سکتا جس دل میں دنیا کی محبت موجود ہو۔ رسول اکرمؐ کی محبت اس دل میں ایک لمحے کو بھی نہیں ٹھہر سکتی جس دل میں دنیا کی محبت دنیا داری پائی جاتی ہے۔ رسول اکرمؐ کے نزدیک دنیا کی حقیقت کیا تھی اس کا اندازہ اس واقعے سے کیجیے کہ رسول اکرمؐ ایک بار صحابہؓ کے ساتھ کہیں تشریف لے جا رہے تھے۔ راستے میں بکری کا مرا ہوا بچہ پڑا تھا۔ رسول اکرمؐ اسے دیکھ کر ٹھیر گئے۔ صحابہ بھی کھڑے ہو گئے۔ رسول اکرمؐ نے صحابہ سے پوچھا تم میں سے کون بکری کے اس مرے ہوئے بچے کو خریدنا چاہے گا؟ صحابہؓ نے کہا ایک تو یہ بچہ ویسے ہی مرا ہوا ہے۔ چنانچہ ہم تو اسے مفت بھی لینا پسند نہیں کریں گے۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا یاد رکھو دنیا بکری کے اس مرے ہوئے بچے سے زیادہ حقیر ہے۔ امت مسلمہ کی بدقسمتی دیکھیے کہ مسلمانوں کی عظیم اکثریت اس دنیا کی محبت میں گرفتار ہے جسے رسول اکرمؐ نے بکری کے مرے ہوئے بچے سے زیادہ حقیر قرار دیا ہے۔ یہ دنیا مسلمانوں کی محبت ہے۔ ان کا عشق ہے۔ ان کی محبوب ہے۔ ان کا خواب ہے۔ ان کا Ideal ہے۔ ان کی خواہش ہے۔ ان کی آرزو ہے۔ ان کی تمنا ہے۔ وہ دنیا کے لیے جان کیا ایمان بھی دینے کے لیے تیار ہیں۔ ایسا کرتے ہوئے انہیں نہ خدا یاد آتا ہے نہ رسول اکرمؐ کی زندگی یاد آتی ہے۔ سیدہ عائشہؓ کا بیان ہے کہ ہم صبح کرتے سے شام تک بھوکا رہتے تھے اور پانی پیتے تھے۔ ہم صبح بھی یہی کرتے تھے۔ دوپہر کو بھی اور رات کو بھی۔ روایات میں آیا ہے کہ رسول اکرمؐ کے گھر میں تین تین ماہ تک چولہا نہیں جلتا تھا۔ رسول اکرمؐ سے اللہ تعالیٰ نے کہا کہ آپ کہیں تو احد کے پہاڑ کو سونے کا بنا دیں۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا مجھے اس کی ضرورت نہیں۔ میں تو یہ چاہتا ہوں کہ میں ایک دن کھانا کھاؤں تاکہ تیرا شکر کروں اور دوسرے دن بھوکا رہوں تاکہ صبر کروں۔ رسول اکرمؐ نے ایک موقع پر یہ بھی فرمایا کہ اگر دنیا مچھر کے پر کے برابر بھی اہمیت رکھتی تو کافروں اور مشرکوں کا اس میں کوئی حصہ نہ ہوتا۔ لیکن بدقسمتی سے ایک ارب 80 کروڑ مسلمانوں کی عظیم اکثریت اسی دنیا کے عشق میں مبتلا ہے جسے رسول اکرمؐ نے مچھر کے پر سے بھی زیادہ حقیر قرار دیا ہے۔ رسول اکرمؐ کے اسی اسوۂ حسنہ کا اثر تھا کہ صحابہؓ کی عظیم اکثریت دنیا سے بے نیاز تھی۔ سیدنا عمرؓ دنیا کی دو سپر پاور وقت قیصر و کسریٰ کو شکست دینے والی ریاست کے سربراہ تھے مگر ان کے لباس کا یہ حال تھا کہ اس میں 17 پیوند لگے ہوئے تھے۔ سیدہ عائشہؓ نے انہیں اس جانب متوجہ کیا مگر سیدنا عمرؓ نے فرمایا میں رسول اکرمؐ اور ابوبکرؓ کے راستے کو نہیں چھوڑ سکتا۔ رسول اکرمؐ اور صحابہ کی دنیا سے بے نیازی کا اثر تابعین، تبع تابعین اور صوفیہ پر اور ان سے ہزاروں صوفیا اور علما نے قبول کیا۔ مسلمان جب تک اللہ اور اس کے رسول کی محبت میں غرق رہے اور دنیا کی محبت سے پاک رہے وہ دنیا کے ایک بڑے حصے پر حکومت کرتے رہے مگر جب عشق خدا اور عشق رسولؐ کی پیاس بجھ گئی تو مسلمان قعر مذلت میں جا گرے۔ اقبال کا شعر پھر پڑھیے:

بجھی عشق کی آگ اندھیر ہے
مسلماں نہیں راکھ کا ڈھیر ہے

مسلمانوں کی دنیا سے بے نیازی کا اثر اکبر الہ آبادی جیسے شاعر تک آیا ہے۔ اسی لیے انہوں نے کہا کہ

دنیا میں ہوں دنیا کا طلب گار نہیں ہوں
بازار سے گزرا ہوں خریدار نہیں ہوں

خدا اور رسول اکرمؐ کے عشق کے بعد مسلمانوں کے عالمگیر غلبے کا دوسرا بڑا سبب علم کے دائرے میں مسلمانوں کے کمالات تھے۔ دنیا میں کئی بڑے مذاہب ہیں اور کئی بڑی آسمانی کتب ہیں مگر مسلمانوں نے قرآن کی تفسیر کا جتنا بڑا علم پیدا کیا پوری عالمی تاریخ میں اس کی کوئی دوسری مثال موجود نہیں۔ یہاں تک کہ یہودی اور عیسائی تو اپنی آسمانی کتب تک نہ سنبھال پائے۔ دنیا میں ایک لاکھ 24 ہزار انبیاء آئے ان میں سیدنا ابراہیمؑ، سیدنا نوحؑ اور سیدنا عیسیٰؑ جیسے جلیل القدر انبیاء بھی شامل ہیں مگر ان انبیاء کے کہے ہوئے اقوال اس دنیا میں باقی نہ رہے مگر مسلمانوں نے رسول اکرمؐ کے ایک ایک قول کو محفوظ رکھ کر علم حدیث جیسا عظیم الشان علم مدون کیا ہے۔ مسلمانوں نے فقہ کی اتنی بڑی روایت پیدا کی کہ صرف امام ابوحنیفہؒ نے 14 لاکھ مسائل پر غور کر کے ان کا اسلامی حل تجویز کیا ہے۔ مسلمانوں نے شاعری کی اتنی بڑی روایت پیدا کی ہے کہ اگر مولانا روم کی شاعری کو ترازو کے ایک پلڑے میں رکھیں اور دوسری قوموں کے سو بڑے شاعروں کی شاعری کو ترازو کے دوسرے پلڑے میں رکھیں تو مولانا کی شاعری کا پلڑا بھاری ہوگا۔ مسلمانوں نے داستانوں کی بہت ہی بڑی روایت پیدا کی ہے۔ اب مغرب کے دانشور بھی ماننے لگے ہیں کہ سائنسی علوم میں بھی صدیوں تک مسلمان پوری انسانیت کی رہبری کرتے رہے ہیں۔ مگر مسلمانوں نے علم کی روایت سے اپنا رشتہ توڑ لیا۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ مسلمانوں کی زندگی خدا مرکز، رسول مرکز اور قرآن مرکز نہ رہی۔ اس کی دوسری وجہ مسلمانوں کا عہد غلامی ہے۔

مسلمانوں کے زوال کا تیسرا بڑا سبب مسلمانوں پر مسلط حکمران ہیں۔ یہ حکمران کہیں "بادشاہ" ہیں۔ کہیں "جنرل" ہیں اور کہیں "جعلی سیاست دان" ہیں۔ ان حکمرانوں کا پہلا مسئلہ یہ ہے کہ ان کا کوئی خدا ہے۔ نہ ان کا کوئی رسول ہے۔ نہ ان کی کوئی کتاب ہے۔ نہ ان کی کوئی تہذیب ہے۔ نہ ان کی کوئی تاریخ ہے۔ نہ ان کی کوئی امت ہے۔ ان حکمرانوں کا دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ یہ سب کے سب امریکا اور یورپ کے غلام ہیں۔ امریکا ان سے اسلامی معاشروں کو "سیکولر" کرانا چاہتا ہے یہ انہیں سیکولر کر دیتے ہیں۔ امریکا ان سے معاشروں کو "لبرل" بنانا چاہتا ہے۔ یہ انہیں لبرل بنا دیتے ہیں۔ ان حکمرانوں کا تیسرا بڑا مسئلہ یہ ہے کہ یہ نہ مسلم معاشروں میں اسلام چاہتے ہیں نہ جمہوریت چاہتے ہیں اور نہ انہیں ایسے سیاسی رہنما درکار ہیں جو "آزاد" ہوں۔ انہیں غلام سیاست دان، غلام صحافی اور غلام قوم اچھی لگتی ہے۔ ان حکمرانوں کا چوتھا بڑا مرض یہ ہے کہ یہ جاہل ہیں۔ ان کو اپنی قوموں کو ابھارنے اور انہیں عظیم بنانے کا طریقہ ہی معلوم نہیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ ان کی قوم ہمیشہ غلام اور ہاتھ پھیلانے والی قوم رہے۔ وہ نہ آزادی سے سوچ سکے اور نہ آزادی سے عمل کر سکے۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

مغربی بنگال میں یکم اگست سے
مردم شماری کا پہلا مرحلہ

بنگال میں متنازعہ ایس آئی آر کا کام ختم ہوا پھر متنازعہ الیکشن ختم ہوا اور اب یکم اگست 2026 سے انتہائی متنازعہ یہ مردم شماری شروع ہو رہا ہے لیکن اب یہ سب کرا کر کیا فائدہ ہے کوئی اصل حساب کتاب سے تو کارگزاری عمل نہ ہوگی بلکہ جیسی حکمت عملی حکومت نے اپنا رکھی ہے بالکل اسی انداز میں یہ مرحلہ بھی طے ہوگا اور لوگ سوچنے پر مجبور ہوں گے کہ کیا یہ مردم شماری بھی 2010 کے انداز میں قدرے شفافیت سے بھرپور ہوگی یا پھر ایلیسیا انداز میں کام ختم ہو یہ معلوم ہوگا۔ ویسے جب جب مردم شماری کا مرحلہ شروع ہوتا ہے اس میں ہمیشہ ملک کی سب سے بڑی اقلیت کے لئے امتحان کی گھڑی ہوتی ہے اور اس مرتبہ حکومت بنگال اور ملکی ڈھنگ سے مردم شماری کرائے گی تاکہ دوسری ریاستوں کی طرح سے بنگال میں بھی یونیفارم سول کوڈ یعنی یکساں سول کوڈ نافذ کر دے جس کے بعد ملک کا سب سے بڑا اقلیتی طبقہ یہ سوچنے پر مجبور ہو جائے گا کہ یہ مردم شماری کا عمل ہے یا یکساں سول کوڈ لاگو کرنے کا عمل ہے اور اگر دیکھا جائے تو مودی جی جب سے اقتدار میں آئے ہیں تب سے وہ اپنی من مانی کراتے رہے ہیں لیکن یہ من مانی صرف اقلیتی فرقہ کے تمام حقوق کو سلب کرنے کے لئے ہوئے۔ اب یہ مردم شماری بھی ایسے وقت میں بنگال میں شروع ہو رہی ہے جہاں حالیہ اسمبلی انتخابات کے بعد تمام مخالف بولیاں دھیرے دھیرے سیاسی جلسوں میں تبدیل ہو گئی ہیں لہٰذا جب مخالفت اور مداخلت میں کوئی فاصلہ نہ رہا تو ایسے میں عام لوگوں کی زبان کیوں کر نہ بدلے بلکہ اس تبدیلی کے خواہش مند دل سے پیار جتا کر رہے تھے کہ کوئی ایسا اور دور بھی خواہ سامنے کیوں نہیں آتا جو اسے پکڑ کر موڑ دے۔ اس وقت چند دیگر ریاستوں میں پہلے مرحلے کا کام مردم شماری کا شروع ہو چکا ہے اور بنگال میں اسے یکم اگست 2026 سے رکھا گیا ہے۔ کیوں کہ بنگال کی پچھلی حکومت جو تھی اس نے مردم شماری کا نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا تھا جس کی وجہ سے یہ کام مقررہ وقت کے اندر نہ ہو سکا لیکن شوبھندو ادھیکاری نے بطور وزیر اعلیٰ 9 مئی کو حلف لیا اور 11 مئی کو مردم شماری کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری کا کہنا ہے کہ مردم شماری میں ہر شہری اسی طرح سے حصہ لے جس طرح سے حالیہ اسمبلی الیکشن کے وقت میں لیا تھا جب بنگال میں دو مرحلہ وار الیکشن میں مجموعی طور پر 93% ووٹ پڑے جو اپنی جگہ پر ایک ریکارڈ ہے۔

شوبھندو ادھیکاری کے بموجب مرکز نے ایک مکتوب 18 / جون 2025 کو نبانّہ (ریاستی سکریٹریٹ) میں بھیجا تھا جس میں ہدایت کی گئی تھی کہ ریاست میں مردم شماری کے تعلق سے نوٹیفکیشن جاری کر دیا جائے۔ یہ کام اس وقت کے چیف سکریٹری کے ذریعہ ہو جانا تھا لیکن افسوسناک امر یہ ہے کہ چیف سکریٹری نے اس معاملے میں سیاسی منظوری کا انتظار کرنا مناسب سمجھا اور مرکز کی ہدایت پر کوئی بھی توجہ دینے کی ضرورت نہیں محسوس کی۔ ایسے میں نئی حکومت نے 11 مئی کو نوٹیفکیشن برائے مردم شماری 2026 جاری کر دیا ہے تو ایسے میں بنگال دوسری ریاستوں کے مقابلے میں پچھڑ کر رہ گیا ہے۔ لیکن اس سلسلے میں ہمیں تیز روی کے ساتھ تمام کام اپنانا ہے تاکہ ہم دوسری ریاستوں کا تعاقب کر سکیں اور ان کے کام کے انداز میں ہم خود بھی آگے بڑھ سکیں۔ مردم شماری کا پہلا مرحلہ بنگال میں یکم تا 15 / اگست 2026 ہوگا پھر دوسرا مرحلہ 14 / ستمبر تک چلے گا جب گھر گھر دستک دے کر مردم شماری کا کام پورا کیا جائے گا۔ اس کے بعد یکم تا 21 فروری 2027 میں یہ کام ہوگا اور 28 / فروری 2027 کو اس کا کام حتمی طور پر مکمل کر لیا جائے گا۔ شوبھندو ادھیکاری نے کہا کہ ترقیاتی پروجیکٹ کو کامیاب بنانے کے لئے مردم شماری لازمی ہے۔ انڈیا اور بنگلہ دیش کے درمیان سرحدوں کا فاصلہ 6 کیلومیٹر ہے اور اس سرحدی علاقے میں پورے 6 کیلومیٹر تک تاروں کا باڑ لگانا آسان نہیں ہے اور پچھلی حکومت کی ناکامی کی یہ تصویر ہے لیکن ہم نے بی ایس ایف کو پوری زمین حوالے کر دی ہے یہاں بی ایس ایف اپنے طور پر تاروں کا باڑ لگائے گی اور اس کی خلاف ورزی کرنے والوں سے بی ایس ایف کے جوان خود ہی سمجھ لیں گے کہ در اندازی کرنے والوں کے ساتھ کیسا برتاؤ کرنا لازمی ہے۔

(ر۔ الف۔ ف)

☆☆☆

ڈاکٹر بشیر بدر: جدید اردو غزل کا درخشندہ ستارہ

ولادت اور تعلیم

بشیر بدر اردو شاعری، بالخصوص جدید غزل کے افق پر ایک ایسا چمکتا ہوا نام ہیں، جنہوں نے روایتی غزل کے مزاج کو ایک نئی، سادہ اور اچھوتی زبان دی۔ انہوں نے مشکل اور ثقیل الفاظ کی جگہ عام فہم اور روزمرہ کی زبان کو شاعری کا حصہ بنایا، یہی وجہ ہے کہ ان کے اشعار صرف زبان زد عام ہیں بلکہ سیدھے دلوں میں اتر جاتے ہیں۔ بشیر بدر کا اصل نام "سید محمد بشیر" ہے اور وہ 15 فروری 1935 کو ایودھیا (اتر پردیش) میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے اپنی اعلیٰ تعلیم علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (AMU) سے حاصل کی، جہاں سے انہوں نے بی اے، ایم اے اور پھر مشہرہ کے ماتحت پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ تعلیم مکمل کرنے کے بعد وہ طویل عرصے تک علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور میرٹھ کالج میں شعبہ اردو کے صدر اور پروفیسر رہے۔ علاوہ ازیں غالب اکیڈمی سے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے میگزین کے ایڈیٹر بھی رہے تھے۔ ڈاکٹر بشیر بدر کو مدھیہ پردیش میں بطور اسپیکر کے طور پر بھی خدمات انجام دیتے رہے۔

شاعری سے ان کا تعلق بچپن ہی سے قائم ہو گیا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے سات برس کی عمر میں پہلا شعر کہا تھا۔ ان کی یہ خواہش تھی کہ ان کا کلام کسی معتبر ادبی جریدے میں شائع ہو اور یہ خواب اس وقت پورا ہوا جب ان کے اشعار معروف ادبی رسالے "نگار" میں شائع ہوئے۔

وہ بہار اردو اکیڈمی کے سکریٹری بھی رہے، جہاں انہوں نے اردو زبان کی ترویج و اشاعت کے لیے بہت سے سرکاری اور غیر سرکاری اقدامات کیے۔

بہار اردو اکیڈمی میں بشیر بدر کا دور اس لحاظ سے یادگار مانا جاتا ہے کہ انہوں نے سرکاری بیوروکریسی (سرکاری افسر شاہی) کے جمود کو توڑا اور اکیڈمی کو ایک متحرک، فعال اور عوامی ادارہ بنا دیا۔ انہوں نے اردو کو صرف ایک "تہذیبی زبان" کے بجائے ایک "زندہ اور عملی زبان" کے طور پر آگے بڑھایا۔ پٹنہ میں قیام کے دوران انہوں نے اکیڈمی کے بجٹ اور اختیارات کا استعمال سیدھے بہار کے غریب عوام سے قریب تر وسائل اور بعد ازاں کے اضلاع (جیسے پورنیہ، کٹیہار، دربھنگہ اور بھاگلپور) میں اردو کی ترویج کے لیے کیا۔ وہ اکثر کہا کرتے تھے کہ بہار کے لوگوں کے دلوں میں اردو کے لیے جو تڑپ ہے وہ انہوں نے کہیں اور نہیں دیکھی۔ بشیر بدر کے بہار کے معاصر ادیبوں، شاعروں اور نقادوں سے بہت گہرے اور دوستانہ تعلقات تھے۔ پٹنہ کے قیام کے دوران ان کی رہائش گاہ ادبی گفتگو کا مرکز بنی رہتی تھی، جہاں بہار کے مقامی اساتذہ اور نوجوان شعراء روزانہ حاضری دیتے تھے اور ان سے فیض یاب ہوتے تھے۔ بشیر بدر کے لیے بہار صرف ایک کام کرنے کی جگہ یا ایک ریاست نہیں تھی، بلکہ یہ دوسرا وطن کی جس نے ان کے زخموں پر مرہم رکھا۔ یہی وجہ ہے کہ بہار کے ادبی حلقوں میں اجنبی ہونے کے باوجود انہیں ہمیشہ "اپنا" مانا گیا اور آج بھی بہار کے اردو داں طبقے میں ان کا نام انتہائی احترام سے لیا جاتا ہے۔ بشیر بدر بنیادی طور پر عوامی مقبولیت کے شاعر تھے اور بہار کی عام مشاعروں کی رونق تھی۔ 70ء 80ء اور 90ء کی دہائی میں بہار کا کوئی بھی بڑا آل انڈیا مشاعرہ بشیر بدر کے بغیر ادھورا مانا جاتا تھا۔ بشیر بدر کی غزل گوئی کا اپنا ایک منفرد رنگ ہے۔ ان کی شاعری کی نمایاں خصوصیات ہیں: بشیر بدر نے غزل کو درباری پن اور بوجھل علامتوں سے آزاد کیا۔ انہوں نے ایسی زبان استعمال کی جسے ایک عام انسان بھی آسانی سے سمجھ اور محسوس کر سکے۔ ان کے شعروں میں محبت، جدائی، تنہائی اور انسانی رشتوں کے بدلتے رنگوں کی خوبصورت عکاسی ملتی ہے۔ انہوں نے روایتی موضوعات کے ساتھ ساتھ جدید دور کے انسان کی الجھنوں، شہروں کی مصروفیت اور تنہائی سے پیدا ہونے والے درد کو بھی اپنی شاعری کا موضوع بنایا۔ بشیر بدر کے متعدد شعری مجموعے شائع ہو کر مقبول عام ہو چکے ہیں، جن میں سے چند درج ذیل ہیں: امیج، اجالے اپنی یادوں کے، آمد، آس، منظر ان کے شعری مجموعے "اکائی" اور "آس" نے بے پناہ مقبولیت حاصل کی جبکہ ان کی شاعری نے اردو داں طبقے کے ساتھ غیر اردو قارئین کو بھی متاثر کیا۔ ادب کے میدان میں ان کی گراں قدر خدمات کے اعتراف میں انہیں متعدد اعزازات سے نوازا گیا۔

1. پدم شری (1999): حکومت ہند کی جانب سے ان کو اس باوقار شہری اعزاز سے نوازا گیا۔ 2. ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ (1999): ان کے شعری مجموعے "آس" کے لیے انہیں یہ مؤقر ادبی انعام دیا گیا۔ بشیر بدر کے بہت سے اشعار ایسے ہیں جو اردو ادب کی تاریخ میں امر ہو چکے ہیں۔

اجالے اپنی یادوں کے ہمارے ساتھ رہنے دو
نہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہو جائے

کوئی ہاتھ بھی نہ ملائے گا جو گلے ملو گے تپاک سے
یہ نئے مزاج کا شہر ہے ذرا فاصلے سے ملا کرو

لوگ ٹوٹ جاتے ہیں ایک گھر بنانے میں
تم ترس نہیں کھاتے بستیاں جلانے میں

بشیر بدر نے غزل کو صرف خواص کی چیز نہیں رہنے دیا بلکہ اسے عوام کے دلوں کی دھڑکن بنا دیا۔ ان کی شاعری احساس، امید اور انسانی رشتوں کی مصوری کی شاعری ہے۔ آج بھی دنیا بھر کے مشاعروں اور ادبی محفلوں میں ان کا اندازِ بیاں اور ان کا کلام ذوق و شوق سے سنا اور پڑھا جاتا ہے۔ بشیر بدر کی شخصیت اور ان کی شاعری کے کچھ ایسے پہلو ہیں جو انہیں اپنے ہم عصر شعرا میں منفرد اور معتبر بناتے ہیں۔ آیے ان کی زندگی اور فن پر مزید گہرائی سے نظر ڈالتے ہیں: 1. میرٹھ کا سانحہ اور زندگی کا نیا رخ: بشیر بدر کی زندگی کا ایک بہت بڑا اور دردناک موڑ 1987 کے میرٹھ فسادات تھے۔ اس دوران ان کا گھر، جس میں ان کی زندگی بھر کی کمائی، نایاب کتابیں اور بہت سے غیر مطبوعہ (Unpublished) شعری نسخے موجود تھے، جلا کر راکھ کر دیا گیا۔ اس واقعے نے ان کے دل و دماغ پر گہرا اثر چھوڑا، جس کا اظہار ان کی شاعری میں تلخی کے بجائے ایک گہرے درد اور انسانیت کی پکار کی صورت میں ہوا۔ اس سانحے کے بعد وہ بھوپال منتقل ہو گئے اور باقی زندگی وہیں گزاری۔

جی بہت چاہتا ہے سچ بولیں
کیا کریں حوصلہ نہیں ہوتا

2. غزل کا "بشیر بدر اسلوب": اردو غزل میں ایک دور ایسا تھا جہاں بھاری بھرکم الفاظ اور مشکل تراکیب کو شاعری کی جان سمجھا جاتا تھا۔ بشیر بدر نے اس روایت کو توڑا۔ انہوں نے چڑیاں، دھوپ، آنگن، اداسی، جگنو، اور جاتے جیسے روزمرہ کے الفاظ کو غزل کا حصہ بنایا۔ ان کے اسلوب کو "سمندروں کا اسلوب" بھی کہا جاتا ہے کیونکہ ان کے ہاں دھوپ، چھاؤں، بارش اور شام کے استعارے بہت زیادہ ملتے ہیں جن میں سے وہ محلوں کی بات نہیں کرتے، بلکہ عام انسان کے کچے مکانوں اور ان کی چھوٹی چھوٹی خوشیوں کی بات کرتے ہیں۔ ان کی شاعری میں اگر اداسی ہے تو اس کے ساتھ ہی زندگی جینے کی امید اور حوصلہ بھی جھلکتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ مدیر میں بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ بشیر بدر نے فلموں کے لیے بہت ہی کم لکھا۔ اگر چہ وہ بنیادی طور پر مشاعروں اور غزل کے مرد میدان سے جڑے رہے لیکن انہوں نے کچھ فلموں (جیسے "زلف کے سائے سائے") کے لیے خوبصورت نغمے تخلیق کیے۔ ان کی غزلوں کو جگجیت سنگھ، غلام علی، اور پنکج اداس جیسے عظیم گلوکاروں نے اپنی آوازوں میں گایا ہے، جس نے ان کی مقبولیت کو سرحدوں کے پار پہنچا دیا۔ بشیر بدر کے یہ اشعار بھی زبان زد عام ہیں اور انسانی نفسیات کی بہترین عکاسی کرتے ہیں: مسافر کے لیے راستے بدلتے ہیں دلی کے کنارے بھی تارے ستیوں بے شمار چنے ہیں۔ ہم تو در در کر خزاں (قطب) بند کر لیے ہو شراب تو کھلی آنکھوں میں بھی پلتے ہیں یہ سلیقہ حسرتوں نے سکھایا ہے۔ کہیں کر جو ہر ایک چہرہ یہ ہوں تو مسکرا دیا جائے سر جھکاؤ گے تو پتھر بھی دیوتا ہو جائے گا اتنا مت چاہو اسے وہ بے وفا ہو جائے گا۔ آخری ایام زندگی کے آخری برسوں میں بشیر بدر الزائمر (Alzheimer's) یعنی نسیان (بھولنے کی بیماری) کا شکار ہو گئے تھے۔ یہ اردو ادب کا ایک المیہ ہی تھا کہ وہ شاعر جس کے شعر پوری دنیا کو زبانی یاد تھے، وہ آخری وقت میں خود اپنے ہی شعر بھول چکا تھا۔ بشیر بدر نے اردو غزل کو جو نکھار اور سادگی بخشی ہے، اس کی بدولت وہ ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ ان کی شاعری صرف پڑھی نہیں جاتی، بلکہ محسوس کی جاتی ہے۔ مشہور و معروف اردو شاعر ڈاکٹر بشیر بدر کا انتقال 28 مئی 2026 کو بھوپال (مدھیہ پردیش) میں ان کی رہائش گاہ پر ہوا۔ وہ 91 برس کے تھے۔ ان کی وفات کی خبر کے اہم پہلو درج ذیل ہیں: وفات کی وجہ اور آخری ایام ان کے خاندانی ذرائع اور بیٹے طیب بدر کے مطابق، وہ طویل عرصے سے عمر رسیدہ ہونے کی وجہ سے صحت کی پیچیدگیوں اور ڈیمنشیا (نسیان/الزائمر) کی بیماری سے لڑ رہے تھے۔ حالیہ مہینوں میں ان کی طبیعت کافی ناساز ہو گئی تھی اور وہ لوگوں کو پہچاننے کی صلاحیت بھی کھو چکے تھے۔ انہوں نے دوپہر تقریباً 12:15 بجے آخری سانس لی۔ تدفین کی تفصیل بشیر بدر کی آخری رسومات اور تدفین بھوپال کے "بڑا باغ قبرستان" میں انجام پائیں۔ ان کے پسماندگان میں ان کی اہلیہ راحت اور بیٹا طیب شامل ہیں۔ ادبی دنیا کا ردعمل اور خراج تحسین ان کے انتقال کی خبر سنتے ہی پورے ادبی حلقے اور مداحوں میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ بشیر بدر ایک انتہائی معتبر شاعر، ہماری محفل سے ہمیشہ کے لیے رخصت ہو گئے۔ یہ شاعر اور ان کی شاعری ہماری یادوں میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔ بشیر بدر نے اپنی شاعری کے ذریعے زندگی کو سادگی، گہرائی اور انسانیت کے ساتھ جینے کا پیغام دیا۔ ان کا جانا ادب کا ایک بڑا نقصان ہے۔ اردو غزل کو عام فہم اور دلکش بنانے والا یہ عظیم تخلیق کار بھلے ہی اس دنیا سے رخصت ہو گیا لیکن ان کے لکھے ہوئے لازوال اشعار ہمیشہ لوگوں کے دلوں میں زندہ رہیں گے۔

آبگلہ، گیا بہار
موبائل نمبر: 607583990

☆☆☆

پروفیسر ڈاکٹر عبدالوہاب اشرفیؒ کاکو کی مٹی کا وہ آفتاب جس نے اردو ادب کو نئی روشنی عطا کی

سید آصف امام کاکوی

بعض شخصیات ایسی ہوتی ہیں جن کی زندگی محض چند برسوں پر مشتمل نہیں ہوتی بلکہ وہ ایک عہد، ایک تحریک اور ایک تہذیبی تاریخ کا عنوان بن جاتی ہیں۔ وہ دنیا سے رخصت ہوکر بھی زندہ رہتی ہیں۔ ان کی سانسیں رک جاتی ہیں مگر ان کے افکار نسلوں کے سینوں میں دھڑکتے رہتے ہیں۔ ان کے قدم رک جاتے ہیں مگر ان کے چھوڑے ہوئے نقوش آنے والے زمانوں کو راستہ دکھاتے رہتے ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر عبدالوہاب اشرفیؒ ایسی ہی ایک نابغۂ روزگار شخصیت کا نام ہے۔ آج جب ان کی یومِ پیدائش کے موقع پر ہم انہیں یاد کر رہے ہیں تو درحقیقت ہم صرف ایک فرد کو خراجِ عقیدت پیش نہیں کر رہے بلکہ اردو زبان، اردو تہذیب، اردو تنقید اور اردو شعور کے ایک پورے عہد کو سلام پیش کر رہے ہیں۔ 2 جون 1936 کو ضلع جہان آباد کے تاریخی اور روحانی قصبہ کاکو کے گاؤں بی بی پور میں پیدا ہونے والا یہ بچہ ایک دن اردو ادب کے آسمان پر ایسا آفتاب بن کر طلوع ہوگا، شاید اُس وقت کسی نے تصور بھی نہ کیا ہوگا۔ مگر قدرت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ یہ وہ سرزمین تھی جس کی مٹی میں روحانیت کی خوشبو تھی، علم کی روشنی تھی اور تہذیب کا وقار تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اسی مٹی نے ایک ایسے سپوت کو جنم دیا جس نے بعد میں اردو دنیا میں اپنی مثال آپ بن کر دکھائی۔ جب بھی کاکو کا نام آتا ہے تو میرے دل میں ایک عجیب سی محبت جاگ اٹھتی ہے۔ اس لیے کہ کاکو صرف میرا آبائی وطن نہیں بلکہ میری شناخت، میری تہذیب اور میری روح کا حصہ ہے۔ میں، سید آصف امام کاکوی، جب کاکو کی گلیوں، اس کی مٹی، اس کی مسجدوں، اس کی خانقاہوں اور اس کے علمی ورثے کے بارے میں سوچتا ہوں تو محسوس کرتا ہوں کہ یہ سرزمین غیر معمولی لوگوں کی جنم بھومی رہی ہے۔ حضرت مخدوم بی بی کمالؒ کی روحانی عظمت ہو یا اردو ادب کے نامور شاعر عطا کاکوی کی ادبی خدمات، کاکو ہمیشہ علم و عرفان کا مرکز رہا ہے۔ اسی سرزمین نے پروفیسر ڈاکٹر عبدالوہاب اشرفیؒ جیسی شخصیت کو جنم دیا۔ یہ کاکو ہی تھا جس نے انہیں ابتدائی تہذیبی شعور دیا۔ یہی گلیاں تھیں جن میں ان کی شخصیت نے آنکھ کھولی۔ یہی مٹی تھی جس کی خوشبو ان کی تحریروں میں آخر دم تک محسوس کی جاتی رہی۔ آج بھی اگر کوئی ان کی تحریروں کو غور سے پڑھے تو اسے ان الفاظ میں کاکو کی مٹی کی خوشبو، اس کی تہذیب کا رنگ اور اس کے لوگوں کی سادگی صاف دکھائی دے گی۔ بہار کی تاریخ میں اگر کسی شہر کو اردو تہذیب کا دل کہا جائے تو وہ عظیم آباد یعنی پٹنہ ہے۔ یہ شہر صدیوں سے علم و ادب کا مرکز رہا ہے۔ یہاں کے کوچوں سے شعر و ادب کی خوشبو اٹھتی رہی ہے۔ شاد عظیم آبادی، یارانِ عظیم آباد اور بے شمار ادبی شخصیات نے اس شہر کو اردو دنیا میں ممتاز مقام عطا کیا۔ ڈاکٹر عبدالوہاب اشرفیؒ نے بھی اسی ادبی روایت کو آگے بڑھایا۔ ان کی فکر میں عظیم آباد کی شائستگی تھی۔ ان کی زبان میں تہذیب کی شیرینی تھی۔ ان کی تحریروں میں بہار کی علمی روایت کا وقار تھا۔ وہ جب بھی اردو کے مستقبل کی بات کرتے تو بہار کے کردار کو خصوصی اہمیت دیتے۔ ان کا ماننا تھا کہ اردو صرف زبان نہیں بلکہ ہندوستانی تہذیب کا ایک اہم ستون ہے۔ عبدالوہاب اشرفیؒ کی زندگی کا سب سے نمایاں پہلو ان کا بے پناہ مطالعہ تھا۔ وہ کتابوں کے عاشق تھے۔ ان کے لیے کتاب محض کاغذ کا مجموعہ نہیں بلکہ زندگی کی روشنی تھی۔ راتوں کی تنہائی میں مطالعہ، دن بھر تحقیق اور مسلسل فکری جستجو ان کا معمول تھا۔ ان کی شخصیت کو دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے علم ان کی رگوں میں خون بن کر دوڑ رہا ہو۔ وہ جہاں بیٹھتے وہاں علم کی بات ہوتی۔ وہ جس محفل میں جاتے وہاں فکر کے چراغ روشن ہوجاتے۔ ان کی گفتگو سننے والے گھنٹوں محوِ سماعت رہتے۔ کیونکہ ان کے پاس صرف معلومات نہیں تھیں بلکہ بصیرت بھی تھی۔ صرف علم نہیں تھا بلکہ حکمت بھی تھی۔ اردو تنقید کی تاریخ میں چند ہی نام ایسے ہیں جنہیں ہمیشہ احترام کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ ڈاکٹر عبدالوہاب اشرفیؒ انہی میں شامل ہیں۔ انہوں نے تنقید کو محض اعتراض کا نام نہیں سمجھا بلکہ ادب کو سمجھنے اور سمجھانے کا ذریعہ بنایا۔ ان کی تنقید میں وسعت تھی۔ ان کی تنقید میں دیانت تھی۔ ان کی تنقید میں علم تھا۔ اور سب سے بڑھ کر انسان دوستی تھی۔ انہوں نے کبھی تعصب کو اپنی تنقید پر حاوی نہیں ہونے دیا۔ اسی لیے ان کی رائے کو اردو دنیا میں بڑی اہمیت حاصل رہی۔ جب ان کی شہرۂ آفاق کتاب "تاریخِ اردو ادب" کو ساہتیہ اکادمی ایوارڈ سے نوازا گیا تو یہ صرف ایک مصنف کی کامیابی نہیں تھی۔ یہ بہار کی کامیابی تھی۔ یہ کاکو کی کامیابی تھی۔ یہ اردو زبان کی کامیابی تھی۔ اس دن بہار کی سرزمین نے فخر محسوس کیا کہ اس کے ایک سپوت نے پورے ہندوستان میں اردو ادب کا پرچم بلند کر دیا۔ ان کی یہ کتاب آج بھی محققین، اساتذہ اور طلبہ کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ رانچی یونیورسٹی میں شعبۂ اردو کے صدر کی حیثیت سے انہوں نے جو خدمات انجام دیں وہ ناقابلِ فراموش ہیں۔ ان کے شاگرد آج ہندوستان اور بیرونِ ملک مختلف اداروں میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ مگر آج بھی جب ان سے اشرفی صاحب کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کی آنکھوں میں

عقیدت جھلکنے لگتی ہے۔ کیونکہ وہ صرف استاد نہیں تھے۔ وہ مربی تھے۔ وہ رہنما تھے۔ وہ ایک ایسے بزرگ تھے جو نوجوان ذہنوں کو نئی سمت دیتے تھے۔ ان کے لیے تعلیم صرف ڈگری حاصل کرنے کا ذریعہ نہیں تھی بلکہ انسان بنانے کا عمل تھی۔ ڈاکٹر عبدالوہاب اشرفیؒ کے دل میں اردو کے لیے عجیب تڑپ تھی۔ وہ چاہتے تھے کہ نئی نسل اردو سے جڑے۔ وہ چاہتے تھے کہ اردو گھروں میں بولی جائے۔ وہ چاہتے تھے کہ اردو صرف نصاب میں نہ رہے بلکہ زندگی کا حصہ بنے۔ آج جب اردو مختلف چیلنجوں کا سامنا کر رہی ہے تو ان کی باتیں پہلے سے زیادہ اہم محسوس ہوتی ہیں۔ "اردو کو بچانے کے لیے صرف جلسے کافی نہیں، گھروں میں اردو کی شمع روشن کرنی ہوگی۔" سید آصف امام کاکوی کی عقیدت آج جب میں اپنے آبائی وطن کاکو کے اس عظیم فرزند کو یاد کرتا ہوں تو دل فخر سے بھر جاتا ہے۔ کاکو کی مٹی نے بہت سے چراغ پیدا کیے مگر عبدالوہاب اشرفیؒ ان چراغوں میں ایک آفتاب تھے۔ ان کی شخصیت کا ذکر کرتے ہوئے یوں محسوس ہوتا ہے جیسے ہم اپنے ماضی کی روشنیوں کو چھو رہے ہوں۔ وہ چلے گئے لیکن ان کا علم باقی ہے۔ وہ رخصت ہوگئے لیکن ان کی کتابیں زندہ ہیں۔ وہ خاموش ہوگئے لیکن ان کے افکار آج بھی گفتگو کر رہے ہیں۔ اور جب تک اردو زندہ ہے، جب تک ادب زندہ ہے، جب تک تہذیب زندہ ہے، پروفیسر ڈاکٹر عبدالوہاب اشرفیؒ کا نام بھی زندہ رہے گا۔ وہ ایک شخص نہیں تھا، اک انجمن تھا وہ جو چپ ہوا تو زمانے کی گفتگو کم ہوگئی۔ آج جب ہم پروفیسر ڈاکٹر عبدالوہاب اشرفیؒ کی زندگی، خدمات اور علمی ورثے کا جائزہ لیتے ہیں تو محسوس ہوتا ہے کہ ہم محض ایک ادیب، نقاد یا استاد کو یاد نہیں کر رہے بلکہ ایک پورے عہد، ایک تہذیب اور ایک فکری روایت کو خراجِ عقیدت پیش کر رہے ہیں۔ وہاب اشرفیؒ ان خوش نصیب انسانوں میں سے تھے جنہوں نے زندگی کو مقصد دیا اور اپنے مقصد کو زندگی بنا لیا۔ انہوں نے اردو کو صرف ایک زبان نہیں سمجھا بلکہ اسے اپنی شناخت، اپنی تہذیب، اپنی محبت اور اپنی روح کا حصہ بنایا۔ ان کے قلم سے نکلنے والا ہر لفظ اردو سے عشق کی گواہی دیتا ہے۔ آج وہ ہمارے درمیان جسمانی طور پر موجود نہیں ہیں، لیکن ان کی تصانیف، ان کے خیالات، ان کے شاگرد اور ان کی ادبی خدمات آج بھی زندہ ہیں۔ وقت گزر سکتا ہے، نسلیں بدل سکتی ہیں، لیکن علم و ادب کے آسمان پر روشن ہونے والے ستارے کبھی غروب نہیں ہوتے۔ کاکو کی مٹی آج بھی ان پر فخر کرتی ہے۔ بہار کی سرزمین آج بھی ان کے نام سے پہچانی جاتی ہے۔ اردو ادب آج بھی ان کی خدمات کا مقروض ہے۔ اور اردو کے سنجیدہ قاری آج بھی ان کے ذکر کو عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ میری حیثیت ایک ادنیٰ طالبِ علم اور کاکو کی سرزمین سے تعلق رکھنے والے فرد کی ہے، لیکن یہ میرا ایمان ہے کہ پروفیسر ڈاکٹر عبدالوہاب اشرفیؒ کا نام اردو ادب کی تاریخ میں ہمیشہ سنہرے حروف سے لکھا جاتا رہے گا۔ ان کی زندگی ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ حالات جیسے بھی ہوں، علم کا چراغ بجھنے نہیں دینا چاہیے۔ زبانوں کی حفاظت صرف نعروں سے نہیں بلکہ علم، مطالعہ، تحقیق اور نئی نسل کی تربیت سے ہوتی ہے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم وہاب اشرفیؒ کے خواب کو اپنا خواب بنائیں۔ اردو کو گھروں تک پہنچائیں، نئی نسل کو اردو سے جوڑیں، کتاب سے رشتہ مضبوط کریں اور اپنے اسلاف کے علمی ورثے کو محفوظ رکھیں۔ اردو کو سلام سلام اُس زبان کو جس نے محبت سکھائی۔ سلام اُس زبان کو جس نے تہذیب سکھائی۔ سلام اُس زبان کو جس نے دلوں کو جوڑا۔ سلام اُس زبان کو جس نے ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کو لفظوں کا لباس عطا کیا۔ سلام اُس اردو کو جس کے لیے وہاب اشرفیؒ نے اپنی پوری زندگی وقف کردی۔ وہاب اشرفیؒ کو سلام سلام اُس استاد کو جس نے علم بانٹا۔ سلام اُس نقاد کو جس نے ادب کو نئی بصیرت دی۔ سلام اُس محقق کو جس نے اردو تاریخ کو نئی جہت عطا کی۔ سلام اُس انسان کو جس نے اصولوں پر سمجھوتہ نہیں کیا۔ سلام اُس فرزندِ کاکو کو جس نے بہار اور اردو کا نام روشن کیا۔ آج ان کی یومِ پیدائش کے موقع پر ہم سب مل کر یہ عہد کریں کہ اردو کی شمع کو بجھنے نہیں دیں گے، علم و ادب کے اس قافلے کو رُکنے نہیں دیں گے اور اپنے اکابرین کے خوابوں کو زندہ رکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ پروفیسر ڈاکٹر عبدالوہاب اشرفیؒ کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کی علمی و ادبی خدمات کو ہمیشہ زندہ و تابندہ رکھے۔ آمین یا رب العالمین۔ وہ لوگ کبھی مر نہیں سکتے جو علم بانٹ جاتے ہیں، وہ نام کبھی مٹ نہیں سکتے جو دلوں میں گھر کر جاتے ہیں۔ خراجِ عقیدت پروفیسر ڈاکٹر عبدالوہاب اشرفیؒ اردو ادب کا روشن چراغ، کاکو کی عظمت اور بہار کا فخر

غسلِ یک لیٹری: وشوگرو بھارت کی نئی تصویر

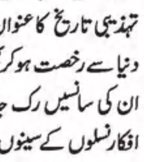

ڈاکٹر محمد عظیم الدین

آب و آتش کی پرانی چشمک اور ازل سے جاری خاندانی دشمنی اپنی جگہ، مگر برصغیر پاک و ہند کے طول و عرض میں غسل جسے ہمارے ہاں کمالِ عقیدت، تہذیبی وارفتگی اور کسی قدر خوف کے ساتھ "اشنان" یا "طہارت" کہا جاتا ہے، کبھی بھی محض پیکرِ خاکی پر پانی انڈیلنے، یا صابن کی مدد سے میل کچیل دور کرنے کی مشینی کارروائی کا نام نہیں رہا۔ یہ ایک باقاعدہ سماجی رسم، ایک روحانی تجربہ اور ایک ایسا عظیم الشان تہذیبی استعارہ ہے جس کے ساتھ ہماری پوری ثقافتی تاریخ، شاعری اور نفسیات ایک گیلے تولیے کی طرح وابستہ ہیں۔ پرانے وقتوں کی بات اور تھی جب ندیوں، گھاٹوں اور تالابوں پر اشنان کے باقاعدہ میلے لگا کرتے تھے۔ تب پانی کو محض ہائیڈروجن اور آکسیجن کا بے حس کیمیائی مرکب نہیں، بلکہ ایک جیتا جاگتا وجود مانا جاتا تھا، جس کے آگے سر جھکا کر پہلے اپنے پاپ دھوئے جاتے تھے اور پھر خاکی وجود۔ پھر وقت نے ذرا سی کروٹ لی اور ہمارے غسل خانوں میں پیتل کے لوٹے اور جست کی بالٹی کا وہ شیریں اور رومانوی ملاپ سامنے آیا، جس کی جل ترنگ نے اس خطے کو کیسے کیسے بے سرے، مگر پُرجوش اور خودسر "باتھ روم سنگرز" عطا کیے، جو نہاتے وقت خود کو تان سین اور پانی کی دھار کو اپنا طبلہ نواز سمجھتے تھے۔ سچ پوچھیے تو جدید شاور کی موسلا دھار، بے حس اور مشینی پھوار میں وہ روحانی طمانیت کہاں، جو بالٹی کے کنارے پر لوٹے کے ٹکرانے کی اس مخصوص دیہاتی آواز میں پوشیدہ تھی! یہ آواز بیک وقت گھر والوں کے لیے اندر والے کے زندہ ہونے کے اعلان اور صابن مانگنے کے اشارے کا کام دیتی تھی۔ سردیوں کی ٹھٹھرتی اور دھندلی صبحوں میں پانی کے سرد و گرم ہونے کے درمیان کا وہ نفسیاتی تذبذب، اور پھر نہانے سے فرار کی وہ جنگی حکمتِ عملیاں، ہماری مشترکہ تہذیبی یادداشت کا ایسا اٹوٹ حصہ ہیں جنہیں سوچ کر آج بھی ہڈیوں میں جھرجھری سی آجاتی ہے۔ اپنی بات کروں تو راقم الحروف کا پانی کے ساتھ تعلق ہمیشہ اس گھریلو بلی جیسا رہا ہے جسے دودھ تو پسند ہے مگر چھینٹوں سے اس کی جان جاتی ہے۔ جاڑوں میں ہمارا غسل محض گیلے تولیے سے ڈیل ڈول کو ڈرانے، یا زیادہ سے زیادہ گردن کے پچھلے حصے پر پانی کا مسح کرنے تک محدود رہتا تھا، اور ہم اس آدھے ادھورے گیلے پن کو زہد و تقویٰ کی معراج سمجھتے تھے۔ پانی سے ہماری اس فطری، پیدائشی اور موروثی پرہیزگاری کے باوجود، ہمیں کبھی خواب میں بھی یہ گمان نہ تھا کہ ایک دن ایسا آئے گا جب ہماری اس ذاتی کمزوری اور آبی کاہلی کو باقاعدہ "قومی فریضے" کا درجہ دے دیا جائے گا، اور سرے سے نہ نہانے والوں یا قطرہ قطرہ پانی کو ترسنے والوں کو دیش بھگت تسلیم کیا جانے لگے گا۔ ہمارے اس آبی زہد پر اس وقت مزید پانی پھر گیا جب پچھلے دنوں ہمارے محلے میں ایک ایسا روح فرسا اور بیک وقت مضحکہ خیز سانحہ پیش آیا، جس نے اشنان کے تمام کلاسیکی، رومانوی اور روایتی تصورات کی بنیادیں ہلا کر رکھ دیں۔ ہمارے پڑوس میں پنڈت سوکھا رام رہائش پذیر ہیں۔ پنڈت جی کی کفایت شعاری، جفاکشی اور آبی بچت کا یہ عالم ہے کہ وہ برسات کے پانی سے کلیاں کرنے کے قائل ہیں، اور ان کا بس چلے تو شبنم کے قطروں سے غسل فرمالیں۔ پانی کے معاملے میں ان کی احتیاط اس درجہ کمال کو پہنچی ہوئی ہے کہ وہ صبح منہ ہاتھ بھی اس باریک بینی اور کنجوسی سے دھوتے ہیں، گویا صحرائے راجستھان کے عین وسط میں مقیم ہوں اور ان کے پاس طہارت کی یہ آخری صراحی ہو۔ ان کے نزدیک نلکے سے ٹپکتا ہوا ایک قطرہ بھی کسی بڑے قومی اور جغرافیائی سانحے سے کم نہیں ہوتا۔ سنا ہے کہ وہ محلے میں کسی کی موت پر ماتم بھی کرتے ہیں تو بغیر آنسوؤں کے، مبادا جسمانی رطوبت کی قیمتی نمی ضائع ہوکر فضا میں تحلیل ہوجائے۔ یہی پنڈت سوکھا رام گزشتہ ہفتے کسی مخصوص کٹر قوم پرست "راشٹریہ آشرم" سے طہارت کا ایک نیا دیسی کورس مکمل کرنے کے بعد، تازہ آشیرباد پا کر لوٹے۔ ان کی بغل میں ایک لیٹر والی منرل واٹر کی وہ پلاسٹک کی بوتل نہایت احتیاط اور عقیدت سے دبی ہوئی تھی، جو عموماً طویل مسافتوں کے دوران مسافروں کا حلق تر کرنے کے کام آتی ہے۔ محلے کے چوک میں آتے ہی انہوں نے مجمع لگایا اور دعویٰ کیا کہ انہوں نے محض ایک لیٹر پانی میں مکمل اور تسلی بخش اشنان کرنے کا وہ انقلابی اور محیر العقول فن سیکھ لیا ہے، جو نہ صرف ملک کو آبی بحران سے نکالے گا بلکہ وشوگرو بننے کی راہ میں دیش بھگتی کو ناپنے کا نیا پیمانہ بھی بنے گا۔ ہم نے ابتدا میں اسے آشرم کی کوئی صوفیانہ کرامت، شعبدہ بازی، یا کڑاکے کی دھوپ کا اثر سمجھا، مگر جب انہوں نے بیچ چوراہے پر اس کا عملی مظاہرہ شروع کیا تو ہماری آنکھیں حیرت اور ہیبت سے پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔ انہوں نے اس ایک لیٹر والی بوتل سے چند قطرے نہایت نفاست، لرزش اور بخل کے ساتھ اپنی سوکھی ہتھیلی پر ٹپکائے، صابن کو محض اتنا گیلا کیا کہ وہ بے ہوش ہونے سے بچ جائے، اور پھر اسے اعضائے رئیسہ و غیر رئیسہ پر وہاں تک ملا جہاں تک ان کے ہاتھ باآسانی اور بغیر کسی بیرونی مدد کے پہنچ سکتے تھے۔ اس کے بعد کا منظر تو ایسا تھا کہ غالب اگر دیکھ لیتے تو اپنا پورا دیوان کسی خشک کنویں میں پھینک دیتے۔ بچی کھچی بوتل کے پانی سے صابن دھونے کے لیے پنڈت جی نے ایسی ایسی جسمانی قلابازیاں کھائیں، اور اپنے ڈھانچے کو ایسے ناممکن اور ناقابلِ فہم زاویوں میں موڑا کہ دیکھ کر ماہرینِ جمناسٹک اور یوگا کے بڑے بڑے پنڈت بھی شرم سے ہمالیہ کے غاروں میں روپوش ہوجاتے۔ وہ صابن جو سارے بدن پر لگ چکا تھا، اسے ایک لیٹر پانی سے دھونا ایسا ہی تھا جیسے کوئی شخص ایک پیالی چائے سے پورے محلے کی ضیافت کا دعویٰ کردے۔ پانی کا ایک ایک قطرہ صابن کے جھاگ سے یوں نبرد آزما تھا جیسے کسی رومانوی المیے میں ہیروئن اپنے ظالم سماج سے ٹکراتی ہے۔ اس آبی و جسمانی تماشے کو دیکھ کر جب مجمع گنگ کھڑا تھا تو محفل میں موجود وید جل ترنگ نے (جن کا مطب کم اور دماغ زیادہ چلتا ہے) آگے بڑھ کر پنڈت جی کی سوکھی ہوئی کلائی پکڑی، نبض پر انگلیاں جمائیں اور آنکھیں بند کرکے مراقبے میں چلے گئے۔ کچھ دیر بعد ایک گہری سرد آہ بھر کر بولے کہ پنڈت جی کے دماغ میں یبوست (خشکی) اس حد تک سرایت کرچکی ہے کہ اب انہیں پانی لیٹروں میں نہیں، ملی لیٹر اور نینو لیٹر میں نظر آنے لگا ہے۔ وید جی نے طنزیہ متانت سے فرمایا: "انسانی وجود کوئی چائے کی پیالی نہیں جسے چند قطروں سے کھنگال کر طاق پر رکھ دیا جائے۔ ایک لیٹر والے غسل کا یہ دعویٰ حب الوطنی کم اور مالیخولیا کی ابتدائی علامت زیادہ ہے۔" ان کے بقول، طہارت کے لیے پانی کی وہ فراوانی شرط ہے جس میں انسان کم از کم اپنے گناہوں اور میل دونوں کو ایک ساتھ بہا سکے، ورنہ ایسا غسل تو محض صابن کی توہین اور کھال کی بربادی ہے۔ ابھی وید جل ترنگ اپنی تشخیص مکمل ہی کر رہے تھے کہ مجمع کو چیرتے ہوئے ہمارے محلے کے سب سے پڑھے لکھے دانشور، پروفیسر گیانیش کمار شرما نمودار ہوئے۔ وہ ولایتی سوٹ میں ملبوس، آنکھوں پر قیمتی چشمہ سجائے، جدید کارپوریٹ کلچر اور سائنسی موشگافیوں کا چلتا پھرتا انسائیکلوپیڈیا ہیں۔ انہوں نے پنڈت سوکھا رام کی اس خشک اور صابن آلود ہیئتِ کذائی کو نہایت تحسین بھری نظروں سے دیکھا اور وید جل ترنگ کی تشخیص کو دقیانوسی قرار دیتے ہوئے فرمایا: "آپ لوگ اس عظیم قومی قربانی کے سائنسی پہلو کو ہرگز نہیں سمجھ رہے۔ پنڈت جی کا یہ ایک لیٹر والا غسل کوئی بیماری نہیں، بلکہ اکیسویں صدی کے ماحولیاتی تقاضوں کی عین تکمیل اور وشوگرو بھارت کی جانب پہلا قدم ہے۔" پروفیسر صاحب نے اپنی ٹائی کی گرہ ڈھیلی کرتے ہوئے مجمع کو سمجھانا شروع کیا: "بھائیو! آج کل ہمارے ملک میں مصنوعی ذہانت کے جو عظیم الشان ڈیٹا سینٹرز بن رہے ہیں، ان کے سروروں کے کلیجے ٹھنڈے رکھنے کے لیے، اور گرین انرجی یعنی ایتھنول کی فیکٹریوں کا پہیہ چلانے کے لیے ندیوں کا سارا پانی درکار ہے۔ اب اگر یہ قیمتی پانی ایک عام شہری کے میل کچیل دھونے میں ضائع ہوگیا تو ملک ڈیجیٹل کیسے ہوگا؟ پنڈت سوکھا رام کا یہ صابن آلود وجود دراصل کارپوریٹ ترقی کی راہ میں ایک جلتا ہوا چراغ ہے!" یہ سن کر مجمع میں کھڑے ایک سر پھرے نے محلے کی نکڑ پر واقع سیٹھ سمندر داس کے ستائیس منزلہ شیشے اور فولاد کے محل کی طرف اشارہ کر دیا، جس کی ڈرائیو وے پر اس وقت بھی ہزاروں لیٹر میٹھا پانی محض اس لیے بے دریغ بہایا جا رہا تھا تاکہ سیٹھ صاحب کے ولایتی کتوں کے سائے کو ٹھنڈک اور طمانیت مل سکے۔ پروفیسر گیانیش نے ایک لمحے کے لیے اس چھلکتے ہوئے پانی کو دیکھا، پھر گلا کھنکھار کر نہایت ڈھٹائی سے مسکراتے ہوئے بولے: "دیکھیے، اسے اسراف نہ کہیے۔ سیٹھ صاحب کے کتے اگر فرانسیسی شیمپو سے نہ نہلائے جائیں تو بین الاقوامی سطح پر غیر ملکی سرمایہ کاروں کے سامنے ہمارے ملک کا معاشی وقار مجروح ہوتا ہے۔ غریب کی قناعت اور امیر کے اسراف کا یہی توازن تو ہماری معیشت کا پہیہ چلا رہا ہے۔ غریب کو چاہیے کہ وہ اپنی پیاس کو حب الوطنی کے ترانے گا کر بجھائے اور امیر کی امارت کو دیکھ کر اپنی آنکھوں میں ٹھنڈک کا احساس پیدا کرے۔" پروفیسر صاحب ابھی اپنے اس جدید معاشی اور ماحولیاتی فلسفے کے فضائل بیان کر ہی رہے تھے کہ اچانک محکمۂ آب رسانی کے انسپکٹر، داروغہ زر جل داس، ایک موٹی سی چالان بک بغل میں دبائے نمودار ہوئے۔ داروغہ جی کا اپنا شکم اور طول و عرض اس بات کی کھلی گواہی دے رہے تھے کہ انہوں نے محکمے کا سارا پانی اور بجٹ اپنے اندر ذخیرہ کر رکھا ہے۔ انہوں نے سیٹھ سمندر داس کے چھلکتے ہوئے سوئمنگ پول اور بھیگتے ہوئے کتوں کی طرف یکسر پیٹھ کرتے ہوئے، سیدھے پنڈت سوکھا رام کی طرف پیش قدمی کی اور ان کے ہاتھ سے وہ ایک لیٹر والی بوتل چھین لی۔ داروغہ زر جل داس نے اپنا لال قلم نکالا اور پنڈت جی پر "قومی آبی ذخائر کی غیر قانونی ذخیرہ اندوزی" کا پرچہ کاٹ دیا۔ داروغہ جی کا استدلال نہایت سادہ، قانونی اور سفاک تھا کہ جب ملک کا سارا پانی عالی جاہوں کے کارخانوں اور سروروں کے لیے وقف ہو چکا ہے، تو ایک عام شہری کو یہ ایک لیٹر پانی بھی اپنے پاس رکھنے یا اس میں نہانے کا کیا حق ہے؟ ریاست کی نظر میں یہ بوتل غسل کا سامان نہیں، بلکہ ملکی وسائل پر غاصبانہ قبضہ ہے۔ شام کے سائے گہرے ہونے لگے تھے اور مجمع بھی اب مکمل طور پر چھٹ چکا تھا۔ پروفیسر گیانیش کمار شرما اپنے کارپوریٹ فلسفے کی مخصوص سائنسی مسکراہٹ لبوں پر سجائے رخصت ہو چکے تھے، جبکہ داروغہ زر جل داس وہ ایک لیٹر کی بوتل بطور مالِ مقدمہ ضبط کیے، کسی فاتح کی مانند فخریہ انداز میں روانہ ہو چکے تھے۔ اب چوراہے کے عین وسط میں صرف پنڈت سوکھا رام تنہا کھڑے تھے۔ ان کے تمام بدن پر ملا ہوا صابن اب سوکھ کر پاپڑ ہو چکا تھا اور ان کی کھال کو یوں بے دردی سے جکڑ رہا تھا جیسے کوئی اژدہا اپنے شکار کے گرد کنڈلی مار کر اسے بھینچ رہا ہو۔ پانی کی وہ ادھوری بوتل، جو ان کی واحد امید تھی، اب سرکاری قبضے میں جا چکی تھی۔ پنڈت جی نہایت حسرت سے اپنے خشک اور کھنچتے ہوئے وجود کو دیکھ رہے تھے، اور انہیں یہ سفاک حقیقت سمجھ آرہی تھی کہ اب اگر وہ صابن دھونے کے لیے پانی مانگیں گے تو سیدھے دیش دروہی قرار پائیں گے۔ لہٰذا، صابن کے اس سفید، کھردرے اور خارش زدہ غلاف میں ملبوس، پنڈت جی نے خود کو قناعت پسندی کا ایک زندہ مجسمہ تسلیم کرلیا۔ اب ان کے پاس دو ہی منطقی راستے بچے تھے: یا تو وہ اسی حالت میں کھڑے رہ کر ساون کی پہلی بارش کا انتظار کریں، یا پھر رات کی تاریکی میں چپکے سے سیٹھ سمندر داس کے محل کے باہر جا کر کھڑے ہوجائیں، اس امید پر کہ شاید سیٹھ صاحب کا کوئی ولایتی کتا اپنا بھیگا ہوا بدن جھٹکے، اور اس سے اڑنے والے چند قطرے پنڈت جی کی طہارت اور حب الوطنی دونوں کو بچا لیں۔

رابطہ: 8275232355

☆☆☆

بشیر بدر کی شاعری میں احساس اور انسان دوستی کا شعری منظرنامہ

محمد عارف انصاری

بشیر بدر (15 فروری 1935ء – 28 مئی 2026ء) اردو ادب کے ممتاز شاعر، نقاد اور استاد تھے۔ ان کی پیدائش اتر پردیش میں ہوئی اور انہوں نے اعلیٰ تعلیم علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ سے حاصل کی۔ بعد ازاں تدریسی اور ادبی خدمات سے وابستہ رہے۔ 1987ء کے میرٹھ فسادات میں ان کا گھر اور نایاب مسودات جل گئے، جس کے بعد وہ بھوپال منتقل ہوگئے۔ انہیں پدم شری سمیت متعدد قومی اور ادبی اعزازات سے نوازا گیا۔ 28 مئی 2026ء کو عیدالاضحیٰ کے دن بھوپال میں ان کا انتقال ہوا۔ ان کی غزلوں نے نہ صرف اردو شاعری کو نئی مقبولیت بخشی بلکہ انہیں اپنے عہد کے سب سے زیادہ پڑھے اور یاد کیے جانے والے شاعروں میں شامل کردیا۔ ان کی وفات اردو ادب کے لیے ایک بڑا نقصان تھی، تاہم ان کا ادبی سرمایہ آنے والی نسلوں کے لیے ہمیشہ مشعلِ راہ رہے گا۔ بشیر بدر اردو غزل کی اُس روشن روایت کے نمائندہ شاعر ہیں جنہوں نے

محبت، تنہائی، زمانے کی بے حسی، انسانی رشتوں کی شکست و ریخت اور بدلتے ہوئے معاشرتی رویّوں کو نہایت سادہ مگر اثر انگیز انداز میں پیش کیا۔ ان کی شاعری میں نہ تو مصنوعی فلسفہ ہے اور نہ ہی پیچیدہ لفظیات کا بوجھ، بلکہ ایک ایسی نرم، رواں اور دل نشین زبان ہے جو سیدھے دل میں اترتی محسوس ہوتی ہے۔ بشیر بدر نے زندگی کے عام تجربات کو اس فن کاری سے شعر میں ڈھالا کہ وہ ہر عہد اور ہر طبقے کے قاری کی آواز بن گئے۔ ان کی غزلوں میں محبت کی لطافت بھی ہے، شکستہ خوابوں کی کسک بھی، معاشرتی رویّوں پر طنز بھی اور انسانی قدروں کی بازیافت کی خواہش بھی۔ یہی سبب ہے کہ ان کی شاعری صرف ادبی حلقوں تک محدود نہیں رہی بلکہ عوامی حافظے کا حصہ بن گئی۔ بشیر بدر کی شاعری صرف فرد کے جذبات تک محدود نہیں بلکہ اجتماعی کرب، انسانی دکھ اور تہذیبی سانحات کی بھی بھرپور عکاس ہے۔ وہ صرف ذاتی محبت کے شاعر نہیں بلکہ انسانیت کے دکھ درد کے شاعر بھی ہیں۔ اسی لیے ان کے اشعار میں فرد کے غم کے ساتھ ساتھ معاشرے کی بے حسی، ٹوٹتے ہوئے انسانی رشتوں اور اجتماعی کرب کی بازگشت بھی سنائی دیتی ہے۔ ان کا یہ شہرۂ آفاق شعر:

لوگ ٹوٹ جاتے ہیں ایک گھر بنانے میں
تم ترس نہیں کھاتے بستیاں جلانے میں

فسادات، جنگ، نفرت اور انسانی بے حسی کے خلاف ایک بھرپور احتجاج کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس میں "گھر" صرف اینٹ پتھر کی عمارت نہیں بلکہ خواب، محبت، محنت اور نسلوں کی امیدوں کی علامت ہے۔ بشیر بدر نے انسانی احساسات کی گہرائی سے اس شعر کو ایک ایسی آفاقی معنویت عطا کی ہے جو ہر عہد کے مظلوم انسان کی آواز بن جاتی ہے۔ بعد کے زمانے میں یہ شعر اجتماعی تباہ کاریوں کے تناظر میں غیر معمولی اہمیت اختیار کرگیا، جہاں بکھری ہوئی انسانی زندگی، خوف اور عدمِ تحفظ کے احساسات اس کے مفہوم کو مزید وسعت دیتے ہیں۔ اس طرح یہ شعر محض ایک انفرادی تجربے کا اظہار نہیں رہتا بلکہ انسانی تاریخ کے مختلف المیوں کی علامت بن جاتا ہے اور سماجی شعور و انسانی ہمدردی کا مؤثر استعارہ بن کر سامنے آتا ہے۔ بشیر بدر کے ہاں محبت ایک نہایت وسیع اور انسانی جذبے کے طور پر سامنے آتی ہے۔ ان کے نزدیک محبت محض رومانوی کیفیت نہیں بلکہ انسان کو بہتر بنانے والی قوت ہے۔ اسی لیے ان کی شاعری میں محبت کو انسان دوستی، رواداری اور باہمی تعلقات کے استحکام کا سرچشمہ قرار دیا گیا ہے۔ ان کا شعر:

یوں ہی بے سبب نہ پھرا کرو کوئی شام گھر میں رہا کرو
وہ غزل کی سچی کتاب ہے اسے چپکے چپکے پڑھا کرو

محبت کے تہذیبی اور لطیف پہلو کو اجاگر کرتا ہے۔ اس شعر میں محبوب کو "غزل کی سچی کتاب" کہنا نہایت خوبصورت استعارہ ہے، جو محبت کو ادب، جمال اور روحانی لطافت سے جوڑ دیتا ہے۔ بشیر بدر کی محبت شور و غوغا کی نہیں بلکہ خاموش احساس، تہذیب اور باطنی وابستگی کی محبت ہے۔ ان کی غزلوں میں محبت انسانی شخصیت کی تکمیل کا ذریعہ بن کر سامنے آتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے اشعار نوجوانوں سے لے کر سنجیدہ ادبی حلقوں تک سب میں مقبول ہیں۔ بشیر بدر جدید شہری زندگی کے بدلتے ہوئے رویّوں اور انسانوں کے درمیان بڑھتی ہوئی دوریوں کو بھی نہایت گہرائی سے محسوس کرتے ہیں۔ ان کی شاعری میں اس سماجی تبدیلی کے نتیجے میں پیدا ہونے والی تنہائی، بے اعتمادی اور جذباتی خلا کی واضح عکاسی ملتی ہے۔ ان کا یہ مشہور شعر:

کوئی ہاتھ بھی نہ ملائے گا جو گلے ملوگے تپاک سے
یہ نئے مزاج کا شہر ہے ذرا فاصلے سے ملا کرو

جدید معاشرے کی سرد مہری، خود غرضی اور رسمی تعلقات کی بہترین تصویر ہے۔ اس شعر میں "فاصلہ" صرف جسمانی دوری نہیں بلکہ دلوں کی دوری کی علامت ہے۔ بشیر بدر نے بڑے سادہ لفظوں میں پورے عہد کی نفسیات بیان کردی ہے۔ جدید انسان بظاہر ترقی یافتہ ضرور ہوا ہے، مگر جذباتی طور پر تنہا اور خوف زدہ بھی ہو چکا ہے۔ ان کی شاعری اسی داخلی و سماجی بحران کی آئینہ دار ہے، جہاں تعلقات کی گرمی ماند پڑتی جا رہی ہے اور انسان ہجوم میں رہ کر بھی اجنبی محسوس کرتا ہے۔ بشیر بدر کی شاعری میں امید اور محبت کے ساتھ ساتھ روحانی وقار بھی موجود ہے۔ وہ انسان کو غرور، خود پسندی اور طاقت کے نشے سے بچنے کی تلقین کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک حقیقی عظمت عاجزی، اخلاقی بلندی اور انسانوں کے ساتھ حسنِ سلوک میں پوشیدہ ہے، نہ کہ ظاہری جاہ و منصب میں۔ ان کا یہ شعر:

خدا ہم کو ایسی خدائی نہ دے
کہ اپنے سوا کچھ دکھائی نہ دے

انسانی انکسار اور اخلاقی شعور کا بہترین اظہار ہے۔ اس شعر میں شاعر نے اقتدار، شہرت اور انا کے خطرناک پہلوؤں کی طرف اشارہ کیا ہے۔ بشیر بدر کے نزدیک انسان کی اصل عظمت عاجزی، محبت اور دوسروں کے احساس میں پوشیدہ ہے۔ ان کی شاعری انسان دوستی، رواداری اور اخلاقی توازن کا درس دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے اشعار صرف جذباتی نہیں بلکہ فکری اور اخلاقی سطح پر بھی قاری کو متاثر کرتے ہیں۔ بشیر بدر کی شاعری میں انسان دوستی، محبت اور امن کا پیغام بڑی قوت کے ساتھ موجود ہے۔ وہ نفرت، تعصب اور دشمنی کے ماحول میں محبت کے چراغ روشن رکھنے کی بات کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک انسانوں کے درمیان ربط، احترام اور خیر خواہی ہی ایک بہتر اور پُرامن معاشرے کی بنیاد فراہم کر سکتے ہیں۔ ان کا شعر:

نئے دور کے نئے خواب ہیں نئے موسموں کے گلاب ہیں
یہ محبتوں کے چراغ ہیں انہیں نفرتوں کی ہوا نہ دے

آج کے عہد کے لیے ایک اہم سماجی اور اخلاقی پیغام کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس شعر میں شاعر نے نئی نسل کے خوابوں، امنگوں اور محبتوں کو نازک چراغوں سے تشبیہ دی ہے جنہیں نفرت، تعصب اور تنگ نظری کی آندھی سے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔ بشیر بدر کے نزدیک محبت محض ایک جذباتی کیفیت نہیں بلکہ انسانی معاشرے کی تعمیر اور بقا کی بنیادی قوت ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ اگر انسان محبت، برداشت اور رواداری کے اصولوں کو فراموش کر دے تو معاشرہ روحانی اور اخلاقی زوال کا شکار ہوجاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی شاعری انسانوں کے درمیان قربت، ہم آہنگی اور باہمی احترام کو فروغ دینے کی ایک مسلسل کوشش کے طور پر سامنے آتی ہے۔ مجموعی طور پر بشیر بدر کی شاعری انسانی احساسات، سماجی شعور، محبت، انسان دوستی اور اخلاقی قدروں کا نہایت لطیف اور متوازن امتزاج پیش کرتی ہے۔ انہوں نے سادہ مگر تہہ دار زبان اور عام فہم اسلوب کے ذریعے زندگی کے بڑے سوالات اور انسانی تجربات کو شعری قالب عطا کیا۔ ان کے کلام میں ایک طرف محبت کی نرمی، دلکشی اور جمالیاتی حسن جلوہ گر ہے تو دوسری طرف معاشرتی بے حسی، انسانی رشتوں کے زوال اور اجتماعی کرب کی بازگشت بھی سنائی دیتی ہے۔ یہی فکری ہمہ گیری ان کی شاعری کو محض جذباتی اظہار کے بجائے ایک بامعنی تہذیبی اور فکری تجربہ بنا دیتی ہے۔ بشیر بدر نے غزل کو محض عشقیہ وارداتوں تک محدود نہیں رہنے دیا بلکہ اسے جدید انسان کے داخلی انتشار، سماجی اضطراب اور اخلاقی حسیت کی ترجمان آواز بنا دیا۔ ان کی وفات کے بعد بھی ان کا شعری سرمایہ اپنی پوری تابانی کے ساتھ اردو ادب کے افق پر روشن ہے، گویا وہ جسمانی طور پر ہم سے جدا ضرور ہوئے ہیں مگر ان کی شاعری کا فکری اور جذباتی آہنگ آج بھی زندہ ہے۔ ان کا کلام زمانے کی تبدیلیوں کے باوجود اپنی تازگی اور اثر پذیری برقرار رکھتا ہے اور انسانی احساس، محبت، رواداری اور انسان دوستی کی روشن روایت کا ایک دائمی استعارہ بن کر موجود رہے گا۔

رابطہ: 9572908382

مغربی ایشیا کے بحران اور تیل کی قیمتوں پر مودی کی خاموشی نامناسب: کانگریس

نئی دہلی، 2 جون (یواین آئی) کانگریس نے مغربی ایشیا میں کشیدگی اور ایران-امریکہ مذاکرات کے ہندستان پر ممکنہ اثرات کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس میں ہندستان کا بہت کچھ داؤ پر لگا ہوا ہے اور ایسی صورت حال میں وزیر اعظم نریندر مودی کی خاموشی کو مناسب نہیں کہا جاسکتا۔

پارٹی کا کہنا ہے کہ اگر مذاکرات کامیاب ہو جاتے ہیں تو آبنائے ہرمز دوبارہ مکمل طور پر کھل سکتا ہے اور عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں پر دباؤ کم ہوسکتا ہے، جس کا براہِ راست فائدہ ہندستان کو پہنچے گا۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈیپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے سوشل میڈیا ایکس پر کہا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان مغربی ایشیا میں جنگ جیسی صورتحال کے خاتمے کے لیے بات چیت جاری ہے تاہم اس دوران لبنان میں اسرائیل کی جاری فوجی کارروائی کے باعث کوئی معاہدہ طے نہیں پاسکا ہے۔

انہوں نے دعویٰ کیا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی پالیسیوں پر برہمی کا اظہار کیا ہے اور دنیا کے کئی ممالک بھی لبنان میں اسرائیلی مہم کو تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں۔

مسٹر رمیش نے کہا کہ ایسے وقت میں جب اسرائیل کی کارروائیاں ممکنہ امریکہ-ایران معاہدے کو متاثر کرسکتی ہیں، مسٹر مودی نے اس مسئلے پر مکمل خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ وزیر اعظم کی یہ خاموشی کئی سوالات کو جنم دیتی ہے، جبکہ اس پورے معاملے کے اثرات ہندستان کی توانائی سلامتی اور تیل کی قیمتوں پر پڑ سکتے ہیں۔

جنک پوری پاکسو معاملہ، نابالغ کی شناخت ظاہر کرنے پر سوربھ بھاردواج کے خلاف ایف آئی آر

نئی دہلی، 2 جون (یواین آئی) مغربی دہلی کے جنک پوری علاقے میں واقع ایک پبلک اسکول میں جنسی استحصال کا شکار ہونے والی تین سالہ بچی کی شناخت ظاہر کرنے کے معاملے میں، جنک پوری تھانے میں عام آدمی پارٹی (عآپ) کے دہلی صوبائی صدر سوربھ بھاردواج کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔

پولیس ذرائع نے بتایا کہ یہ ایف آئی آر بھارتیہ نیائے سنہتا 2023 کی دفعہ 72، جووینائل جسٹس (بچوں کی دیکھ بھال اور تحفظ) ایکٹ 2015 کی دفعہ 74، اور جنسی جرائم سے بچوں کا تحفظ (پاکسو ایکٹ 2012 کی دفعہ 23(4) کے تحت درج کی گئی ہے، جو کہ متاثرہ بچوں کی شناخت ظاہر کرنے پر پابندی عائد کرتی ہیں۔ یہ پیش رفت جنک پوری کے ایک پبلک اسکول میں نرسری کی تین سالہ طالبہ کے جنسی استحصال کی تحقیقات کے دوران سامنے آئی ہے۔ متاثرہ بچی کے اہل خانہ نے اس سلسلے میں یکم مئی کو شکایت درج کرائی تھی، جس کے بعد اس معاملے میں اسکول کے ایک 57 سالہ کیئر ٹیکر کو گرفتار کیا گیا تھا۔ بعد میں ملزم کو دوارکا عدالت نے ضمانت دے دی تھی۔ معاملے میں کارروائی کرتے ہوئے دہلی پولیس نے شواہد اکٹھے کرنے کے بعد اسکول کی ایک خاتون ٹیچر کو بھی گرفتار کرلیا ہے۔ عدالت نے مزید پوچھ گچھ کے لیے ٹیچر کو ایک دن کی پولیس تحویل میں بھیج دیا ہے۔ اس معاملے میں دہلی حکومت نے سخت رخ اختیار کیا ہے اور وہ اسکول انتظامیہ کو اپنے کنٹرول میں لینے پر غور کررہی ہے، کیونکہ اسکول بچوں کے تحفظ اور نگرانی کے نظام میں سنگین خامیوں کے حوالے سے محکمہ تعلیم کے 'وجہ بتاؤ نوٹس) 'شوکاز نوٹس) کا جواب دینے میں ناکام رہا ہے۔ پولیس معاملے کی تفتیش کررہی ہے۔

سی بی آئی نے اتراکھنڈ کے ایل یو سی سی چٹ فنڈ گھوٹالے کے دو ماسٹر مائنڈ کو ممبئی سے کیا گرفتار

نئی دہلی/ دہرادون، 02 جون (یواین آئی) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے اتراکھنڈ کے لونی اربن ملٹی اسٹیٹ کریڈٹ اینڈ تھرفٹ کوآپریٹو سوسائٹی (ایل یو سی سی) چٹ فنڈ گھوٹالے میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے دو اہم ملزمان کو مہاراشٹر کے شہر ممبئی سے گرفتار کیا ہے۔ سی بی آئی نے منگل کو بتایا کہ دونوں ملزمان کو پیر کو گرفتار کیا گیا تھا۔ یہ کارروائی تفصیلی مالیاتی دستاویزات کے تجزیے، بینک لین دین کی جانچ، زبانی شواہد اکٹھا کرنے اور ملک کی مختلف ریاستوں میں وسیع تفتیش کے بعد کی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اتراکھنڈ ہائی کورٹ کی ہدایت پر سی بی آئی نے 26 نومبر 2025 کو اس معاملے کی جانچ اپنے ہاتھ میں لی تھی۔ اس سے پہلے اتراکھنڈ پولیس نے ایل یو سی سی اور اس کے عہدیداروں کے خلاف 18 ایف آئی آر درج کی تھیں۔ معاملہ عوام سے غیر قانونی طور پر رقم جمع کرانے، دھوکہ دہی، مجرمانہ سازش، فنڈز کے غلط استعمال اور بے ضابطہ جمع اسکیموں کے آپریشن سے متعلق ہے۔ جانچ میں اب تک یہ بات سامنے آئی ہے کہ اتراکھنڈ میں ایک لاکھ سے زیادہ سرمایہ کاروں کو مختلف بے ضابطہ سرمایہ کاری اسکیموں میں پیسہ لگانے کا لالچ دیا گیا تھا۔ سرمایہ کاروں سے جمع کی گئی کل رقم تقریباً 800 کروڑ روپے لگائی گئی ہے۔ سی بی آئی کے مطابق، گرفتار کیے گئے دونوں ملزمان اہم سازش کاروں میں شامل ہیں اور انہوں نے دیگر ملزمان کے ساتھ مل کر سرمایہ کاروں سے جمع کی گئی رقم کو اکٹھا کرنے، انتظام کرنے، منتقل کرنے اور مبینہ غبن میں اہم کردار ادا کیا۔ تفتیشی ایجنسی کو ایسے شواہد بھی ملے ہیں جو لاکھوں سرمایہ کاروں سے جمع کی گئی رقم کے استعمال اور اس کے بہاؤ سے جڑی وسیع سازش کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ سی بی آئی نے بتایا کہ دونوں ملزمان کو ٹرانزٹ ریمانڈ پر دہرادون لے جایا جائے گا اور بڈز ایکٹ کے تحت قائم خصوصی عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ اس سے قبل سی بی آئی نے 12 اور 13 مئی کو پانچ دیگر ملزمان کو گرفتار کیا تھا، جن میں ایل یو سی سی کے تین سینئر کوآپریٹو پروموٹرز بھی شامل تھے۔ تمام ملزمان اس وقت دہرادون کی سدھووالا جیل میں عدالتی حراست میں ہیں۔ تفتیشی ایجنسی نے ملزمان کی جانب سے مبینہ طور پر جرائم کی کمائی سے خریدی گئی کئی غیر منقولہ جائیدادوں کا بھی پتہ لگایا ہے۔ ان جائیدادوں کی تفصیلات اتراکھنڈ حکومت کے فنانس سکریٹری کو بھیج دی گئی ہیں اور انہیں منجمد کرنے اور بڈز ایکٹ کے تحت متاثرہ سرمایہ کاروں کے مفاد میں ضروری کارروائی کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ سی بی آئی نے کہا ہے کہ معاملے کی جانچ جاری ہے اور اسے جلد مکمل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

'نیٹ پیپر لیک' نے مزید ایک زندگی کو کیا ختم، پٹنہ واقع ہاسٹل میں شروتی کماری کی خودکشی سے غم کا ماحول

2 رمئی: پیپر لیک کی وجہ سے مایوس طلبا کی خودکشی کے معاملے لگاتار بڑھتے ہی جارہے ہیں۔ تازہ معاملہ بہار کی راجدھانی پٹنہ میں پیش آیا ہے، جہاں نیٹ کا امتحان دینے والی ایک 17 سالہ طالبہ نے اپنی زندگی ختم کرلی۔ سمستی پور کی باشندہ شروتی کماری نے پٹنہ کے ہاسٹل میں خودکشی جیسا دردناک قدم اٹھایا، کیونکہ وہ مبینہ طور پر دوبارہ امتحان کا دباؤ نہیں کرپائی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق شروتی کماری نے پٹنہ واقع ہاسٹل کے اسی کمرے میں خودکشی کرلی ہے، جہاں وہ نیٹ کے لیے دن رات پڑھائی کرتی تھی۔ واقعہ پترکار نگر تھانہ واقع سکریٹریٹ کالونی کے 2اے/ 26 کا ہے۔

یہاں رادھے کرشن ہاسٹل میں 2 جون کو شروتی کی لاش برآمد ہوئی۔ مہلوکہ سمستی پور کی رہنے والی تھی اور 2024 سے اسی ہاسٹل میں رہ کر پڑھائی کررہی تھی۔ بتایا جا رہا ہے کہ رات میں کھانا کھانے کے بعد شروتی سوگئی تھی، لیکن صبح اس کے کمرے کا منظر خوفناک تھا۔ 10 روز قبل ہی شروتی سمستی پور واقع اپنے گاؤں سے پٹنہ لوٹی تھی۔ شروتی کے دوستوں کے مطابق وہ اکثر کہا کرتی تھی کہ اس کے والدین اس سے بات نہیں کرتے۔ اس کی وجہ کیا ہے، اس بارے میں فی الحال کچھ بھی پتہ نہیں چل سکا ہے۔ کمرے سے شروتی کی لاش برآمد ہونے کے بعد فورنسک ٹیم نے جائے وقوع پر پہنچ کر اپنی جانچ مکمل کرلی ہے اور طالبہ کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس نے شروتی کے اہل خانہ سے بھی بات کی ہے۔ لاش کا پوسٹ مارٹم ہونے کے بعد اسے اہل خانہ کے حوالے کردیا جائے گا۔ اس سے قبل مدھیہ پردیش کے مئوگنج ضلع کی رہنے والی آکانکشا چترویدی نے بھی نیٹ پیپر لیک سے مایوس ہوکر خودکشی کرلی تھی۔ اس کے والدین کا کہنا تھا کہ وہ پڑھنے میں بہت ہوشیار تھی۔ اس کا امتحان بھی بہت اچھا ہوا تھا اور وہ بہت خوش تھی، لیکن جب پیپر لیک ہوا تو وہ صدمہ میں چلی گئی۔ اس نے کھانا پینا تک چھوڑ دیا اور بات چیت بھی بند کردی۔ اس کا کہنا تھا کہ اگلا امتحان اچھا نہیں ہوا تو وہ کیا کرے گی!

اہلیہ بائی ہولکر کی زندگی ثقافت، عوامی خدمت، خواتین کو بااختیار بنانے اور گڈ گورننس کی ایک انوکھی مثال ہے: ملہوترا

نئی دہلی، 02 جون (یواین آئی) دہلی پردیش بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر ہرش ملہوترا نے لوک ماتا دیوی اہلیہ بائی ہولکر کی زندگی کو ثقافت، عوامی خدمت، خواتین کو بااختیار بنانے اور گڈ گورننس کی ایک انوکھی مثال قرار دیا ہے۔ مسٹر ملہوترا نے منگل کو یہاں پارٹی دفتر میں پنیہ شلوک لوکما تا دیوی اہلیہ بائی ہولکر کے 301 ویں یوم پیدائش پر منعقدہ ایک پروگرام میں ان کی تصویر پر پھولوں کی مالا چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر مرکزی وزیر مملکت پروفیسر ایس پی سنگھ بگھیل اور بی جے پی کے دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) مورچہ کے قومی جنرل سکریٹری سنگم لال گپتا کے ساتھ ساتھ دہلی بی جے پی او بی سی مورچہ کے عہدیداران اور بڑی تعداد میں کارکنان موجود تھے۔ مسٹر ملہوترا نے کہا کہ لوکما تا ہولکر نے ایسے وقت میں حکومت کی باگ ڈور سنبھالی جب معاشرہ کئی چیلنجوں کا سامنا کر رہا تھا، لیکن انہوں نے اپنی دور اندیشی، انصاف پسندی اور عوامی بہبود کی پالیسیوں سے ایک مثالی حکومتی نظام قائم کیا۔ ان کی انتظامیہ عوام کے تئیں حساس، جوابدہ اور عوامی بہبود کے لیے وقف تھی۔ انہوں نے کہا کہ کاشی، سومناتھ، اجین، گیا سمیت ملک کے کئی مذہبی اور ثقافتی مقامات کے تحفظ اور تعمیر نو میں لوکما تا ہولکر کا تعاون ناقابل فراموش ہے۔ انہوں نے ہندوستانی ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھنے کا جو کام کیا وہ آج بھی اہل وطن کے لیے باعث تحریک ہے۔ پروفیسر بگھیل نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک آج ان عظیم شخصیات کے تعاون کو احترام کے ساتھ یاد کر رہا ہے، جنہوں نے قوم کی تعمیر میں اہم کردار ادا کیا۔ مہارانی ہولکر کے اصول 'خدمت، گڈ گورننس اور ثقافتی فخر 'ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کو مضبوط بنانے میں رہنمائی فراہم کررہے ہیں۔ انہوں نے تمام شہریوں سے اپیل کی کہ وہ مہارانی ہولکر کی زندگی اور اصولوں سے ترغیب لے کر سماجی خدمت، خواتین کے احترام اور قوم کی تعمیر کے کاموں میں سرگرم تعاون کریں۔ ان کے قائم کردہ اقدار کی پیروی ہی ان کے لیے سچی عقیدت ہوگی۔ مسٹر گپتا نے کہا کہ لوکما تا ہولکر نے اپنے منصفانہ، حساس اور عوامی ہمدردی پر مبنی طرز حکومت سے یہ ثابت کیا کہ مضبوط ارادے، خدمت کے جذبے اور لگن کے بل بوتے پر معاشرے میں مثبت تبدیلی لائی جاسکتی ہے۔ انہوں نے اپنے دور حکومت میں عوام کی بہبود کو اولین ترجیح دی اور گڈ گورننس کی ایسی مثال قائم کی جو آج بھی موزوں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی کی قیادت میں ملک آج اپنی عظیم شخصیات کے تعاون کو احترام کے ساتھ یاد کررہا ہے۔ لوکما تا ہولکر کے اصول خود انحصار، ہم آہنگ اور ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں رہنمائی کررہے ہیں۔

ہریانہ میں 31 اگست سے اسمارٹ میٹر لگانے کا کام ہوگا شروع: منوہر لال

نئی دہلی، 02 جون (یواین آئی) بجلی اور ہاؤسنگ وشہری امور کے مرکزی وزیر منوہر لال نے ہریانہ کے بجلی کے شعبے سے متعلق معاملات کا جائزہ لیتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست میں 31 اگست سے اسمارٹ میٹر لگانے کا کام شروع کیا جائے گا۔ مسٹر منوہر لال نے چنڈی گڑھ میں منعقدہ جائزہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی کارکردگی، خدمات میں بہتری اور بجلی کے شعبے کو اقتصادی طور پر مزید فعال بنانے پر زور دیا۔ سرکاری معلومات کے مطابق میٹنگ میں ہریانہ کے وزیر توانائی انل وج، ریاستی حکومت، وزارت بجلی اور بجلی کے شعبے کے مرکزی پبلک سیکٹر انٹرپرائزز (سی پی ایس ای) کے سینئر حکام موجود تھے۔ میٹنگ میں ری اسٹرکچرڈ ڈسٹری بیوشن سیکٹر اسکیم (آر ڈی ایس ایس)، بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی آپریشنل اور مالیاتی کارکردگی اور مستقبل کے لائحہ عمل کا جائزہ لیا گیا۔ وزیر توانائی نے کہا کہ بجلی ایک اقتصادی چیز ہے اور بجلی کمپنیوں کا کام مضبوط کاروباری اصولوں پر مبنی ہونا چاہیے۔ انہوں نے بجلی کی خرید کی لاگت کو کم کرنے، اخراجات کو معقول بنانے اور آمدنی بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اے ٹی اینڈ سی نقصانات میں بہتری آئی ہے لیکن کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے سرکاری محکموں کے بقایاجات کی ادائیگی اور سبسڈی کے بروقت تصفیہ کے لیے خودکار ادائیگی کا نظام اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اسمارٹ میٹرنگ کی پیشرفت کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے کاموں کی جلد الاٹمنٹ کا مشورہ دیا، جس پر ریاستی حکومت نے 31 اگست سے اسمارٹ میٹر لگانے کا کام شروع کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ مرکزی وزیر نے پری پیڈ اسمارٹ میٹرنگ کو مرحلہ وار نافذ کرنے کی بھی وکالت کی۔ انہوں نے تجویز دی کہ اس کا آغاز سرکاری صارفین اور ملازمین سے کیا جائے اور بعد میں اسے اعلیٰ زمرے کے صارفین تک بڑھایا جائے۔ میٹنگ میں پردھان منتری سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کی پیشرفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے ریاستی حکومت کو ہدایت کی کہ وہ اسکیم کے تحت صارفین کے اندراج میں تیزی لانے کے لیے ایک ہدف پر مبنی لائحہ عمل تیار کرے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کو اقتصادی طور پر فعال بنانے اور بجلی کے شعبے کو خود انحصار بنانے کی کوششیں ریاست کی مجموعی ترقی میں مددگار ثابت ہوں گی۔

نیشنل اکالی دل نے قانونی ونگ تشکیل دی، کئی سینئر وکلاء کو اہم ذمہ داریاں تفویض

ہمارا مقصد ہر گھر میں قانونی بیداری اور انصاف پہنچانا ہے: پرم جیت سنگھ پما

نئی دہلی، 2 جون (یواین آئی) قومی اکالی دل کے قومی صدر پرم جیت سنگھ پمانے تنظیم کو مضبوط بنانے اور عوامی فلاح کے کاموں کو مزید موثر بنانے کے لیے پارٹی کے قانونی ونگ کے قیام کا اعلان کیا۔ اس موقع پر ایڈوکیٹ آشوتیوتیا، ایڈوکیٹ سجاتا سندھو، ایڈوکیٹ ارپیت شرما اور ایڈوکیٹ سندیپ پوار کو نیشنل اکالی دل کے قانونی مشیر کے طور پر مقرر کیا گیا۔ تقرری کی تقریب کے دوران تمام وکلاء کو قومی اکالی دل کی پگڑی سے نوازا گیا۔

اس موقع پر پرم جیت سنگھ پمانے کہا کہ پارٹی کا لیگل ونگ عام لوگوں کو قانونی مدد فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ تجربہ کار وکلاء کی ایک ٹیم تشکیل دی گئی ہے تاکہ معاشرے کے کمزوروں، ضرورت مندوں اور مصیبت زدہ طبقوں کی بروقت اور مناسب قانونی رہنمائی اور مدد کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ نیا لیگل ونگ نہ صرف تنظیم کو مضبوط کرے گا بلکہ لوگوں کے حقوق کے تحفظ اور انصاف کی فراہمی میں بھی نمایاں کردار ادا کرے گا۔ انھوں نے کہا کہ آج بہت سے سنگین واقعات رپورٹ ہو رہے ہیں جن میں خواتین کو ہراساں کرنا، سائبر کرائم، آن لائن فراڈ، اسکولوں اور اسپتالوں کی من مانی، صارفین کے حقوق کی خلاف ورزی، جائیداد کے تنازعات، کارکنوں کا استحصال، اور آن لائن گیمنگ اور سٹے بازی کے ذریعے بچوں اور نوجوانوں کے مستقبل کے ساتھ خطرہ ہے۔ ان معاملات میں، لوگ اکثر قانونی طریقہ کار کی پیچیدگیوں کی وجہ سے انصاف کے حصول کے لیے طویل عرصے تک جدوجہد کرتے ہیں۔ نیشنل اکالی دل کا قانونی ونگ ایسے متاثرین کو مناسب قانونی مشورہ، رہنمائی اور ضروری مدد فراہم کرے گا۔ مسٹر پرم جیت پمانے کہا کہ نیشنل اکالی دل نے ہمیشہ عوامی مفاد کے مسائل کو نمایاں طور پر اٹھایا ہے اور اب قانونی ونگ کے ذریعے لوگوں کے قانونی مسائل کو حل کرنے کے لیے مزید موثر اقدامات کیے جائیں گے۔ پارٹی کا مقصد معاشرے کے ہر طبقے کو انصاف اور قانونی آگاہی فراہم کرنا ہے، تاکہ کوئی بھی شخص معلومات کی کمی کی وجہ سے اپنے حقوق سے محروم نہ رہے۔ نئے مقرر کردہ قانونی مشیر ایڈوکیٹ آشوتیوتیا نے کہا کہ وہ قومی اکالی دل کے نظریہ اور عوامی خدمت کے عزم کے مطابق پوری لگن کے ساتھ کام کریں گے اور ضرورت مند لوگوں کو قانونی امداد اور انصاف فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ لیگل ونگ عام شہریوں کو ان کے قانونی حقوق سے آگاہ کرنے اور متاثرہ افراد کو بروقت اور مناسب مدد فراہم کرنے کی کوشش کرے گا۔ اس موقع پر نیشنل اکالی دل کے سوشل ونگ کی قومی صدر رشمیت کور بندرا، ایجوکیشن ونگ کی دہلی ریاستی صدر تال چڈھا اور دہلی ریاستی نائب صدر وریندر آریہ موجود تھے۔

دہلی کے مکند پور میں سلنڈر پھٹنے سے مکان منہدم، بچاؤ مہم جاری

نئی دہلی، 02 جون (یواین آئی) شمالی دہلی کے مکند پور علاقے میں منگل کو سلنڈر پھٹنے کے بعد ایک مکان منہدم ہوگیا، جس سے کئی لوگوں کے ملبے کے نیچے پھنسے ہونے کا اندیشہ ہے۔ حکام نے بتایا کہ دہلی فائر سروس کو صبح تقریباً 9:30 بجے ایک ایمرجنسی کال موصول ہوئی۔ کال کرنے والے نے بتایا کہ عمارت کے گرنے کے بعد کئی لوگ ملبے کے نیچے دب گئے تھے۔ فائر بریگیڈ کی گاڑیاں فوری طور پر موقع پر پہنچ گئیں اور بچاؤ ٹیمیں ملبہ ہٹانے اور زندہ بچے لوگوں کی تلاش کرنے میں جٹی ہوئی ہیں۔

مدر ڈیری نے پیش کیا ماحول دوست 'ملک پاؤچ'، مٹی میں مل کر تلف ہو جائے گا

نئی دہلی، 2 جون (یواین آئی) دودھ اور دودھ کی مصنوعات کے فروغ کا اہم ادارہ اور نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ (این ڈی ڈی بی) کی مکمل ملکیت والی ذیلی کمپنی مدر ڈیری نے پہلی بار پیکیجنگ کے لیے ایک ایسا ملک پاؤچ متعارف کرایا ہے جو ایک بار استعمال کے بعد مٹی میں مل کر آہستہ آہستہ گل سڑ جائے گا۔ این ڈی ڈی بی کے چیئرمین ڈاکٹر مینیش شاہ نے منگل کو یہاں کہا کہ ماحول اور ایکولوجی کو ذہن میں رکھتے ہوئے مدر ڈیری نے نامیاتی (بایوڈیگریڈیبل) طریقے سے گل سڑ کر مٹی بن جانے والی خصوصی ڈیگریڈیبل مصنوعات سے تیار کردہ پاؤچ کا استعمال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسے مدر ڈیری کے مقبول گائے کے دودھ کی پیکیجنگ میں استعمال کیا جائے گا اور اس کی شروعات ماحول کے عالمی دن کے موقع پر پانچ جون کو کی جائے گی۔ اس ڈیگریڈیبل پیکیجنگ میں ایسی مصنوعات کا استعمال کیا گیا ہے جو دودھ کی تھیلی کو بایو اویلیبل-ویکس (نامیاتی موم) میں تبدیل کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اس بایو اویلیبل ویکس کو مٹی میں موجود مائکروبس خوردبینی ٹکڑوں میں تقسیم کرکے قدرتی عناصر میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس پاؤچ کے مواد کو اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ کچھ ہی برسوں میں تحلیل ہوکر مٹی میں مل جائے۔ انہوں نے کہا کہ مدر ڈیری غذائیت کے ذریعے لوگوں کی زندگی کو خوشحال بنانے اور ذمہ داری وحساسیت کے ساتھ ماحول کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔

ڈاکٹر شاہ نے یہ بھی بتایا کہ ابھی دودھ کی پیکیجنگ میں استعمال ہونے والے صرف 50 فیصد پولی تھین پاؤچ ہی ری سائیکلنگ کے لیے دستیاب ہو پاتے ہیں۔ باقی 50 فیصد ملک پاؤچ کا مناسب تصفیہ نہ ہو پانا تشویش کا موضوع رہا ہے اور اسی کو دھیان میں رکھ کر نامیاتی طریقے سے تحلیل ہونے والی دودھ کی تھیلیاں تیار کی گئی ہیں۔ دودھ اور دودھ کی مصنوعات پیش کرنے والی کوئی بھی کمپنی اس خاص قسم کے پاؤچ کو بنانے کا مواد نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ کی مکمل ملکیت والی کمپنی آئی ڈی ایم سی سے حاصل کرسکتی ہے۔ مسٹر شاہ نے بتایا کہ پاؤچ کی اس تبدیلی کا صارفین کے لیے دودھ کی قیمتوں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ اس کے دودھ کے پاؤچ کے اسٹوریج، ہینڈلنگ یا ڈسپوزل کا طریقہ پہلے جیسا ہی رہے گا۔ اہم بات یہ ہے کہ نئی پیکیجنگ سے دودھ کے معیار، شیلف لائف یا ذائقے پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

مدر ڈیری کے منیجنگ ڈائریکٹر جے تیرتھ چاری نے اس موقع پر کہا کہ مدر ڈیری پانچ دہائیوں سے ڈیری سیکٹر میں اختراع کے معاملے میں صفِ اول میں رہی ہے۔ اس عزم کے تحت چار سال سے زیادہ کے عرصے تک ریسرچ کرکے یہ مٹی میں مل جانے والا ملک پاؤچ تیار کیا گیا ہے۔ یہ ماحول میں پلاسٹک کا کوئی نام ونشان نہیں چھوڑتا۔ اس پاؤچ کے آجانے سے پلاسٹک کے پھیلاؤ کے مسئلے کو کم کرنے اور ایک صاف ستھرا ایکو سسٹم بنانے میں مدد ملے گی۔

تاریخ میں آج کا دن

تین جون کی اشاعت کے لئے نئی دہلی، 2 جون (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 3 جون کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں:

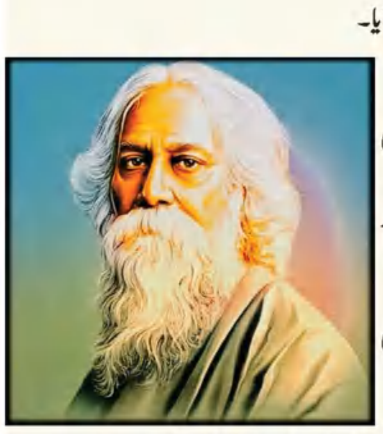

1748۔ ایمسٹرڈم میں میونسپل پوسٹل سروس (ایم پی ایس) کا قیام عمل میں آیا۔
1856۔ کیولن وہیپل نے اسکرو مشین کا پیٹنٹ کرایا۔
1886۔ یوگانڈا کے نمگونگو میں 24 عیسائیوں کو زندہ جلادیا گیا۔
1901۔ گیان پیٹھ ایوارڈ سے نوازے گئے پہلے شاعر جی شنکر کروپ کی پیدائش ہوئی۔
1915۔ برطانوی حکومت نے نوبل انعام یافتہ شاعر رویندر ناتھ ٹیگور کو "نائٹ ہڈسر" کے اعزاز سے نوازا۔
1943۔ اقوام متحدہ راحت اور باز آبادکاری انتظامیہ کی تشکیل ہوئی۔
1947۔ ہندوستانی رہنماؤں نے برطانوی حکومت کی ہندوستان کی تقسیم کی تجویز قبول کی۔
1959۔ سنگاپور میں آئین نافذ ہوا۔
1962۔ ایئر فرانس بوئنگ 707 طیارہ پیرس سے پرواز کے بعد حادثہ کا شکار ہوگیا جس میں 130 افراد ہلاک ہوئے۔
1968۔ کناڈا نے نکل کے سکوں کو چاندی میں تبدیل کرنے کا اعلان کیا۔
1972۔ پہلے جدید بحری جنگی جہاز 'نیل گری' کو وزیر اعظم اندرا گاندھی نے قوم کی نذر کیا۔
1974۔ اسحاق رابن نے اسرائیل میں نئی حکومت تشکیل کی۔
1977۔ امریکہ اور کیوبا نے سفارتی تعلقات کے بارے میں بات چیت کا آغاز کیا۔
1979۔ یوگانڈا کے سابق صدر عیدی امین ملک چھوڑ کر لیبیا گئے۔
1984۔ پنجاب میں امرتسر کے مشہور گردوارے گولڈن ٹیمپل میں آپریشن بلیو اسٹار شروع ہوا۔
1985۔ مرکزی حکومت نے سرکاری دفاتر میں ہفتہ میں پانچ دن کام کے اوقات متعین کیے۔
1989۔ چینی فوج نے بیجنگ میں تحریک چلا رہے جمہوریت کے حامیوں پر گولیاں برسائیں جسے تیان من چوک قتل عام کا نام دیا گیا۔
1998۔ جرمنی کے لوور ساکسونی میں آئی سی ای ٹرین کے پٹری سے اترنے سے 101 افراد مارے گئے۔
2013۔ شمال مشرقی چین کے جیلین صوبے میں ایک چکن فارم میں آگ لگنے سے 119 افراد کی موت ہوئی۔
2014۔ نئی دہلی میں ایک سڑک حادثہ میں سابق مرکزی وزیر گوپی ناتھ منڈے کا انتقال ہوا۔

روسی میزائل اور ڈراون حملے میں یوکرین میں نو افراد ہلاک، درجنوں زخمی

ماسکو، 2 جون (یواین آئی) حکام کا کہنا ہے کہ وسیع پیمانے پر روسی میزائل اور ڈرون حملوں نے یوکرین بھر میں نو افراد کو ہلاک اور درجنوں کو زخمی کر دیا، یہ واقعات ایسے وقت میں پیش آئے جب سے چند روز قبل صدر وولودیمیر زیلنسکی نے خبردار کیا تھا کہ ماسکو "ایک بڑے نئے حملے " کی تیاری کر رہا ہے۔

ماسکو نے 2022 میں حملہ شروع کرنے کے بعد تقریباً روزانہ یوکرین پر بمباری کی ہے ، جو اکثر کیف کی طرف سے جوابی کارروائی کو بھڑکاتی رہی ہے ، جبکہ یورپ کے دوسرے جنگ عظیم کے بعد کے سب سے مہلک تنازعے کو ختم کرنے کے مذاکرات تاحال معطل ہیں۔

صحافیوں نے یوکرینی دارالحکومت میں متعدد دھماکوں کی آوازیں سنی، جہاں مقامی حکام نے کہا کہ روس نے بالیسٹک میزائلوں سے حملہ کیا، جس سے کئی علاقوں میں آگ لگ گئی اور بجلی منقطع ہوگئی۔

شہر کے میئر ویتالی کلیچکو نے کہا کہ 'دشمن کے وسیع پیمانے پر حملوں 'میں چار افراد ہلاک اور کم از کم 58 زخمی ہوئے، جن میں دو بچے بھی شامل ہیں۔

کلیچکو نے پہلے خبردار کرتے ہوئے کہا تھا، "شہر میں فضائی دفاعی دستے کارروائیاں کر رہے ہیں! پناہ گاہوں میں رہیں! " اے ایف پی کے صحافیوں نے اس بات کا مشاہدہ کیا کہ جب کیف کے مرکزی علاقے سے گھنا دھواں اٹھ رہا تھا تو رہائشی بیگز اور کمبل تھامے پناہ گاہوں کی طرف دوڑ رہے تھے۔ کیف شہر جنگی انتظامیہ کے سربراہ تیمور تکاچنکو نے کہا، "دشمن بالیسٹک میزائلوں سے حملہ کر رہا ہے۔" دیگر مقامات سے بھی میزائل اور ڈراون حملوں کی اطلاعات ہیں۔

دنیپر وشہر کے گورنر اولیکسانڈر گنوا نے کہا کہ ایک روسی حملے میں پانچ افراد ہلاک اور 25 زخمی ہوئے، جن میں سے تین کی حالت نازک ہے۔ شہر خارکیف کے میئر ایگور تیرخوف کے مطابق، وہاں دس افراد، جن میں ایک بچہ بھی شامل ہے ، زخمی ہوئے ۔ حملے کے دوران پولینڈ کی فضائیہ نے ایکس پر کہا کہ اس نے پولینڈ کی فضائی حدود کے دفاع کے لیے طیارے متحرک کردیے ہیں۔

یوکرینی فضائیہ نے میزائل خطرات کے بارے میں وارننگ جاری کیں، جبکہ کیف میں حکام نے یوکرینی فضائی حدود میں ڈرونز کی موجودگی کی وارننگ دی۔ 'اپنی جانیں بچائیں 'ادھر، علاقائی گورنر الیگزینڈر خنشتین نے کہا کہ یوکرین کی سرحد کے جوار میں واقع روس کے کورسک علاقے میں ایک یوکرینی ڈرون حملے میں ایک شخص ہلاک ہوگیا ہے۔ ایک اور ڈرون نے جنوب مغربی شہر کراسنودار میں ایک تیل صاف کرنے کی فیکٹری میں آگ لگا دی، اس کے آپریشنل ہیڈکوارٹرز نے ٹیلیگرام پر کہا۔

یوکرین پر یہ حملے ایسے وقت میں ہوئے جب زیلنسکی نے جمعہ کو کہا تھا، "ہماری خفیہ معلومات کے مطابق روس ایک نئے بڑے حملے کی تیاری کر رہا ہے " اور لوگوں سے اپیل کی تھی کہ "اپنی جانیں بچائیں"۔

انہوں نے کہا، "براہ کرم ہوائی خبردار رہیں اور اپنی جانیں بچائیں۔ ہماری سروسز مؤثر طریقے سے کام کر رہی ہیں اور تیار ہیں؛ فضائیہ اور ہمارے آسمانوں کے دیگر محافظ ہمیشہ کی طرح چوبیس گھنٹے ڈیوٹی پر رہیں گے۔" یوکرینی صدر نے اپنے اتحادیوں سے پیٹریاٹ میزائل (Patriot) فراہم کرنے اور ان کی مالی معاونت کرنے کی اپیل دہرائی ہے ، جو روسی بالیسٹک میزائلوں کو روک سکتے ہیں۔

انہوں نے پچھلے ہفتے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور امریکی کانگریس کو لکھا، پیٹریاٹ سسٹمز کی درخواست کرتے ہوئے تا کہ وہ شدت اختیار کرنے والے روسی فضائی حملوں کا جواب دے سکیں۔ یوکرین نے بھی ہر روز ہونے والی روسی بمباری کے جواب میں مقبوضہ علاقوں اور روس پر اپنے حملے تیز کردیے ہیں۔

سینیٹر برنی سینڈرز کی امریکی صدر ٹرمپ پر تنقید

واشنگٹن، 2 جون (یو این آئی) امریکی سینیٹر برنی سینڈرز نے امریکی صدر ٹرمپ پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران مذاکرات ناکامی پر ٹرمپ نے کہا کہ انہیں پرواہ نہیں ہے ۔ اپنے بیان میں سینیٹر برنی سینڈرز نے کہا کہ جنگ سے فوجیوں کی جانیں خطرے میں پڑسکتی ہیں، غیر قانونی جنگ کے باعث ایندھن مہنگا ہونے کا خدشہ ہے ۔ انہوں نے مزید کہا کہ لاکھوں افراد پر ایندھن کی بڑھتی قیمتوں کے اثرات پڑیں گے، توقع رکھنی چاہیے کہ امریکی صدر ان باتوں کی پرواہ کرے گا۔

خاتون پر تشدد کی ویڈیو وائرل، امریکی پولیس افسر ملازمت سے برطرف

واشنگٹن، 2 جون (یواین آئی) امریکی ریاست نارتھ کیرولینا کے شہر شیلبی میں ایک خاتون کی گرفتاری کے دوران پولیس افسر کی جانب سے مبینہ تشدد کی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد متعلقہ افسر کو ملازمت سے برطرف کر دیا گیا۔ دروازے پر نصب کیمرے کی فوٹیج میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ایک پولیس افسر خاتون کو زمین پر گراتا ہے اور پھر اس پر بیٹھ کر متعدد بار مکے مارتا دکھائی دیتا ہے، ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہونے کے بعد عوامی سطح پر شدید ردِعمل سامنے آیا ہے۔ شیلبی پولیس چیف نے پریس کانفرنس میں تصدیق کی کہ ویڈیو میں نظر آنے والے افسر کو برطرف کر دیا گیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ابتدائی داخلی تحقیقات مکمل ہونے کے بعد معاملہ مزید جائزے کے لیے ریاستی تحقیقاتی ادارے کے سپرد کر دیا گیا ہے تا کہ کسی ممکنہ فوجداری خلاف ورزی کا آزادانہ جائزہ لیا جا سکے ۔ تشدد کا نشانہ بننے والی خاتون کی شناخت شیری مور کے نام سے کی گئی ہے، وہ ویڈیو میں پولیس افسر سے یہ کہتے ہوئے سنائی دیتی ہیں کہ میرے خلاف کوئی وارنٹ نہیں، آپ کیا کر رہے ہیں؟ فوٹیج کے مطابق افسر نے خاتون کو زمین پر گرا دیا اور اس کے بعد انہیں کئی بار مکے مارے، ویڈیو میں خاتون درد سے چیختی سنائی دیتی ہیں جبکہ وہ بظاہر مزاحمت کرتی ہوئی نظر نہیں آتیں۔ بعد ازاں ویڈیو میں ایک دوسرا پولیس افسر موقع پر پہنچتا ہے اور پہلے افسر کو روکنے کی کوشش کرتے ہوئے چھوڑ دو، میں سنبھال لیتا ہوں کہتا سنائی دیتا ہے۔ ویڈیو میں خاتون بار بار اپنے والد کو فون کرنے کی درخواست کرتی ہیں اور یہ بھی کہتی سنائی دیتی ہیں کہ میں اپنی دوائیں استعمال نہیں کر سکی۔ جیل ریکارڈ کے مطابق شیری مور پر غیر قانونی داخلے ، گرفتاری میں مزاحمت اور سرکاری اہلکار پر حملے کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔

حزب اللہ نے باہمی جنگ بندی کی امریکی تجویز قبول کرلی

واشنگٹن، 2 جون (یو این آئی) واشنگٹن میں لبنانی سفارتخانے کا کہنا ہے کہ حزب اللہ نے باہمی جنگ بندی کی امریکی تجویز قبول کرلی ہے ۔ لبنانی سفارتخانے نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ حزب اللہ نے جنگ بندی کو توسیع دے کر لبنان کے تمام علاقوں میں نافذ کرنے کی تجویز قبول کی ہے ۔ لبنانی سفارتخانے کے مطابق ابتدائی مرحلے میں اسرائیل بیروت کے جنوبی علاقوں پر حملوں سے گریز کرے ۔ دوسری جانب حزب اللہ کے رکنِ پارلیمان حسن فضل اللہ نے کہا ہے کہ حزب اللہ پورے لبنان میں مکمل جنگ بندی کی حمایت کرے گی، یہ اسرائیلی فوج کے انخلا کے لیے ابتدائی قدم ہوگا۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ آنے والے دنوں میں جائزہ لیں گے کہ جنگی کارروائیوں کا خاتمہ مؤثر طور پر نافذ ہوتا ہے یا نہیں۔ واضح رہے کہ ایران کی طرف سے امریکہ سے رابطے معطل کرنے کے بعد امریکی صدر ٹرمپ نے نیتن یاہو سے ہنگامی رابطہ کیا تھا اور ٹرمپ نے لبنان میں اسرائیلی کارروائیاں روکنے کا اعلان کیا تھا۔ ٹروتھ سوشل پر اپنے بیان میں ٹرمپ نے کہا کہ بیروت کی جانب کوئی فوج نہیں بھیجی جائے گی اور جو فوجی دستے روانہ ہو چکے ہیں انہیں واپس موڑ دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اعلیٰ سطح کے نمائندوں کے ذریعے ان کا حزب اللہ کے ساتھ بھی بہت اچھا رابطہ ہوا، جس میں جنگ بندی پر اتفاق کیا گیا ہے۔ ٹرمپ کے مطابق اس مفاہمت کے تحت اسرائیل حزب اللہ پر حملہ نہیں کرے گا اور حزب اللہ بھی اسرائیل پر حملہ نہیں کرے گی۔ تاہم اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیلی فوج جنوبی لبنان میں منصوبے کے مطابق اپنی کارروائیاں جاری رکھے گی۔

لبنان پر حملے بند نہ ہوئے تو سنگین نتائج ہوں گے: ابراہیم عزیزی

تہران، 2 جون (یو این آئی) ایرانی پارلیمنٹ کی نیشنل سیکیورٹی کمیٹی کے سربراہ ابراہیم عزیزی نے کہا ہے کہ لبنان پر حملے بند نہ ہوئے تو سنگین نتائج ہوں گے۔

انہوں نے کہا کہ صہیونی حکومت اور امریکی افواج کو خبردار کرتے ہیں، یہ لوگ بخوبی جانتے ہیں کہ یہ کھوکھلی دھمکی نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران فوجی جواب دینے کے لئے مکمل طور پر تیار ہیں، خطے میں امریکی افواج بھی نتائج بھگتیں گی۔

اب اسرائیل کا کوئی فوجی دستہ بیروت نہیں جائے گا، ٹرمپ

واشنگٹن، 2 جون (یو این آئی) امریکی صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ اسرائیل کے وزیراعظم نیتن یاہو کے ساتھ کال پر نتیجہ خیز بات ہوئی۔ ٹروتھ سوشل پر جاری بیان میں صدر ٹرمپ نے لکھا کہ اب اسرائیل کا کوئی فوجی دستہ بیروت نہیں جائے گا اور اسرائیل کے جو بھی فوجی دستے راستے میں تھے وہ واپس لوٹ گئے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ اعلیٰ سطح نمائندوں کے ذریعے حزب اللہ کیساتھ بھی اچھی بات چیت ہوئی، حزب اللہ نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ تمام فائرنگ بند ہو جائے گی اسرائیل ان پر حملہ نہیں کرے گا اور وہ بھی نہیں کریں گے۔

اس سے قبل این بی سی نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ ایرانی کی جانب سے مذاکرات معطل کرنے کی کوئی اطلاع نہیں ملی، ایرانی خاموشی پر کوئی اعتراض نہیں ہم انتظار کرنے کے لیے تیار ہیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ ایران نے مذاکرات کی معطلی سے متعلق ہمیں باقاعدہ مطلع نہیں کیا اور مذاکرات معطلی کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ہم وہاں بمباری شروع کر دیں گے۔ صدر ٹرمپ نے واضح کیا کہ ایران کے خلاف بحری ناکہ بندی بدستور برقرار رکھی جائے گی۔ ایرانی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران نے احتجاجاً امریکا کے ساتھ پیغامات کا تبادلہ روک دیا ہے ۔ ایرانی میڈیا کے مطابق حکام نے غزہ اور لبنان میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں کی مذمت کرتے ہوئے لبنان کے مقبوضہ علاقوں سے اسرائیل کے مکمل انخلا کا مطالبہ کیا ہے۔ ایرانی حکام کا کہنا ہے موجودہ صورتحال میں مذاکرات کا امکان نہیں، اسرائیل اور اس کے حامیوں کو جوابدہ بنایا جائے گا۔ ایرانی میڈیا کا کہنا ہے کہ اب آبنائے ہرمز مکمل طور پر بند کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا اور باب المندب سمیت دیگر تمام محاذ فعال کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

اقوام متحدہ دیوالیہ پن کے دہانے پر

امریکہ اور چین نے اربوں ڈالر کی ادائیگیاں روک دیں

اقوام متحدہ، 2 جون (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے خبردار کیا ہے کہ ادارہ دیوالیہ پن کی دوڑ میں داخل ہو چکا ہے اور اگست کے وسط تک عالمی ادارے کے پاس نقد رقم ختم ہونے کا خطرہ ہے ۔ رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے سب سے بڑے مالی معاونین امریکہ اور چین اپنی واجب الادا رقوم کی ادائیگی میں تاخیر یا اسے روک رہے ہیں جس سے ادارے کی مالی حالت مزید بگڑ گئی ہے۔ امریکہ نے اربوں ڈالر کی ادائیگیاں نہیں کیں اور متعدد اقوام متحدہ پروگرامز اور ایجنسیوں، بشمول عالمی ادارہ صحت سے علیحدگی اختیار کی ہے، اس وقت امریکہ پر اقوام متحدہ کے تقریباً 4 ارب ڈالر واجب الادا ہیں۔ دوسری جانب چین نے بھی ادائیگیوں میں تاخیر کر کے مالی بحران کو مزید سنگین بنایا ہے ۔ چین نے حالیہ دنوں میں تقریباً 850 ملین ڈالر ادا کیے تاہم اس کے باوجود اس پر 455 ملین ڈالر باقی ہیں۔ اقوام متحدہ کی بنیادی فنڈنگ کا تقریباً 42 فیصد امریکہ اور چین سے حاصل ہوتا ہے، جس کے باعث ان دونوں ممالک کی ادائیگیوں میں خلل ادارے کے لیے شدید خطرات پیدا کر رہا ہے۔ مالی بحران کے باعث 3 ہزار ملازمتیں ختم اور کئی دفاتر بند ہو چکے ہیں جب کہ اسی طرح امن مشنز متاثر اور فوج فراہم کرنے والے ممالک کو ادائیگیاں مؤخر کر دی گئی ہیں۔

ایران نے امریکہ کے مجوزہ حتمی منصوبے پر اب تک کوئی جواب نہیں بھیجا

تہران، 2 جون (یو این آئی) ایرانی خبر رساں ایجنسی مہر نیوز نے کہا ہے کہ ایران نے امریکہ کے مجوزہ حتمی منصوبے پر اب تک کوئی جواب نہیں بھیجا ہے۔ مہر نیوز کی ذرائع کے حوالے سے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکی مجوزہ منصوبے پر ایران میں بات چیت جاری ہے، امریکی تجویز کا جائزہ لیا جا رہا ہے ۔ ایرانی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ماضی کے تجربات کی بنیاد پر، ایران ٹھوس اور حقیقی فوائد حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔

اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ میرے خیال میں آئندہ ایک ہفتے کے دوران ایران کے ساتھ معاہدہ طے پا جائے گا۔ امریکی چینل اے بی سی نیوز کو انٹرویو میں انہوں نے کہا تھا کہ معاہدے کے تحت جنگ بندی میں توسیع کی جائے گی اور آبنائے ہرمز کو دوبارہ بحری آمدورفت کے لیے کھول دیا جائے گا۔

اسرائیلی وزیراعظم کا جنوبی لبنان میں منصوبے کے مطابق کارروائیاں جاری رکھنے کا اعلان

تل ابیب، 2 جون (یو این آئی) اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے کہا ہے کہ اسرائیلی فوج جنوبی لبنان میں منصوبے کے مطابق اپنی کارروائیاں جاری رکھے گی۔ نیتن یاہو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ انہوں نے امریکی سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو واضح طور پر آگاہ کیا ہے کہ اگر حزب اللہ نے اسرائیلی شہروں اور شہریوں پر حملے بند نہ کیے تو اسرائیل بیروت میں دہشت گرد اہداف کو نشانہ بنائے گا۔ اسرائیلی وزیراعظم نے کہا کہ ہمارا یہ مؤقف تبدیل نہیں ہوا، اسرائیلی فورسز جنوبی لبنان میں طے شدہ منصوبے کے مطابق کارروائیاں جاری رکھیں گی۔ واضح رہے کہ ایران کی طرف سے امریکہ سے رابطے معطل کرنے کے بعد امریکی صدر ٹرمپ نے نیتن یاہو سے ہنگامی رابطہ کیا تھا اور ٹرمپ نے لبنان میں اسرائیلی کارروائیاں روکنے کا اعلان کیا تھا۔ ٹروتھ سوشل پر اپنے بیان میں ٹرمپ نے کہا کہ بیروت کی جانب کوئی فوج نہیں بھیجی جائے گی اور جو فوجی دستے روانہ ہو چکے ہیں انہیں واپس موڑ دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اعلیٰ سطح کے نمائندوں کے ذریعے ان کا حزب اللہ کے ساتھ بھی بہت اچھا رابطہ ہوا، جس میں جنگ بندی پر اتفاق کیا گیا ہے۔ ٹرمپ کے مطابق اس مفاہمت کے تحت اسرائیل حزب اللہ پر حملہ نہیں کرے گا اور حزب اللہ بھی اسرائیل پر حملہ نہیں کرے گی۔

ٹرمپ کے نیتن یاہو کو پاگل کہنے کے بعد اسرائیل کا جنوبی لبنان پر حملہ

تل ابیب، 2 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اسرائیلی وزیرِ اعظم کو پاگل قرار دینے اور اسرائیل حزب اللہ جنگ بندی کے اعلان کے بعد اسرائیل نے جنوبی لبنان پر حملہ کر دیا۔ رپورٹس کے مطابق فضائی کارروائی اور گولہ باری کے بعد صور میں عمارت کے ملبے سے 2 زخمیوں کو نکال لیا گیا جبکہ مروانیہ میں پورا لبنانی خاندان شہید ہو گیا۔

اس سے پہلے اسرائیلی وزیرِ اعظم نیتن یاہو سے گفتگو کے بعد امریکا کے صدر ٹرمپ نے لبنان میں اسرائیلی کارروائیاں روکنے کا اعلان کیا تھا۔ اپنے بیان میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ بیروت میں کوئی فوج نہیں بھیجی جائے گی، جو فوجیں راستے میں تھیں انہیں واپس موڑ لیا گیا ہے ۔ بیروت کے نواحی علاقے ضاحیہ پر بمباری کی اسرائیلی دھمکی پر ایران نے امریکہ سے رابطے معطل کرنے کا اعلان کیا تھا جس پر امریکی صدر نے اسرائیلی وزیرِ اعظم سے ہنگامی رابطہ کیا۔ امریکی نیوز ویب سائٹ کے مطابق ٹرمپ فون پر نیتن یاہو سے انتہائی بدزبانی سے پیش آئے ۔ انہوں نے لبنان پر جارحیت جاری رکھنے والے اسرائیلی وزیرِ اعظم نیتن یاہو کو پاگل قرار دیا، انہیں ناشکرا بھی کہا۔ ٹرمپ نے کہا کہ میں نہ ہوتا تو تم جیل میں ہوتے ، میں تمہاری چمڑی بچا رہا ہوں، ہر شخص اب تم سے اور اسرائیل سے نفرت کرتا ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیرِاعظم کو پاگل قرار دے دیا امریکی ویب سائٹ کا دعویٰ ہے کہ جواب میں نیتن یاہو اوکے ، اوکے کہتے رہے۔ ٹرمپ طیش میں نیتن یاہو پر چلائے کہ تم کیا احمقانہ کام کر رہے ہو؟ بیروت پر حملے کیے تو اسرائیل دنیا میں مزید تنہا ہو جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق دوسری بار صدارت سنبھالنے کے بعد ٹرمپ کی یہ اسرائیلی وزیرِ اعظم کو بدترین ٹیلی فون کال ہے۔

گرین لینڈ تنازع کے دوران میٹے فریڈرکسن تیسری بار ڈنمارک کی وزیرِ اعظم منتخب

کوپن ہیگن، 2 جون (یو این آئی) ڈنمارک میں 2 ماہ سے زائد سیاسی تعطل کے بعد سوشل ڈیموکریٹ رہنما میٹے فریڈرکسن نے نئی اقلیتی حکومت تشکیل دینے کا اعلان کر دیا ہے جس کے بعد وہ مسلسل تیسری بار وزیرِ اعظم بن گئی ہیں۔

عرب میڈیا کے مطابق مارچ میں ہونے والے عام انتخابات کے بعد کسی جماعت کو واضح اکثریت حاصل نہ ہوسکی تھی جس کے باعث حکومت سازی کا عمل طویل مذاکرات کا شکار رہا، 12 جماعتوں کے درمیان کئی ہفتوں کی مشاورت کے بعد نئی حکومت کے قیام پر اتفاق ہوا ہے ۔ انتخابات میں میٹے فریڈرکسن کی جماعت کی پارلیمانی نشستیں 50 سے کم ہو کر 38 رہ گئی تھیں جو 1903ء کے بعد اس جماعت کی کم ترین کارکردگی سمجھی جا رہی ہے۔

نئی حکومت کو سب سے بڑا چیلنج گرین لینڈ کے معاملے پر امریکہ کے ساتھ بڑھتی کشیدگی کا سامنا ہے ۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے گرین لینڈ کو امریکہ میں شامل کرنے کے بیانات کے بعد تنازع شدت اختیار کر گیا ہے۔

میٹے فریڈرکسن نے واضح کیا ہے کہ ڈنمارک اپنی خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا اور گرین لینڈ پر امریکی قبضہ نیٹو کے مستقبل کے لیے خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ حکومت کو یوکرین جنگ کے باعث یورپ کی بدلتی ہوئی سیکیورٹی صورتحال سے بھی نمٹنا ہو گا۔ ڈنمارک پہلے ہی دفاعی اخراجات کو مجموعی قومی پیداوار کے 3 فیصد سے زائد تک بڑھا چکا ہے جبکہ خواتین کے لیے فوجی بھرتی کا دائرہ بھی وسیع کیا جا چکا ہے۔

ایک چھوٹی سی رکاوٹ پیدا ہوئی تھی، جسے جلد ہی دور کر لیا گیا: ڈونالڈ ٹرمپ

واشنگٹن، 2 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ مذاکرات کے سلسلے میں ایک چھوٹی سی رکاوٹ پیدا ہوگئی تھی لیکن اسے دور کر لیا گیا ہے۔ اے بی سی نیوز کو ٹیلی فونک انٹرویو میں ڈونلڈ ٹرمپ نے بتایا کہ انھیں امید ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ بندی میں توسیع اور آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے حوالے سے آئندہ ایک ہفتے کے اندر معاہدہ طے پا سکتا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ گزشتہ روز ایک چھوٹی سی رکاوٹ پیدا ہوئی تھی، جسے جلد ہی دور کر لیا گیا، ایران لبنان میں اسرائیلی حملوں پر ناراض تھا، جس کے باعث کشیدگی میں اضافہ ہو گیا تھا، تاہم میں نے متعلقہ فریقوں سے رابطہ کیا، جس کے بعد فائرنگ کا سلسلہ رک گیا۔ امریکی صدر نے کہا آئندہ ہفتے کے دوران ایران کے ساتھ معاہدہ طے پا جائے گا، معاہدے کے تحت جنگ بندی میں توسیع کی جائے گی اور آبنائے ہرمز کو دوبارہ بحری آمدورفت کے لیے کھول دیا جائے گا۔ انھوں نے کہا ایران کے ساتھ امن معاہدہ کسی بھی فوجی کامیابی سے زیادہ اہم ثابت ہو سکتا ہے ۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے انٹرویو میں مذاکرات میں تعطل پر کہا کہ مذاکرات تیزی سے جاری ہیں، ایران کے پیغامات میں تعطل مسئلہ نہیں ہے، اس کا مطلب یہ نہیں کہ امریکہ فوجی کارروائی کرے، ایران کی بحری ناکہ بندی جاری رہے گی، وہ امریکہ کو منظور شرائط پر ڈیل کرے اور ہم اس وقت کا انتظار کریں گے۔

ایرانی اسپیکر باقر قالیباف کا لبنانی ہم منصب نبی بیری سے رابطہ

تہران، 2 جون (یو این آئی) ایران کے اسپیکر اور چیف مذاکرات کار باقر قالیباف نے لبنانی ہم منصب نبی بیری سے رابطہ کیا ہے ۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق باقر قالیباف نے کہا کہ اگر اسرائیل نے لبنان پر حملے نہ روکے تو ایران نہ صرف امریکہ سے مذاکرات روک دے گا بلکہ ان حملوں کے خلاف مضبوطی سے کھڑا ہوگا۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں باقر قالیباف نے مزاحمت پائندہ باد اور وطن کا دفاع پائندہ باد لکھا، انہوں نے ایرانیوں و لبنانی عوام کی بھائی چارگی پائندہ باد بھی لکھا۔

تائیوان کی فضائیہ کا تربیتی طیارہ گر کر تباہ، دونوں پائلٹ ہلاک

تائی پے، 2 جون (یو این آئی) تائیوان کی فضائیہ کا تربیتی طیارہ ٹی 34 گر کر تباہ ہو گیا۔

تائیوان کی وزارت دفاع نے فضائیہ کا تربیتی طیارہ گر کر تباہ ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ طیارے میں سوار دونوں پائلٹ ہلاک ہو گئے۔

تائیوان کی وزارت دفاع نے حادثے کی تفصیلات کے حوالے سے بتایا کہ حادثہ طیارے کا انجن فیل ہونے کی مشق کے دوران پیش آیا، واقعے کی تحقیقات کے لیے خصوصی ٹیم تشکیل دے دی گئی ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق تین ماہ قبل بھی تائیوان کا ایک ایف سولہ لڑاکا جنگی طیارہ سمندر میں گر کر تباہ ہو گیا تھا جس کے پائلٹ کے بارے میں تاحال کچھ پتہ نہیں چل سکا ہے۔

سوشل میڈیا سے بہتر ہے بچے سگریٹ نوشی کریں

وزیراعظم ڈنمارک کے بیان پر بحث چھڑ گئی

کوپن ہیگن، 2 جون (یو این آئی) ڈنمارک کی وزیراعظم کے سوشل میڈیا کے بجائے بچوں کے سگریٹ نوشی کو ترجیح دینے کے بیان پر تنازع کھڑا ہو گیا۔

ڈنمارک کی وزیراعظم فریڈرکسن نے آن لائن بحث چھیڑ دی کہ وہ اپنے بچوں کو سوشل میڈیا استعمال کرنے کے بجائے سگریٹ نوشی کرنے کو ترجیح دیں گی۔ ڈنمارک کی وزیراعظم میٹ فریڈرکسن کی بچوں کے سوشل میڈیا کے استعمال کو سگریٹ نوشی سے تشبیہ دینے کی ایک ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد ایک شدید عالمی بحث چھیڑ دی ہے، جس میں انہوں نے اعلان کیا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو سوشل میڈیا کے غیر نگرانی کے استعمال کے بجائے سگریٹ نوشی کرنے کو ترجیح دیں گی۔

یہ ریمارکس اصل میں اس ماہ کے شروع میں مصنوعی ذہانت اور بچوں کی حفاظت سے متعلق ایک کانفرنس میں دیے گئے تھے، لیکن وہ اس ہفتے سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئے جس پر شدید تنقید اور بھرپور حمایت کی گئی۔ فریڈرکسن نے اپنے خطاب کے دوران کہا کہ "اگر آج میرے چھوٹے بچے ہوتے ، تو میں انہیں سگریٹ نوشی کرنے دیتیں بجائے سوشل میڈیا پر اکیلے رہنے کے ۔"

فریڈرکسن نے اشتعال انگیز تقابل کا یہ دلیل دے کر دفاع کیا کہ معاشرہ ڈیجیٹل دور کے منفرد خطرات کو پہچاننے میں ناکام ہو رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے ساتھ کچھ غلط ہے ہم اب بھی پرانے خطرات کو دیکھتے ہیں، لیکن ایک نیا خطرہ ہے اور یہ بہت زیادہ موجود ہے۔

وزیراعظم طویل عرصے سے بڑی ٹیک کمپنیوں کے سخت ناقد رہے ہیں۔ ڈنمارک کی پارلیمنٹ سے پچھلے خطاب میں، انہوں نے متنبہ کیا کہ قانون ساز بچوں کی ڈیجیٹل زندگیوں کو ایسے پلیٹ فارمز کے ہاتھ میں چھوڑ کر بے لگام کر رہے ہیں جو ان کی فلاح و بہبود کو ترجیح نہیں دیتے اور "ڈیجیٹل قید سے کمیونٹی کی طرف" تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔

امریکہ کے آئیووا ایک شخص نے فائرنگ کر کے خاندان کے 6 افراد کو قتل کر کے خودکشی کر لی

واشنگٹن، 2 جون (یو این آئی) امریکی ریاست آئیووا میں ایک شخص نے فائرنگ کر کے اپنے خاندان کے 6 افراد کو قتل کر کے خودکشی کر لی۔ پولیس کے مطابق 4 لاشیں ایک گھر سے اور مزید 2 لاشیں قریبی مقامات سے ملیں، مقتولین میں 2 بچے بھی شامل ہیں۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ فائرنگ کا واقعہ گھریلو تنازع کا نتیجہ تھا، تاہم واقعے کی تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق حملہ آور کی شناخت 52 سالہ ریان فیلس مکفار لینڈ کے نام سے ہوئی ہے جبکہ پولیس کا کہنا ہے کہ مبینہ ملزم کا کرمنل ریکارڈ موجود ہے تاہم حملے میں ہلاک ہونے والوں کی شناخت اور عمر واضح نہیں ہو سکی۔

کمرشیل جہاز پر امریکی حملے کے بعد ایران نے بھی عراقی سمندر کے قریب جہاز پر کروز میزائل داغ دیا

تہران، 2 جون (یو این آئی) ایرانی کمرشیل جہاز پر امریکی حملے کے بعد ایران نے جوابی کارروائی کر دی۔ پاسدارانِ انقلاب کے مطابق عراقی سمندری حدود کے قریب امریکہ اور اسرائیل سے تعلق رکھنے والے جہاز پر کروز میزائل سے حملہ کیا ہے جس سے جہاز پر دھماکہ ہوا ہے۔ پاسدارانِ انقلاب نے خبردار کیا ہے کہ آئندہ کسی بھی حملے کا فیصلہ کن جواب دیں گے۔ دوسری جانب ایرانی پارلیمنٹ کی نیشنل سیکیورٹی کمیٹی کے سربراہ ابراہیم عزیزی کا کہنا ہے کہ لبنان پر حملے بند نہ ہوئے تو سنگین نتائج ہوں گے۔ انہوں نے کہا ہے کہ صہیونی حکومت اور امریکی افواج کو خبردار کرتے ہیں، یہ لوگ باخوبی جانتے ہیں کہ یہ کھوکھلی دھمکی نہیں ہے، ایران فوجی جواب دینے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔

اسرائیلی کارروائیوں پر مزاحمتی محور ردعمل دے گا: اسماعیل قانی

تہران، 2 جون (یو این آئی) ایرانی پاسداران انقلاب قدس فورس کے کمانڈر اسماعیل قانی نے کہا ہے کہ لبنان اور غزہ میں اسرائیلی کارروائیاں مزاحمتی محور کو ردعمل پر مجبور کر دیں گی۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ محور مزاحمت باب المندب کی بحری ٹریفک کے ساتھ وہی کر سکتا ہے جو صورتحال آبنائے ہرمز کی ہے ۔ دوسری جانب ایرانی پارلیمنٹ کی نیشنل سیکیورٹی کمیٹی کے سربراہ ابراہیم عزیزی کا کہنا ہے کہ لبنان پر حملے بند نہ ہوئے تو سنگین نتائج ہوں گے ۔ انہوں نے کہا کہ صہیونی حکومت اور امریکی افواج کو خبردار کرتے ہیں، یہ لوگ بخوبی جانتے ہیں کہ یہ کھوکھلی دھمکی نہیں ہے، ایران فوجی جواب دینے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔

اسرائیل نے لبنان پر حملے جاری رکھے تو امریکہ سے مذاکرات روک دیں گے : ایرانی اسپیکر

تہران، 2 جون (یو این آئی) ایران کے اسپیکر اور چیف مذاکرات کار باقر قالیباف نے کہا ہے کہ اسرائیل نے لبنان پر حملے جاری رکھے تو امریکہ سے مذاکرات روک دیں گے۔

ایرانی پاسداران انقلاب قدس فورس کے کمانڈر اسماعیل قانی نے کہا ہے کہ لبنان اور غزہ میں اسرائیلی کارروائیاں مزاحمتی محور کو ردعمل پر مجبور کر دیں گی، محور مزاحمت باب المندب کی بحری ٹریفک کے ساتھ وہی کر سکتا ہے جو صورتحال آبنائے ہرمز کی ہے۔

ادھر ایرانی پارلیمنٹ کی نیشنل سیکیورٹی کمیٹی کے سربراہ ابراہیم عزیزی کا کہنا تھا کہ لبنان پر حملے بند نہ ہوئے تو سنگین نتائج ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ صیہونی حکومت اور امریکی افواج کو خبردار کرتے ہیں کہ یہ کھوکھلی دھمکی نہیں ہے، ایران فوجی جواب دینے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے ، خطے میں امریکی افواج بھی نتائج بھگتیں گی۔

پینٹاگون کے پریس آفس میں صحافیوں کے داخلے پر پابندی عائد

واشنگٹن، 2 جون (یو این آئی) امریکی محکمۂ دفاع نے صحافیوں کے اپنے پریس آفس میں داخلے پر پابندی عائد کر دی۔

پینٹاگون کے قائم مقام پریس سیکریٹری جوئل والڈیز کے مطابق پریس آفس کے حکومت کی خفیہ معلومات تک رسائی کے لیے استعمال ہونے کی وجہ سے اب انتظامیہ نے اسے 'حساس کمپارٹمنٹڈ انفارمیشن فیسیلٹی ' کے طور پر نامزد کر دیا ہے۔

اُنہوں نے مزید بتایا کہ یہی وجہ ہے کہ اب صحافیوں کو آفس میں داخلے کی اجازت نہیں ہو گی، تاہم صحافیوں کو وزیرِ جنگ کے معاون کے دفتر اور پریس سیکریٹری تک رسائی دستیاب ہو گی مگر اس کے لیے بھی اپوائنٹمنٹ کی ضرورت ہو گی۔

امریکہ کے نیشنل پریس کلب نے پینٹاگون کی جانب سے عائد کی گئی ان پابندیوں کی شدید مذمت کی ہے۔

قبرستان کی زمین پر ترنمول کا دفتر ہونے کا الزام
ایم ایل اے پارتھو گھوش کی کارروائی کا انتباہ

آسنسول:2/جون، (عوامی نیوز سروس):رانی گنج کا بی جے پی کے ایک ایم ایل اے نے الزام لگایا ہے کہ میونسپل وارڈ نمبر 35 میں قبرستان کی اراضی پر ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) پارٹی کا دفتر چلایا جا رہا ہیانہوں نے اس معاملے پر سخت اعتراض ظاہر کیا ہے اور اس میں ملوث افراد کو دفتر کو ہٹانے کی تنبیہ کی ہے ایم ایل اے پارتھو گھوش نے کہا کہ یہ "انتہائی افسوسناک اور چونکا دینے والا" ہے کہ ٹی ایم سی، جو کہ اقلیتی برادری کا خیر خواہ ہونے کا دعویٰ کرتی ہے، نے مبینہ طور پر پارٹی دفتر بنانے کے لیےاسی برادری کے قبرستان کی زمین پر غیر قانونی قبضہ کیا ہے انہوں نے کہا کہ بی جے پی اس طرح کی سرگرمیوں کو کسی قیمت پر برداشت نہیں کرے گی انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ پارٹی دفتر سے وابستہ افراد قبرستان کی زمین سے دفتر کو خود ہی ہٹا دیں ورنہ انتظامیہ سے کارروائی کی جائے گی۔دریں اثنا، اس معاملے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ٹی ایم سی کونسلر اختری خاتون نے کہا کہ اگر یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ پارٹی دفتر واقعی قبرستان کی زمین پر بنایا گیا ہے تو انہیں اسے گرانے میں کوئی پریشانی نہیں ہوگی اسے کوئی اعتراض نہیں ہے انہوں نے کہا کہ وہ ذاتی طور پر دفتر سے اشیاء کو ہٹانے اور بی جے پی ایم ایل اے کو چابیاں دینے کے لیے تیار ہیں اختری خاتون نے کہا کہ انہیں اس کی اطلاع ملی ہیوہ نہیں جانتی تھی کہ جس زمین پر پارٹی کا دفتر واقع ہے وہ قبرستان ہے۔ انہوں نے کہا کہ زیر بحث دفتر 2011 سے پہلے کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) (سی پی آئی (ایم)) کا دفتر ہوا کرتا تھا۔2011 میں ریاست میں اقتدار کی تبدیلی کے بعد، اسے ٹی ایم سی کے دفتر کے طور پر استعمال کیا جانے لگا انہوں نے بتایا کہ 2018 میں ٹی ایم سی میں شامل ہونے اور بعد میں کونسلر بننے کے بعد سے وہ اس دفتر سے لوگوں کے مسائل حل کر رہی ہیں کونسلر نے کہا کہ اگر تحقیقات سے ثابت ہوتا ہے کہ دفتر قبرستان کی زمین پر واقع ہے تو وہ اسے فوری طور پر خالی کر دے گی اور اپنی باقی ماندہ مدت میں اپنے گھر سے لوگوں کی خدمت کرے گی۔فی الحال اس معاملے نے علاقے میں سیاسی سرگرمیاں تیز کر دی ہیں اور لوگ انتظامیہ کی اگلی کارروائی پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔

☆

بنکولہ میں بجلی کٹوتی نوٹس کے خلاف احتجاج

آسنسول:2/جون، (عوامی نیوز سروس):پنڈیشور کولیری علاقے میں زمینوں اور کوارٹرز پر ناجائز قبضہ کرنے والے مکینوں نے بجلی کی بندش کے نوٹس کے خلاف ای سی ایل کے بنکولہ علاقائی دفتر کے سامنے احتجاج کیا اور ایک میمورنڈم پیش کرتے ہوئے بجلی واپس لینے کا مطالبہ کیا مظاہرین کا کہنا تھا کہ وہ اس علاقے میں 40 سے 50 سال سے مقیم ہیں انتظامیہ کی جانب سے جاری نوٹس میں کہا گیا ہے کہ 7 جون کو بجلی کی فراہمی منقطع کر دی جائے گی ان کا کہنا تھا کہ گرمیوں میں بجلی کے بغیر جینا مشکل ہو جائے گا بچوں، بوڑھوں اور طلباء کی حالت زار کو دیکھتے ہوئے انہوں نے فیصلہ واپس لینے کا مطالبہ کیا۔بی جے پی لیڈر اور پنڈیشور اسمبلی حلقہ 2 کے صدر بینودھر منڈل نے کہا کہ انہوں نے بنکولہ علاقہ کے جنرل مینیجر سے بات کی ہے اور انہیں یقین دلایا ہے کہ بجلی نہیں کٹے گی انہوں نے الزام لگایا کہ اگر ایسا ہوتا رہا تو احتجاج شروع کیا جائے گا۔ پنڈیشور اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے جتیندر کمار تیواری کی قیادت میں عوام کو کوئی تکلیف نہیں ہوگی پنڈیشور اسمبلی یووا مورچہ منڈل-3 کے صدر سورج چوہان نے الزام لگایا کہ ترنمول کانگریس واقعہ کے دوران انتظامیہ خاموش تھی لیکن اب اچانک کارروائی کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر ضرورت پڑی تو احتجاج شروع کیا جائے گا، یہاں تک کہ نقل و حمل اور پیداوار بھی روک دی جائے گی۔ای سی ایل بی ایم ایس کے ایریا سکریٹری امیش مشرا نے کہا کہ انتظامیہ سے بات چیت کے بعد انہیں یقین دہانی ملی ہے کہ بجلی نہیں کاٹی جائے گی میٹنگ میں انتظامیہ کا موقف اور اتفاق: بنکولہ ایریا کے جنرل منیجر آر کے پی سنگھ نے کہا کہ کئی جگہوں پر غیر قانونی طور پر بجلی کنکشن لے کر کاروبار چلایا جارہا ہے۔ہیٹر، ایئر کنڈیشنر اور دیگر سامان استعمال کرتے ہیں۔ اس لیے نوٹس جاری کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ کمپنی کو کافی نقصان ہو رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ احتجاج کے بعد، بی جے پی رہنماؤں اور انتظامیہ کے درمیان ایک میٹنگ ہوئی جس میں جنرل منیجر، انجینئر (ای این ایم)، ایریا انجینئر (سول) اور ایریا ایڈمنسٹریٹو آفیسر نے شرکت کی۔ فیصلہ کیا گیا کہ غیر قانونی طور پر استعمال ہونے والے علاقوں کی نشاندہی کر کے قانونی کارروائی کی جائے گی یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ جہاں ای سی ایل کی بجلی منقطع ہوگی وہاں صارفین کو ڈبلیو بی ایس ای ڈی سی ایل سے ریاستی بجلی کے کنکشن حاصل کرنے کی ترغیب دی جائے گی یہ بھی واضح کیا گیا کہ جن علاقوں میں دوہری بجلی دستیاب ہے وہاں صرف ایک کنکشن درست ہوگا۔اجلاس میں دونوں فریقوں نے ایک حل پر اتفاق کیا۔

☆

گزشتہ دو دنوں میں ڈکیتی، چھینا جھپٹی اور چوری کے الزام میں دو گرفتار

آسنسول: 2/ جون، (عوامی نیوز سروس): ان دنوں آسنسول-درگاپور پولیس کمشنریٹ (ADPC) کے تین زونوں میں چوری، چھیننے اور ڈکیتی کے واقعات پولیس کو پریشان کر رہے ہیں مغربی وسطی اور مشرقی میں گزشتہ دو دنوں میں تین ڈکیتیوں، دو چھیننے اور پانچ چوری کی ایف آئی آر درج کی گئی ہیں ڈکیتی کے ایک معاملے میں آسنسول ساؤتھ تھانے کی پولیس نے مقامی موشیلا کالونی کے رہنے والے 24 سالہ سبھادیپ تنگ سمتلا نامو پارہ علاقہ اور 28 سالہ تاپس داس جو کہ موہشیلا کھجوریا موڑ علاقہ کے رہنے والے ہیں کو گرفتار کیا اور جرم میں استعمال کی گئی موٹر سائیکل کو بھی ضبط کر لیا دونوں ملزمان کو عدالت میں پیش کیا گیا پولیس نے ریمانڈ کی اپیل نہیں کی ان کی ای ضمانت کی درخواستیں مسترد کر دی گئیں اور انہیں عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا 29 مئی کو نیو جامسول علاقے کے رہنے والے سوماناتھ منڈل کی شکایت پر، مقدمہ نمبر 199/26 میں فوجداری ضابطہ اخلاق (سی آر پی سی) کی دفعہ 309(4) کے تحت جموڑیہ پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ بدمعاشوں نے گھر میں گھس کر طلائی زیورات اور رقم چوری کر لی 30 مئی کو آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن میں آئی پی سی کی دفعہ 309(4)/311/351(3)/3(5) کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی تھی، مقدمہ نمبر 204/26، مہواڈانگال لوکو کوارٹرز علاقے کی رہائشی پلوی ورما کی شکایت پر۔ حملہ آوروں نے زبردستی ایک بیگ چھین لیا جس میں رقم (131,000) اور ایک موبائل فون تھا اور فرار ہو داس نے کہا کہ دونوں ملزمان کی ٹی آئی پریڈ کرائی جائے گی، جس کے لیے ٹکٹوکی رائے باجپائی کی شکایت کی بنیاد پر، آئی پی سی کی دفعہ 309(4)/311/351(3)/3(5) کے تحت کیس نمبر 206/26 میں ایف آئی آر درج کی گئی۔ بدمعاشوں نے سڑک پر چاقو کے وار کیے اور سونے کی چین چھین کر فرار ہو گئے۔29 مئی کو، ہیرا پور پولیس اسٹیشن میں آئی پی سی کی دفعہ 304(2) کے تحت مقدمہ نمبر 137/26 کے تحت ایک ایف آئی آر درج کی گئی تھی، گرین ویو پارک، موہشیلا (آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن) کی رہنے والی سنچیتا ہزارا کی شکایت پر۔ موٹر سائیکل پر سوار دو بدمعاشوں نے اس کے گلے سے سونے کی چین چھین لی اور فرار ہو گئے 31 مئی کو رانی گنج تھانہ علاقے کے این ایس بی روڈ علاقے میں دو ملزمان نے بینک ملازم بھوشن کمار اروڑہ کو روک کر اس کے گلے سے 54 گرام کی سونے کی چین چھین لی اور موٹر سائیکل پر فرار ہو گئے۔ بعد ازاں انہیں ریمانڈ پر لینے کی اپیل کی جائے گی۔ پولیس دیگر معاملات کی بھی تفتیش کر رہی ہے۔29 مئی کو، رانی گنج تھانے کے نارائن کوڑی علاقے کے ایک رہائشی کی شکایت پر، کیس نمبر 193/26 میں سی آر پی سی کی دفعہ 303(2) کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ دکان سے ایک لاکھ روپے نقدی اور دیگر سامان چوری کر لیا گیا۔30 مئی کو، انڈال پولیس اسٹیشن کے علاقے میں اکھڑا اشارداپلی علاقہ کی رہنے والی انیتا دیوی کی شکایت پر مقدمہ نمبر 163/26 میں آئی پی سی کی دفعہ 305(A) کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ الماری کے تالے توڑ کر نقدی اور طلائی زیورات چوری کر لیے گئے۔30 مئی کو این ٹی ایس پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں ایم اے ایم سی علاقہ کی رہنے والی انارانی گھوش کی شکایت پر آئی پی سی کی دفعہ 319/305/3/3(5) کے تحت مقدمہ نمبر 75/26 درج کیا گیا تھا۔ تفتیش جاری ہے جلد تمام ملزمان کو گرفتار کر لیا جائے گا۔ پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا ہے۔ایف آئی آر درج کر لی گئی۔ملزمان متاثرہ کو سونے کے زیورات صاف کرنے کا پاؤڈر بیچنے کا جھانسہ دے کر زیورات لے کر فرار ہو گئے۔30 مئی کو، کوکووان تھانہ علاقے کے ساگر بھنگا علاقے کے رہنے والے نکھل بجاج کی شکایت پر، مقدمہ نمبر 83/26 میں فوجداری ضابطہ اخلاق (سی آر پی سی) کی دفعہ 303 (2) کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ مجرم سونے کے زیورات کو صاف کرنے والا پاؤڈر ظاہر کر کے زیورات لے کر فرار ہو گئے 30 مئی کو درگاپور تھانہ علاقے کے سٹی سینٹر علاقے کے رہائشی ڈاکٹر دیپالی ناتھ چودھری کی شکایت پر، مقدمہ نمبر 291/26 میں فوجداری ضابطہ اخلاق (سی آر پی سی) کی دفعہ 303(2) کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ ملزمان طلائی زیورات صاف کرنے کے بہانے زیورات لے کر فرار ہو گئے نا کہ بندی کر دی گئی ہے اور تمام سی سی ٹی وی فوٹیج کو سکین کیا جا رہا ہے۔

آسنسول وارڈ 87 کے ترنمول کونسلر ترون چکرورتی گرفتار

آسنسول:2/جون، (عوامی نیوز سروس): آسنسول پولیس نے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 87 سے ترنمول کانگریس کے کونسلر ترون چکرورتی کو گرفتار کیا ہے ان پر سرکاری اسکیموں کے تحت تقسیم کیے جانے والے امدادی سامان سے متعلق سنگین گھپلے کا الزام عائد کیا گیا ہے ذرائع کے مطابق سرکاری اسکیم کے مواد کی تقسیم اور استعمال میں بے ضابطگیوں کی شکایات موصول ہونے کے بعد تحقیقات کا آغاز کیا گیا۔ انکشاف کے بعد تفتیش شروع کر دی گئی ابتدائی نتائج کی بنیاد پر پولیس نے کارروائی کی اور ترون چکرورتی کو گرفتار کر لیا اس کے قبضے سے بڑی تعداد میں ترپالیں برآمد ہوئیں جو حکومت کی جانب سے غریبوں میں تقسیم کرنے کے لیے فراہم کی گئی تھیں کوئلے، ریت اور زمین کی تجارت میں اس کے ملوث ہونے کی بھی تحقیقات کی جائیں گی۔ اس واقعہ سے علاقے میں سیاسی کھلبلی مچ گئی ہیجزب اختلاف کی جماعتوں نے غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے جبکہ ترنمول کانگریس نے ابھی تک کوئی سرکاری ردعمل جاری نہیں کیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ کیس کی تحقیقات جاری ہے اور ضروری دستاویزات اور دیگر متعلقہ پہلوؤں کی جانچ کی جارہی ہے۔

ہاکروں کی مشترکہ مزاحمت کے بعد ISP ISCO انتظامیہ کو پیچھے ہٹنا پڑا

آسنسول:2/جون، (عوامی نیوز سروس):طویل عرصے سے جاری احتجاج کے درمیان سیل ISP(ISCO) انتظامیہ کو برن پور میں ہاکروں کی مشترکہ مزاحمت کے بعد پیچھے ہٹنا پڑا ناجائز تجاوزات ہٹانے کے لیے بلڈوزر لے کر پہنچنے والے اہلکاروں کو احتجاج کے باعث گاڑی درمیان میں روک کر واپس جانا پڑا اس حوالے سے آئی ایس پی کے ایک اہلکار کا کہنا تھا کہ وہ میڈیا کے سوالات کے جواب دینے کے مجاز نہیں ہیں انہوں نے صرف اتنا کہا کہ سیل آئی ایس پی انتظامیہ کی ہدایت پر ناجائز تجاوزات ہٹانے کی کارروائی شروع کی گئی تھی تاہم مقامی لوگوں کے احتجاج اور مظاہرے کے باعث مہم کو فی الحال ملتوی کر دیا گیا ہیاس دوران سی پی ایم لیڈر شلپی چکرورتی نے کہا کہ جہاں برن پور میں قائم سیل آئی ایس پی کی جدید کاری خوش آئند ہے وہیں ان لوگوں کو ہٹانا مناسب نہیں ہے جو یہاں کئی دہائیوں سے کاروبار کر رہے ہیں اور جن کی زمین پر یہ صنعت متبادل انتظامات فراہم کیے بغیر قائم کی گئی تھی۔انہوں نے کہا کہ علاقے کے ایم ایل اے اور ریاستی وزیر اگنی مترا پال نے اتوار کو دورہ کیا، لیکن متاثرہ ہاکروں سے بات نہیں کی۔ شلپی چکرورتی نے واضح طور پر کہا کہ ہاکروں کو اس وقت تک ہٹانے کی اجازت نہیں دی جائے گی جب تک ان کی بحالی کے انتظامات نہیں کیے جاتے انہوں نے ہاکروں سے اپیل کی کہ وہ متحد رہیں انہیں کسی بھی سیاسی تقسیم کے خلاف خبردار کریں اور اپنے حقوق کے لیے اپنی لڑائی جاری رکھیں۔ ہاکروں نے مطالبہ کیا کہ انہیں ہٹانے سے پہلے متبادل رہائش فراہم کی جائے تا کہ ان کے روزگار اور ذریعہ معاش پر کوئی سمجھوتہ نہ ہو۔

ہاٹن روڈ پر تجاوزات ہٹانے میں تاخیر پر تاجر برہم

آسنسول:2/جون، (عوامی نیوز سروس):شہر کے اہم تجارتی علاقے ہاٹن روڈ میں تجاوزات ہٹانے کی آخری تاریخ گزرنے کے بعد بھی کارروائی شروع نہ ہونے کی وجہ سے تاجر برادری میں بے اطمینانی بڑھ رہی ہے آسنسول چیمبر آف کامرس نے میونسپل کارپوریشن انتظامیہ کی توجہ اس مسئلہ کی طرف مبذول کرائی ہے اور فوری اور موثر کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔تاجر تنظیم کا کہنا ہے کہ تجاوزات کے مسئلے سے نہ صرف کاروبار متاثر ہو رہا ہے بلکہ عام شہریوں کو بھی آئے روز مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا چیمبر آف کامرس کی جانب سے میونسپل کارپوریشن انتظامیہ کو بھیجے گئے مراسلے میں کہا گیا ہے کہ ہاٹن روڈ کے علاقے سے تجاوزات ہٹانے کے لیے پہلے دی گئی ڈیڈ لائن ختم ہو چکی ہے تاہم ابھی تک کوئی ٹھوس کارروائی دیکھنے میں نہیں آئی تنظیم کا خیال ہے کہ اگر انتظامی فیصلوں پر بروقت عمل درآمد نہ کیا گیا تو اس سے عوام میں اشتعال پھیلے گا کارپوریشن سے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا گیا عوام کا اعتماد متاثر ہوتا ہے اور انتظامی نظام کی تاثیر پر بھی سوالیہ نشان لگ جاتا ہیتا جروں کے نمائندوں نے بتایا کہ ہاٹن روڈ شہر کا انتہائی مصروف اور اہم بازار ہے جہاں روزانہ بڑی تعداد میں لوگ خریداری اور دیگر مقاصد کے لیے آتے ہیں سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر تجاوزات بڑھنے سے ٹریفک متاثر ہو رہی ہے کئی مقامات پر پیدل چلنے والے سڑک پر چلنے پر مجبور ہیں جس سے حادثات کا خطرہ بڑھ گیا چیمبر کے عہدیداروں نے بتایا کہ مارکیٹ ایریا میں بے دریغ تجاوزات سے صارفین کی آمد و رفت متاثر ہو رہی ہے جس سے کاروباری سرگرمیاں براہ راست متاثر ہو رہی ہیں دکانداروں نے شکایت کی ہے کہ ٹریفک جام اور افراتفری کے باعث گاہک بازار آنے سے گریز کر رہے ہیں اس سے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کو مالی نقصان ہو رہا ہے خط میں میونسپل کارپوریشن انتظامیہ پر زور دیا گیا ہے کہ وہ تجاوزات ہٹانے کے عمل کو ترجیح دیں اور بازار کے علاقے کو ہموار کرنے کے لیے ضروری اقدامات کریں تاجر تنظیم کا یہ بھی مشورہ ہے کہ تجاوزات ہٹانے کے ساتھ ساتھ اس کے مستقل حل کی طرف بھی کام کیا جائے تا کہ مستقبل میں ایسی صورت حال دوبارہ پیدا نہ ہو فی الحال اس معاملے پر میونسپل کارپوریشن انتظامیہ کی طرف سے کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا ہے تاہم تاجر برادری کو امید ہے کہ ان کے مطالبات پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا اور ہاٹن روڈ کے علاقے کو تجاوزات سے پاک کرنے کے لیے جلد ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

برن پور میں آئی ایس پی کی بڑی کارروائی،
خیالی کلب پر بلڈوزر چلا

آسنسول:2/جون، (عوامی نیوز سروس):برن پور میں آئی ایس پی (آئیسکو اسٹیل پلانٹ) کی زمین پر 1963 میں قائم ہونے والے تاریخی خیالی کلب کو بلڈوزر سے منہدم کر دیا گیا علاقے میں ایک اور کلب کو بھی مسمار کر دیا گیا۔انہدام آئی ایس پی حکام کی موجودگی میں سخت سیکورٹی میں عمل میں آیا آئی ایس پی انتظامیہ نے بتایا کہ دونوں کلب کمپنی کی زمین پر غیر قانونی طور پر بنائے گئے تھے یہ کارروائی کمپنی کی اراضی کو تجاوزات سے آزاد کرانے کے لیے کی گئی حکام کا کہنا ہے کہ ناجائز تجاوزات کے خلاف مہم جاری رہے گی۔دریں اثناء خیالی کلب کے ممبران اور علاقہ مکین اس کارروائی سے برہم ہو گئے۔کلب ممبران کا کہنا ہے کہ آئی ایس پی کی زمین پر اور بھی کئی غیر قانونی تعمیرات ہیں۔اگر خیالی کلب کو غیر قانونی ہونے کی وجہ سے گرایا جا رہا ہے اسی طرح کی کارروائی دیگر تجاوزات کے خلاف بھی کی جائے۔کلب سے وابستہ افراد نے بتایا کہ یہ 1963 میں قائم کیا گیا تھا اور یہ علاقے میں سماجی اور ثقافتی سرگرمیوں کا ایک اہم مرکز تھا مختلف مذہبی رسومات، سماجی پروگرام اور ثقافتی تقریبات باقاعدگی سے وہاں منعقد ہوتی تھیں۔ان کا الزام ہے کہ کلب کو بغیر کسی متبادل انتظامات کے اچانک بند کر دیا گیا کلب کی مسماری سے علاقے کے لوگوں کے جذبات مجروح ہوئے ہیں مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ خیالی کلب صرف ایک عمارت نہیں تھی بلکہ علاقے کی ثقافتی شناخت کا حصہ تھی اس کی مسماری سے علاقے کے لوگوں میں مایوسی کا ماحول ہیتا ہم آئی ایس پی انتظامیہ اپنے فیصلے پر قائم ہے اور اس کا کہنا ہے کہ غیر قانونی تعمیرات کے خلاف کارروائی قوانین کے مطابق ہے۔

آسنسول اردو دربار میں بشیر بدر یاد کئے گئے

آسنسول:2/جون، (عوامی نیوز سروس):اردو شاعری کا ایک تابندہ ستارہ، پدم شری ایوارڈ یافتہ شاعر ڈاکٹر بشیر بدر کی یاد میں آسنسول کا معروف ادبی ادارہ "آسنسول اردو دربار" میں شام ایک تعزیتی نشست کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت برصغیر کے معمر افسانہ نگار الحاج نذیر احمد یوسفی نے کی جبکہ نظامت کی ذمہ داریاں امتیاز احمد انصاری انجام دیئے ناظم نشست نے بشیر بدر کی شاعرانہ عظمت کا اجمالی جائزہ پیش کرنے کے دوران ان کے کئی مشہور اشعار بھی سنائے صاحب کتاب شاعر خورشید ادیب نے اس عظیم شاعر کو منظوم خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے پہلے ایک قطعہ اور پھر ان کی عوامی مقبولیت پر روشنی ڈالی غزل سنگر محمد حفیظ نے بشیر بدر سے کولکاتہ کے کلام مندر میں ہونے والے ایک مشاعرہ میں پہلی بار ان سے ملاقات کی یادیں شیئر کرنے کے ساتھ مرحوم شاعر کی کئی خوبصورت غزلوں کو اپنی لوچ دار آواز میں پیش کر کے محفل کے مزہ کو دوبالا کر دیا۔

ڈی ایس پی کی بے دخلی کارروائی سے ماحول گرم، ترنمول کے دو دفاتر منہدم

آسنسول:2/جون، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے ایک صنعتی شہر درگاپور میں سیاسی جماعتوں کے دفاتر کے خلاف بے دخلی مہم کی وجہ سے دن بھر سیاسی ہلچل رہی جو مبینہ طور پر ڈی ایس پی (درگاپور اسٹیل پلانٹ) کی زمین پر ناجائز قبضہ کر کے بنائے گئے تھے اس کارروائی کے دوران ترنمول کانگریس کے دو پارٹی دفاتر کو منہدم کر دیا گیا جب کہ مہیشکاپور میں واقع سی آئی ٹی یو کے سمپرک بھون کو مسمار کرنے کا عمل مقامی لوگوں اور خواتین کارکنوں کے احتجاج کی وجہ سے فی الحال ملتوی کرنا پڑا۔ڈی ایس پی انتظامیہ کے اہلکار بھاری پولس فورس اور مرکزی سیکورٹی فورسز کی موجودگی میں جے سی بی مشینوں کے ساتھ ڈی ایس پی ٹاؤن شپ کے مکورنی علاقے میں پہنچے حکام کے مطابق ترنمول کانگریس کی ایک عمارت طویل عرصے سے ڈی ایس پی کی زمین پر غیر قانونی طور پر تعمیر کی گئی تھی پرو سینٹرک کارروائی کے حصے کے طور پر دفتر کی نشاندہی کی گئی اور اسے منہدم کر دیا گیا اس کے بعد عہدیداروں نے سی زون علاقے میں ترنمول کانگریس کے ایک اور ہیڈکوارٹر پر چھاپہ مارا پارٹی دفتر کے خلاف بھی کارروائی کی گئی جسے گرا دیا گیا۔ دونوں مقامات پر بے دخلی مہم بغیر کسی بڑے احتجاج کے مکمل کی گئی۔ تاہم، صورتحال اس وقت بدل گئی جب انتظامیہ نے مہیشکاپور علاقے میں CITU کے 'سمپرک بھون' کو منہدم کرنے کی کوشش کی کارروائی کی اطلاع ملتے ہی مقامی رہائشیوں بالخصوص خواتین کی بڑی تعداد جائے وقوعہ پر جمع ہو گئی اور احتجاج شروع کر دیا۔ مقامی سی آئی ٹی یو لیڈر سمتا چٹرجی کی قیادت میں احتجاج جاری تھا مظاہرین کا دعویٰ تھا کہ یہ عمارت نہ صرف سیاسی سرگرمیوں کا مرکز ہے بلکہ علاقے کی مختلف سماجی اور مزدور تنظیموں کا بھی ایک بڑا مرکز ہے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ عمارت کے اچانک منہدم ہونے سے علاقے میں سماجی اور مزدوری کی بہت سی سرگرمیاں متاثر ہوں گی اور مقامی رہائشیوں کو تکلیف ہوگی۔اس سے جائے وقوعہ پر ایک کشیدہ صورتحال پیدا ہو گئی جس کے نتیجے میں پولیس اور مظاہرین کے درمیان طویل بحث و مباحثہ ہوا۔دوسری جانب ڈی ایس پی حکام نے واضح کیا کہ تنظیم کی زمین پر غیر قانونی طور پر بنائے گئے تمام ڈھانچوں کے خلاف یکساں کارروائی کی جا رہی ہے۔عہدیداروں نے کہا کہ کارروائی کی بنیاد کسی تنظیم یا سیاسی جماعت کی شناخت نہیں ہے بلکہ زمین کی قانونی ملکیت ہیصورتحال کشیدہ ہے۔ دھیرے دھیرے حالات خراب ہوتے گئے۔ پولیس اور مظاہرین کے درمیان طویل بحث ہوئی اگرچہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا لیکن انتظامیہ نے صورتحال کی روشنی میں اور امن وامان برقرار رکھنے کے لیے رابطہ بھون کے خلاف کارروائی معطل کر دی بعد ازاں افسران بغیر کسی انہدام کے چلے گئے۔دن بھر کی اس کارروائی کے بعد سیاسی حلقوں میں بحثیں تیز ہو گئی ہیں۔ ایک طرف ترنمول کانگریس کے دو دفاتر کو منہدم کیے جانے کی بات ہو رہی ہے، وہیں دوسری طرف سی آئی ٹی یو کے سمپرک بھون کے خلاف کارروائی کو ملتوی کرنے کو لے کر مختلف سیاسی پارٹیوں اور سماجی تنظیموں میں بھی بحث چھڑ گئی ہے۔آنے والے دنوں میں اس معاملے پر مزید سیاسی ردعمل سامنے آنے کی توقع ہے۔

نیشنل ہائی وے پر حادثات کی روک تھام کیلئے مشترکہ مہم، حادثے کے شکار علاقوں کا معائنہ

آسنسول:2/جون، (عوامی نیوز سروس): قومی شاہراہ پر سڑک حادثات کی تعداد کو کم کرنے کے لیے آسنسول-درگاپور پولیس کمشنریٹ کے محکمہ ٹریفک، مقامی پولیس اسٹیشن، موٹر وہیکل ڈپارٹمنٹ اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے اہلکاروں نے مشترکہ طور پر ایک خصوصی معائنہ مہم چلائی معائنہ کے دوران ان علاقوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا جہاں سب سے زیادہ سڑک حادثات ہوتے ہیں حکام نے حادثات کی وجوہات اور ان کے خاتمے کے لیے ضروری اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔اس سلسلے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے محکمہ ٹریفک کے ڈی سی پی وی جی ستیش نے بتایا کہ قومی شاہراہ کے مختلف حادثات کا شکار (بلیک اسپاٹ) علاقوں کا معائنہ کیا گیا انہوں نے کہا کہ ان مقامات پر حادثات کی زیادہ تعداد کی وجوہات کا مطالعہ کیا جائے گا اور انہیں کم کرنے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں گے۔ڈی سی ٹریفک نے بتایا کہ اس مشترکہ مہم میں محکمہ ٹریفک کے علاوہ مقامی پولیس اسٹیشن، محکمہ موٹر وہیکل اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے اہلکار بھی شامل تھے۔یہ اقدام مستقبل میں قومی شاہراہوں پر حادثات کی تعداد کو کم کرنے اور عوام کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے تمام محکموں کے ساتھ مل کر کیا جا رہا ہیحکام نے بتایا کہ حادثات پر مؤثر طریقے سے قابو پانے کے لیے سڑک کی حفاظت کے حوالے سے اس طرح کے معائنہ اور آگاہی مہمات مستقبل میں بھی جاری رہیں گی۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: مردم شماری کا دباؤ

ہے کہ اگرچہ ابھی تک کوئی باضابطہ اعلان نہیں ہوا ہے تاہم تمام پارٹیاں قبل از انتخابات تیاریوں کے حوالے سے الرٹ نظر آ رہی ہیں۔ ذرائع کے مطابق الیکشن کمیشن فی الحال مختلف ریاستوں میں حالات اور انتظامی تقاضوں کا مطالعہ کر رہا ہے۔

بقیہ: آج وزیراعلیٰ

اس دوران البیریا ایسٹ کے اس ایم ایل اے نے آج سخت پیغام دیا۔ رتبرتا نے سختی سے اعلان کیا کہ ہاوڑہ کے تمام ترنمول ایم ایل اے کل، بدھ کو نابنا میں وزیراعلیٰ کی انتظامی میٹنگ میں موجود ہوں گے۔تو کیا یہ ہاوڑہ کے ایم ایل اے پارٹی کی ہدایات کے باہر کام کر رہے ہیں؟ کیا وہ رتبرت کے ساتھ رابطے میں ہیں؟ یہ سوال بھی اٹھایا گیا ہے۔

بقیہ: ٹرین میں سیٹ

کر دیا۔عینی شاہد کا کہنا تھا کہ حملہ اتنا خطرناک تھا کہ ہم لوگ کسی طرح اپنی جان بچا کر وہاں سے بھاگنے میں کامیاب ہوئے۔عینی شاہدین کے مطابق پراسیا اسٹیشن پر ہوئی ہنگامہ آرائی کے بعد ایک بار تو صورتحال پرامن ہو گئی، تاہم دوسرے فریق کے دل میں رنجش باقی تھی۔ گروپ نے بوردہی اسٹیشن پر علی خان کو گھیر کر لات، گھونسوں اور ہتھیاروں سے بری طرح زدوکوب کیا۔ شدید زخموں کی وجہ سے علی خان نے پلیٹ فارم پر ہی دم توڑ دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی جی آر پی موقع پر پہنچی۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال بھیج دیا۔ پولیس نے ملزمین کی گرفتاری کے لیے اسٹیشن اور اطراف کے علاقوں کو گھیرے میں لے لیا تاہم تب تک ملزمین موقع سے فرار ہو چکے تھے۔ جی آر پی آملہ کے تھانہ انچارج پرمود پاٹل نے کہا کہ اس پورے معاملے میں قتل کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ ریلوے اسٹیشن پر لگے سی سی ٹی وی فوٹیج کی اچھی طرح سے جانچ کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ واقعہ کے وقت اسٹیشن پر موجود عینی شاہدین اور مقتول کے دوستوں کے بیانات بھی قلمبند کیے جا رہے ہیں۔ ملزمین کی شناخت کی کوششیں جاری ہیں اور انہیں جلد از جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔

بقیہ: میں تمہاری کھال

سے عالمی سطح پر اسرائیل مزید تنہا ہو جائے گا۔ امریکی حکام کے مطابق ٹرمپ اس بات سے آگاہ تھے کہ حزب اللہ اسرائیل پر حملے کر رہی ہے اور اسرائیل کو اپنے دفاع کا حق حاصل ہے، تاہم ان کا خیال تھا کہ حالیہ دنوں میں نیتن یاہو غیر متناسب انداز میں کشیدگی بڑھا رہے ہیں۔ بیروت پر حملے کی دھمکیوں کے علاوہ اسرائیل جنوبی لبنان میں اپنی زمینی کارروائیوں کو بھی وسعت دے رہا ہے۔ایک اور امریکی عہدیدار نے بتایا کہ ٹرمپ لبنان میں بڑی تعداد میں شہری ہلاکتوں پر بھی تشویش رکھتے تھے اور انھوں نے اس بات پر اعتراض کیا کہ اسرائیلی فوج ایک حزب اللہ کمانڈر کو نشانہ بنانے کے لیے پوری عمارتیں گرا رہی ہے۔ دریں اثنا ایک اسرائیلی عہدیدار نے ایکسیوس کو بتایا کہ اسرائیل اب بیروت میں حزب اللہ کے اہداف پر حملہ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ ذرائع کے مطابق ٹرمپ اور نیتن یاہو کے درمیان ماضی میں بھی کئی کشیدہ گفتگوئیں ہو چکی ہیں، تاہم ایران اور دیگر معاملات پر دونوں رہنما قریبی رابطے میں رہے ہیں۔ ایک امریکی عہدیدار نے کہا کہ اقتدار میں واپسی کے بعد نیتن یاہو کے ساتھ ہونے والی یہ ٹرمپ کی سخت ترین گفتگوؤں میں سے ایک تھی۔ حکام کا کہنا ہے کہ ٹرمپ کی ناراضگی کی ایک بڑی وجہ یہ تھی کہ لبنان میں نیتن یاہو کی جانب سے کشیدگی بڑھانے کے فیصلے سے ایران کے ساتھ ان کے مذاکرات متاثر ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا تھا۔ گفتگو کے بعد ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر ایک پیغام میں کہا کہ ایران کے ساتھ مذاکرات "تیزی سے جاری "ہیں۔ دوسری جانب نیتن یاہو نے گفتگو کے بعد جاری بیان میں کہا کہ انھوں نے ٹرمپ کو بتایا ہے کہ اگر حزب اللہ اسرائیل پر حملے بند نہیں کرتی تو اسرائیل بیروت میں اہداف کو نشانہ بنائے گا، جب کہ اس دوران جنوبی لبنان میں اپنی کارروائیاں جاری رکھے گا۔ نیتن یاہو نے اپنے بیان میں کہا "ہمارا مؤقف تبدیل نہیں ہوا۔ "تاہم ایک دوسرے امریکی عہدیدار نے دعویٰ کیا کہ حقیقت میں اس گفتگو کے دوران ٹرمپ کا مؤقف غالب رہا۔ عہدیدار کے مطابق نیتن یاہو نے جواب میں کہا" ٹھیک ہے، ٹھیک ہے، بس یہ یقینی بنائیں کہ تمام معاملات سنبھال لیے جائیں۔ "'امریکہ اور ایران کے درمیان زیر مذاکرات مفاہمتی یادداشت میں لبنان میں لڑائی کے خاتمے کی شق شامل ہے اور یہی معاملہ اس سے قبل بھی ٹرمپ اور نیتن یاہو کے درمیان ایک کشیدہ گفتگو کا سبب بن چکا ہے۔

بقیہ: کولکاتا میں سیاسی

کے ساتھ گٹھ جوڑ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، واضح رہے کہ پارٹی نے اُن دونوں ایم ایل اے کو پارٹی سے نکال دیا ہے اور قیاس آرائی کی جا رہی ہے کہ ترنمول اب دو حصہ میں بٹ سکتی ہے، جس طرح سے مہاراشٹر کا حال ہوا شیو سینا دو حصوں میں منقسم ہو گئی اسی طرح سے مغربی بنگال میں ترنمول کا بھی وہی حال ہو سکتا ہے اب دیکھنا یہ ہوگا کہ مغربی بنگال کی سیاست کس طرح کا رخ اختیار کرتی ہے۔

500 میچز کے بعد ریٹائرمنٹ: ’چاچا کرکٹ‘ عبدالجلیل جنھوں نے ورلڈ کپ کے لیے اپنا مکان بھی بیچ دیا

اس کہانی کی ابتدا 21 فروری 1969 کو لاہور کے قذافی سٹیڈیم میں ہوئی۔ یہ پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان سیریز کے دوسرے ٹیسٹ کا پہلا دن تھا۔ یہ وہ زمانہ تھا جب لاہور شہر میں اس کھیل کا جنون اپنے عروج پر تھا اور قذافی سٹیڈیم میں بین الاقوامی ٹیموں کی آمد، خصوصاً کالن کاؤڈرے کی قیادت میں انگلینڈ کا آنا ایک بڑا واقعہ تصور کیا جا رہا تھا۔

لاہور کے ساتھ ساتھ اس کے نواحی علاقوں اور صوبہ پنجاب کے دیگر شہروں سے کرکٹ شائقین کا ایک سیلاب سواریوں پر اور پیدل قذافی کے راستوں کی جانب اُمڈ آیا تھا۔ اس دور میں ٹیلی ویژن کا رواج عام نہیں تھا اس لیے لوگ میچ دیکھنے کے لیے بڑی تعداد میں سٹیڈیم کا رُخ کیا کرتے تھے۔ قذافی سٹیڈیم کی گنجائش آج کے مقابلے میں کم تھی، اندازاً 25,000 سے 30,000 کے قریب تماشائی یہاں بیٹھ سکتے تھے۔

کرکٹ مورخین اور اس دور کے اخبارات جیسے ’پاکستان ٹائمز‘ کے مطابق ’اہم میچوں اور ٹیسٹ کے اختتامی دنوں میں سٹیڈیم مکمل طور پر بھر جاتا تھا اور یہی حال اس روز بھی تھا۔‘ اسی ہجوم میں سیالکوٹ سے تعلق رکھنے والا 20 سالہ نوجوان عبدالجلیل بھی شامل تھا، جو زندگی میں پہلی بار کسی انٹرنیشنل میچ کو سٹیڈیم میں دیکھنے کے ناقابل یقین احساس کے ساتھ پویلین کی طرف بڑھ رہا تھا۔ اس کے ہاتھ میں پاکستانی پرچم اور لبوں پر ’پاکستان زندہ باد‘ کے نعرے تھے، اسے ایک ان دیکھا یقین تھا کہ کپتان سعید احمد کی قیادت میں ظہیر عباس، مشتاق محمد، حنیف محمد، انتخاب عالم، آصف اقبال اور وسیم باری جیسے کھلاڑی انگلینڈ کو ہوم گراؤنڈ پر ٹکنے نہیں دیں گے۔

ہوم گراؤنڈ سے زیادہ بھروسہ اسے ہزاروں نفوس پر مشتمل اس ہوم کراؤڈ پر تھا جو ا؟س کے نزدیک ٹیم میں جوش و جذبے کی ایک نئی لہر پھونک سکتا تھا اور اسی کا حصہ بنتے ہوئے عبدالجلیل نے سب پر بازی لے جانے کی ٹھانی۔ اُن کی آواز بلند ہوتے ہوتے فلک شگاف نعروں کا روپ دھار گئی اور اس میں شامل ہونے والی دیگر ہزاروں آوازوں نے ٹیسٹ کرکٹ کی سلو پیس کو بھی غیر معمولی طور پر پ؟رجوش بنا دیا۔

پہلی اننگ میں سلیم الطاف نے 62 رنز پر چار انگلش کھلاڑیوں کو آؤٹ کر دیا اور مہمان ٹیم 243 رنز پر ڈھیر ہو گئی، عبدالجلیل سمیت ہزاروں پاکستانی توقع کر رہے تھے کہ یہ میچ چوتھے دن پاکستان کے حق میں سمٹ جائے گا لیکن پانچویں روز یہ مقابلہ ڈرا ہو گیا۔ دیگر مداحوں کی طرح عبدالجلیل بھی مایوس ضرور تھے مگر سٹیڈیم میں میچ دیکھنے کے تجربے نے ان کی طبیعت پر گہرا اثر چھوڑا تھا اور انھوں نے سوچنا شروع کر دیا کہ وہ پروفیشنل کرکٹ کھیل کر نہ سہی، پروفیشنل کرکٹرز کو بھرپور انداز میں سپورٹ کر کے ہی ملک اور اس کھیل سے اپنی محبت کا اظہار کر سکتے ہیں۔ یہ نوجوان صوفی عبدالجلیل ا؟گے چل کر ’چاچا کرکٹ‘ کے نام سے مشہور ہوئے۔ میچز ملک میں ہو رہے ہوں یا بیرون ملک، چاچا کرکٹ کی موجودگی لازمی دکھائی دینے لگے۔ ایک تازہ نشست میں 70 سالہ چاچا کرکٹ نے بہت دلچسپ گفتگو کی اور اپنی زندگی کے اہم لمحات کے بارے میں ہم سے بات کی۔

چاچا کرکٹ نے بات کرتے ہوئے کہا کہ ’جوانی میں مجھے کرکٹ کا جنون کی حد تک شوق تھا، کوشش بہت کی کہ پروفیشنل کرکٹر بنوں لیکن قسمت نے ساتھ نہیں دیا، پھر میں نے سیالکوٹ میں اپنا کلب، سی سی یعنی چوہدری کرکٹ کلب کے نام سے بنایا اور بطور وکٹ کیپر اپنا شوق پورا کرنے لگا۔‘ اُن کا کہنا تھا کہ ’ہم نواحی قصبوں اور قریبی شہروں میں بھی جا کر میچز کھیلتے تھے، بہت اچھا وقت تھا وہ۔‘

چلو چلو شارجہ چلو...

سنہ 1973 میں عبدالجلیل متحدہ عرب امارات کی ریاست ابوظہبی چلے گئے اور وہاں میونسپلٹی میں ملازمت اختیار کر لی۔ چند سالوں بعد شارجہ میں پاکستان کے انڈیا اور دیگر ٹیموں سے میچز ہونے لگے، بقول چاچا کرکٹ، کم تنخواہ کے باوجود وہ باقاعدگی سے تین بسیں بدل کر اور سخت گرمی میں سفر کر کے ابوظہبی سے شارجہ آ کر ان میچز میں شرکت کرنے لگے اور وہ بھی ا؟سی بھرپور جذبے کے ساتھ جیسا قذافی سٹیڈیم میں اپنے پہلے میچ میں دکھایا تھا۔ اسی شوق نے انھیں پاکستان کے پرچم کے رنگ والے کُرتے اور ٹوپی میں ملبوس کر دیا جو آگے چل کر ان کی پہچان بنا اس کے ساتھ قومی پرچم ہاتھ میں لیے وہ پویلین میں دور ہی سے پہچانے جانے لگے۔ شائقین بطور ہیومن میسکاٹ ان کی لیڈر شپ میں نعرے لگاتے تو ایک سماں بندھ جاتا جس سے میدان میں کھیلنے والے کرکٹرز، یہاں تک کہ کمنٹیٹرز بھی محظوظ ہوتے۔

جاوید میانداد کا تاریخی چھکا اور دو سو کلو مٹھائی...

انڈیا کے خلاف 18 اپریل سنہ 1986 میں ایشیا کپ کے فائنل میں چیتن شرما کی آخری گیند پر جاوید میانداد کے چھکے نے پوری دنیا کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ چاچا کرکٹ بتاتے ہیں کہ آس روز بھی وہ پویلین میں موجود تھے اور غالباً وہ واحد فلیگ مین تھے جو خود بھی کلب کرکٹ کھیل چکے تھے۔ ’اس چھکے کے بعد میرے دل کی کیا کیفیت تھی، اتنے برس گزر جانے کے بعد بھی وہ الفاظ میں نہیں بتا سکتا، میں اتنا جذباتی ہو گیا تھا کہ اپنی جمع پونجی میں سے ایک بڑی رقم نکال کر تقریباً 200 کلو مٹھائی پاکستانی مداحوں میں تقسیم کر دی، یہ اس وقت ایک ریکارڈ تھا جو کئی سالوں تک میرے سر رہا۔‘

یہی وہ میچ تھا جس کے بعد میانداد کی طرح چاچا کرکٹ بھی شہرت کی بلندیوں پر جا پہنچے۔ پاکستان کے ساتھ ساتھ متحدہ عرب امارات میں لوگ انھیں پہچاننے لگے، ان سے آٹوگراف لینے لگے۔ انھیں احساس ہوا کہ وہ کرکٹ کے منظرنامے پر ایک الگ پہچان بنا چکے ہیں، لہٰذا انھوں نے فیصلہ کیا کہ اب وہ صرف ایک تماشائی نہیں بلکہ ٹیم کے آفیشل ’چیئر لیڈر‘ کے طور پر خود کو پاکستان کے لیے وقف کر دیں گے۔

کرکٹ کے لیے ذاتی مکان کی قربانی

پاکستان ان کا گھر تھا اور متحدہ عرب امارات جائے ملازمت، یہاں تک تو میچ دیکھنے کے اخراجات ان کے بس میں تھے لیکن یہاں سے باہر نکل کر پاکستان کی نمائندگی کرنے کے لیے وسائل درکار تھے۔ کرکٹ بورڈ نے ابتدا میں معاونت کی جس کی وجہ سے وہ ملکی اور غیر ملکی سٹیڈیمز میں پاکستان کی شان بڑھاتے نظر ا؟ئے، البتہ سنہ 1999 کا ورلڈ کپ ان کے لیے ایک کٹھن امتحان بن کر آیا۔ کرکٹ مصروفیات کی وجہ سے وہ نوکری کو پہلے ہی خیر باد کہہ چکے تھے اس امید پر کہ پی سی بی انھیں سپورٹ کرتا رہے گا۔ لیکن ٹورنامنٹ سر پر آ جانے کے باوجود انھیں کسی بھی جانب سے سپانسر شپ نہیں ملی۔ ایسے میں مجبوراً ذاتی مکان 15 لاکھ روپے میں فروخت کرنا پڑا۔ چاچا کرکٹ کا کہنا ہے کہ ’وہ ایک بڑا مشکل وقت تھا، میں نے ہر جگہ ہاتھ پیر مارے لیکن بات نہیں بنی۔ ورلڈ کپ سے بڑا کوئی اور سٹیج کیا ہو سکتا تھا؟ میری بڑی خواہش تھی کہ ٹیم کو سپورٹ کرنے انگلینڈ جاؤں لیکن پیسوں کا بندوبست نہیں ہو پا رہا تھا، پھر میری اہلیہ نے خود اپنے ہاتھ سے مکان کے کاغذات مجھے تھمائے اور کہا کہ یہ وقت گزر جائے گا، آپ ہمت کریں۔‘

اُن کا کہنا ہے کہ ’آج وہ گھر کروڑوں کی مالیت کا ہے لیکن مجھے اس کا کوئی ملال نہیں۔ ’میں انگلینڈ گیا اور وہاں ہمیں جو محبت ملی وہ اس رقم سے کہیں زیادہ ہے۔‘

انڈیا میں چرچے اور گوتم سدھیر سے دوستی

شارجہ سے ملنے والی شہرت یو اے ای میں مقیم غیر ملکیوں اور ٹی وی کے ذریعے انڈیا میں بھی خوب پھیلی۔ چاچا کرکٹ نے کئی بار ٹیم کے ساتھ انڈیا کا دورہ کیا اور بھرپور پیار سمیٹا۔ وہ خود بتاتے ہیں کہ بالی وڈ اداکار امیتابھ بچن نے ایک نجی محفل کے دوران پاکستانی شائقین کی کرکٹ سے لگاؤ کی بات کرتے ہوئے ان کا ذکر ان الفاظ میں کیا تھا کہ ’چاچا جی کرکٹ کی دنیا کا وہ فین ہے جس نے کھیل کو صرف کھیل نہیں رہنے دیا۔ بلکہ اسے محبت کا ایک تہوار بنا دیا ہے۔ ان کا جذبہ سرحدوں سے بالاتر ہے۔‘

اسی طرح مختلف مواقع پر سنیل گواسکر اور جیفری بائیکاٹ جیسے بڑے کھلاڑی بھی چاچا کی تعریف کر چکے ہیں۔ گواسکر نے ایک موقع پر کمنٹری کے دوران کہا کہ ’کرکٹ صرف پچ پر نہیں، بلکہ گیلریوں میں بھی کھیلی جاتی ہے اور چاچا کرکٹ جیسے لوگ اس کھیل کی روح ہیں جو اسے زندہ رکھتے ہیں۔‘ اسی طرح جیف بائیکاٹ جو اپنی سخت گیر تنقید کے لیے جانے جاتے ہیں نے جب چاچا کرکٹ کو 90 کی دہائی میں شارجہ کی شدید گرمی اور ہجوم کے درمیان بھی مسلسل پاکستان کی حمایت کرتے ہوئے دیکھا، تو انھوں نے اپنے تجزیے میں انھیں ’میدان میں روح پھونکنے والا‘ قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک کھلاڑی تب تک مکمل نہیں ہوتا جب تک اسے پیچھے سے ایسے ’جذبات کا سہارا‘ نہ ملے جیسا چاچا فراہم کرتے ہیں۔

سنہ 2004 میں جب پاکستان اور انڈیا کے درمیان کرکٹ تعلقات کی بحالی ایک تاریخی دور میں داخل ہوئی تو کھیل کے میدانوں سے ہٹ کر انسانی دوستی کی بھی ایک ایسی مثال قائم ہوئی جس نے دلوں کو مزید قریب کیا۔ انڈیا کے مشہور کرکٹ مداح گوتم سدھیر، جو سٹیڈیم میں انڈین جھنڈے جیسی اپنی باڈی پینٹنگ اور شنکھ بجانے کے لیے جانے جاتے ہیں، جب دور؟ پاکستان کے موقع پر لاہور پہنچے تو انھیں قیام و طعام کے مسائل کا سامنا تھا۔ ایسے میں چاچا کرکٹ نے نہ صرف انھیں خوش آمدید کہا بلکہ اپنے گھر میں ٹھہرایا۔

وہ کہتے ہیں کہ ’گوتم میرے لیے چھوٹے بھائیوں جیسا رہا ہے، وہ جب یہاں آیا تو میں نے کہا تم میرے نہیں پاکستان کے بھی مہمان ہو، ہم نے ساتھ کھانے کھائے، میں نے اسے سارا لاہور گھمایا، جب ہم اکٹھے سٹیڈیم جاتے تھے۔ ’لوگ ہمیں دیکھ کر حیران ہوتے کہ ایک گہرا سبز ک؟رتا پاکستانی پرچم جیسا اور اس کے ساتھ انڈین پرچم والا کیسے گلے مل رہے ہیں۔‘ چاچا کرکٹ کا کہنا ہے کہ ’اصل میں ہم دونوں کا مشن ایک ہی تھا، دنیا کو یہ بتانا کہ کرکٹ لڑائی کا نام نہیں، بلکہ جوڑنے کا نام ہے۔ گوتم واپس گیا تو یہاں ملنے والی محبت کے بارے میں بتایا ا؟ن سب کو۔ بس یہی میری سب سے بڑی کامیابی ہے۔‘

نصف صدی کا قصہ

گذشتہ 54 برسوں میں 77 سالہ چاچا کرکٹ نے بطور چیئر لیڈر 500 میچوں میں پاکستان کی نمائندگی کی اور ہر ہار جیت پر ٹیم کا حوصلہ بڑھایا۔ البتہ ان کے بقول 1999 کے آسٹریلیا کے خلاف ورلڈ کپ فائنل، 2011 میں انڈیا کے خلاف عالمی کپ کے سیمی فائنل اور اسی طرح نیویارک میں بھی انڈیا کے خلاف 2024 کا ٹی ٹوئنٹی میچ میں پاکستان کی شکستوں پر انھیں آج بھی پچھتاوا ہے۔ دنیا گھومنے اور پاکستان کی ہر بڑے کرکٹنگ سٹیج پر نمائندگی کرنے کے باوجود بھی چاچا سیالکوٹ میں انتہائی سادگی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔

بریانی، دال چاول اور چاولوں کے ساتھ بیف کا سالن ان کی مرغوب ترین غذائیں رہی ہیں لیکن اب صحت کا خیال رکھتے ہوئے کم مرچ اور نمک والی خوراک ہی لیتے ہیں۔

اپنی جانشینی سے متعلق سوال پر چاچا کا کہنا تھا کہ ’میں یہ ذمہ داری اپنے بچوں کو ہی سونپنا چاہوں گا جنھوں نے ملک کے لیے میرے جذبے اور قربانی کو بہت قریب سے محسوس کیا ہے۔‘ ’بہت سے لوگ میری طرح کا حلیہ بنا کر سٹیڈیمز میں آ جاتے ہیں۔ لیکن ان میں سے زیادہ تر صرف مشہور ہونے، سوشل میڈیا پر ویوز حاصل کرنے اور سپانسرز ڈھونڈنے کے چکروں میں پڑے ہوئے ہیں۔ میں انھیں یہی مشورہ دوں گا کہ سپورٹ ایسی کریں جس سے پاکستان ٹیم جیت کی طرف گامزن ہو سکے، البتہ یہ بھی ضروری ہے کہ کبھی بھی حریف کھلاڑی، ٹیم یا ملک کے بارے میں کچھ غلط مت کہیں۔‘ چاچا کا کہنا ہے کہ انھوں نے ساری عمر کبھی کسی حریف ٹیم یا کھلاڑی کے بارے میں کوئی تلخ بات نہیں کہی اور آج کے دور کے شائقین کو بھی وہ یہی مشورہ دیتے ہیں کہ سوشل میڈیا کے ویوز کے لیے اپنی اخلاقیات نہ کھوئیں۔ چاچا کرکٹ، جن کی ریٹائرمنٹ 4 جون 2026 کو آسٹریلیا کے خلاف لاہور میں ہونے والے میچ کے بعد طے ہے، اب اپنی زندگی کا ایک نیا باب شروع کرنے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں انھوں نے کہا کہ ’اپنی زندگی کے اس آخری میچ کو یادگار بنانے کے لیے، میری خواہش ہے کہ پاکستان کرکٹ بورڈ تمام سابقہ کھلاڑیوں کو ایک اعزازی عشائیے پر مدعو کرے۔ میں اس تقریب میں بورڈ اور کرکٹرز کے ساتھ ساتھ میڈیا، کرکٹ سے جڑے احباب اور اپنے دوستوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جنھوں نے میرے مشن کی ساری عمر حمایت کی۔‘

انھوں نے کہا کہ ’خدا گواہ ہے کہ میرے دل میں کیا ہے، چاچا کرکٹ نے جو کچھ کیا، صرف پاکستان کے لیے کیا اور جو کچھ بھی آگے کروں گا، وہ بھی اسی ملک کے لیے ہوگا۔ میں نے پی سی بی سے گزارش کی ہے کہ وہ میرے اس آخری میچ کے موقع پر میری خدمات کا اعتراف کرے۔

’پی سی بی خود دیکھ سکتا ہے کہ کس نے پاکستان کی خدمت میں کتنا وقت گزارا ہے۔ میرا مشن کسی یونیورسٹی یا این جی او کے ذریعے کسی نہ کسی شکل میں جاری رہے گا۔‘ صوفی عبدالجلیل سیالکوٹ میں ایک میوزیم قائم کرنا چاہتے ہیں جہاں ان کی 54 سالہ یادیں، تصاویر اور وہ انمول تحائف محفوظ ہوں گے جو انھیں دنیا بھر کے مداحوں نے دیے ہیں۔

آر سی بی کی جیت کے بعد وراٹ اور انوشکا ورنداون پہنچے، پریمانند مہاراج سے آشیرواد لیا

متھرا، 2 جون (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کی کامیابی کے بعد، ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی اپنی اہلیہ اور اداکارہ انوشکا شرما کے ساتھ منگل کی صبح ورنداون پہنچے۔ یہاں دونوں نے سنت پریمانند مہاراج سے ملاقات کی اور ان کا آشیرواد لیا۔ وراٹ اور انوشکا اس سے پہلے بھی کئی بار ورنداون آشرم جا چکے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق دونوں صبح ایئرپورٹ سے سیدھے ورنداون پہنچے۔ ان دنوں پروشوتم ماس کے دوران پریمانند مہاراج عوامی پروگراموں اور معمول کی ملاقاتوں سے دور گوشہ نشینی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ حالیہ دنوں میں بھی ان کی گوشہ نشینی کے بارے میں اطلاعات سامنے آئی تھیں۔ بتایا جاتا ہے کہ وراٹ اور انوشکا صبح تقریباً چار بجے یمنا کے کنارے واقع کٹیا میں پہنچے اور پریمانند مہاراج سے ملاقات کی۔ اس دوران دونوں سادہ لباس میں، گلے میں تلسی کی مالا اور ماتھے پر تلک لگائے ہوئے نظر آئے۔ انہوں نے سنت کے ساتھ روحانی موضوعات پر گفتگو کی اور ان کا آشیرواد حاصل کیا۔ پریمانند مہاراج سے ملاقات کے بعد یہ جوڑا ان کے گرو دیو شری

ہت گورنگی شرن مہاراج (دادا گرو) کے آشرم بھی پہنچا، جہاں انہوں نے درشن و پوجن کیا اور روحانی رہنمائی حاصل کی۔ وراٹ کوہلی اور انوشکا شرما کا ورنداون سے خصوصی روحانی تعلق رہا ہے۔ دونوں وقتاً فوقتاً پریمانند مہاراج کے آشرم جا کر آشیرواد حاصل کرتے رہے ہیں اور کئی بار ان کے دوروں کی تصاویر اور ویڈیوز بھی چرچا سرخیوں میں رہے ہیں۔ آر سی بی کی حصولیابیوں اور مصروف کرکٹ شیڈول کے درمیان وراٹ کا یہ روحانی دورہ ایک بار پھر خبروں میں ہے۔ مداح اسے کامیابی کے بعد سنتوں اور ایشور کے تئیں اظہارِ تشکر کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔

شری رام فنانس اور پادوکون اسکول آف بیڈمنٹن کے درمیان شراکت داری کا اعلان

بنگلورو، 2 جون (یو این آئی) شری رام گروپ کی معروف کمپنی 'شری رام فنانس لمیٹڈ' 'ایس ایف ایل' نے 'پادوکون اسکول آف بیڈمنٹن' 'پی ایس بی' کے ساتھ بطور 'پریزینٹنگ اسپانسر' ایک اہم شراکت داری کا اعلان کیا ہے۔ اس تعاون کا باضابطہ اعلان شری رام فنانس کے ایگزیکٹو وائس چیئرمین امیش ریونکر اور ہندوستان کے لیجنڈری بیڈمنٹن کھلاڑی و پی ایس بی کے بانی پدم شری پرکاش پادوکون نے بنگلورو میں واقع 'پادوکون-ڈراوڈ سینٹر آف اسپورٹس ایکسی لینس' میں کیا۔ اس شراکت داری کے ذریعے شری رام فنانس مالیاتی شمولیت اور کمیونٹی کی ترقی کے ساتھ ساتھ اب کھیلوں کے میدان میں بھی زمینی سطح کے ٹیلنٹ کو نکھارنے کے عزم کو مضبوط کر رہا ہے۔ اس معاہدے کے تحت ہندوستان میں پی ایس بی کے تمام موجودہ اور مستقبل کے مراکز اب "شری رام فنانس پریزینٹس پادوکون اسکول آف بیڈمنٹن" کے نام سے چلائے جائیں گے۔ اس کا مقصد ملک بھر میں ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کے لیے بیڈمنٹن کی پیشہ ورانہ تربیت کو آسان بنانا ہے۔ ملک بھر میں پی ایس بی کے تمام مراکز اب "شری رام فنانس پریزینٹس پادوکون اسکول آف بیڈمنٹن" کے نام سے جانے جائیں گے۔ اکیڈمیوں کے کھلاڑیوں، کوچز اور سپورٹ اسٹاف کے درمیان 2,000 سے زیادہ برانڈڈ ٹی شرٹس تقسیم کی جائیں گی۔ شری رام فنانس کی سرپرستی میں 13 اوپن ٹورنامنٹس منعقد کیے جائیں گے، جبکہ 2 آل انڈیا یونکس ٹورنامنٹس میں کمپنی "پاورڈ بائی" اسپانسر ہوگی۔ گزشتہ چار دہائیوں سے شری رام فنانس چھوٹے کاروباریوں اور محروم طبقات کا قابلِ اعتماد مالیاتی شراکت دار رہا ہے۔ پادوکون اسکول کے ساتھ یہ شراکت داری اسی سوچ کا تسلسل ہے، جس کا مقصد انسانی صلاحیتوں میں سرمایہ کاری کرنا اور کھیلوں کے ذریعے نوجوانوں کو آگے بڑھنے کا موقع دینا ہے۔

پاکستان ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ 2028 کی میزبانی کرے گا

اسلام آباد، 2 جون (یو این آئی) پاکستان ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ 2028 کی میزبانی کرے گا جس کی باقاعدہ منظوری حالیہ اجلاس میں دی گئی۔ اس سے قبل پاکستان کو چیمپئنز ٹرافی سمیت بڑے ایونٹس کی میزبانی مل چکی ہے اور اب ایک اور عالمی ٹورنامنٹ کی میزبانی بھی مل گئی۔ ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ 2028 میں مجموعی طور پر 12 ٹیمیں حصہ لیں گی۔

ٹورنامنٹ کے فارمیٹ کے تحت 10 ٹیمیں براہِ راست کوالیفائی کریں گی جن میں 2026 ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ کی ٹاپ آٹھ ٹیمیں، میزبان ملک (اگر پہلے سے کوالیفائی نہ کری) اور 6 جولائی 2026 تک ICC ویمنز T20I رینکنگ میں اگلی سب سے اونچے درجے والی ٹیمیں شامل ہیں۔ باقی دو ٹیموں کا فیصلہ گلوبل کوالیفائر ٹورنامنٹ کے ذریعے کیا جائے گا جس میں مختلف ریجنل کوالیفائنگ ایونٹس بھی شامل ہوں گے۔ ٹورنامنٹ کی مکمل تفصیلات اور ریجنل الاٹمنٹ جولائی میں ہونے والے آئی سی سی اجلاس میں طے کی جائیں گی۔

تاریخی واپسی: عالمی کپ 2026 کے لیے ترکیہ کی 26 رکنی ٹیم کا اعلان

استنبول، 2 جون (یو این آئی) ترکیہ نے منگل کے روز فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لیے اپنی حتمی 26 رکنی ٹیم کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ یہ اسکواڈ 11 جون سے 19 جولائی تک امریکہ، کینیڈا اور میکسیکو کی مشترکہ میزبانی میں کھیلے جانے والے اس میگا ایونٹ میں ملک کی نمائندگی کرے گا۔ ہیڈ کوچ وینچنز و مونٹیلا نے یورپ کے بڑے کلبوں میں کھیلنے والے اسٹارز اور ترکیہ کے مقامی ہوم کلبوں کے مایہ ناز کھلاڑیوں کو ملا کر ایک متوازن ٹیم تشکیل دی ہے۔ ترکیہ 2002 کے بعد پہلی بار فٹ بال ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنے میں کامیاب ہوا ہے، جس کی وجہ سے شائقین میں زبردست جوش و خروش پایا جا رہا ہے۔ گول کیپر محمد شینگیز یر، ارال فمشر اور دیمیر ایگے تکناز حتمی 26 رکنی اسکواڈ میں جگہ بنانے میں ناکام رہے ہیں۔ تاہم، وہ فیفا کے قوانین کے تحت متبادل کھلاڑیوں کے طور پر ٹیم کے ساتھ امریکہ کا سفر کریں گے، تا کہ کسی کھلاڑی کے زخمی ہونے کی صورت میں انہیں پہلے میچ سے قبل اسکواڈ میں شامل کیا جا سکے۔ ترک اسکواڈ آج مقامی وقت کے مطابق دوپہر 1:30 بجے فورٹ لاڈرڈیل، فلوریڈا (امریکہ) میں قائم اپنے تربیتی کیمپ کے لیے روانہ ہو رہا ہے۔ ورلڈ کپ کے باقاعدہ آغاز سے قبل، ترکیہ 7 جون کو انٹر میامی اسٹیڈیم میں وینزویلا کے خلاف اپنا آخری دوستانہ میچ کھیلے گا۔ ترکیہ کو ورلڈ کپ کے گروپ ڈی میں آسٹریلیا، پیراگوئے اور میزبان ملک امریکہ کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ گروپ اسٹیج میں ترکیہ کے میچوں کا شیڈول کچھ یوں ہے۔

14 جون: آسٹریلیا بمقابلہ ترکیہ (وینکوور)

20 جون: ترکیہ بمقابلہ پیراگوئے (سان فرانسسکو بے ایریا)

26 جون: ترکیہ بمقابلہ امریکہ (لاس اینجلس)

ترکیہ کا 26 رکنی حتمی اسکواڈ:

گول کیپرز: التائے بائندیر (مانچسٹر یونائیٹڈ)، میرت گونوک (فینر باچے)، اوغور جان چاکر (گالاتاسرائے)۔

ڈیفنڈرز: عبدالکریم باردا کچی، ایرین المالی، چاغلار سوئنجو، میرت مولدور، فردی کادی اوغلو، مرتج دیمیرال، اوزان کاباک، صامت اکایدین، زکی چیلک۔

مڈفیلڈرز: ہاکان چالہانوغلو، اسماعیل یوکسیک، کان ایہان، اورکون کوکچو، صالح اوزجان۔

فارورڈز اور اٹیکرز: اردا گولر، کینان یلدز، کیریم اکتورکوغلو، باریش الپر یلماز، یونس اکگون، جان اوزون، دنائز گل، عرفان جان کاہوچی، اوغوز ایدن۔

آئی پی ایل فائنل میں بدتمیزی: ٹم ڈیوڈ پر میچ فیس کا 50 فیصد جرمانہ، ایک میچ کی پابندی عائد

احمد آباد، 2 جون (یو این آئی) رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کے جارح مزاج بلے باز ٹم ڈیوڈ کو احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں گجرات ٹائٹنز کے خلاف کھیلے گئے ٹاٹا آئی پی ایل 2026 کے فائنل میچ کے دوران ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی مہنگی پڑ گئی۔ ٹم ڈیوڈ پر میچ فیس کا 50 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے اور ساتھ ہی انہیں دو ڈی میرٹ پوائنٹس بھی دیے گئے ہیں۔ یہ کارروائی کھلاڑیوں اور ٹیم آفیشلز کے لیے وضع کردہ آئی پی ایل ضابطہ اخلاق کے لیول 1 کی خلاف ورزی پر کی گئی ہے۔ ٹم ڈیوڈ کو آئی پی ایل ضابطہ اخلاق کے آرٹیکل 2.9 کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا گیا، جو "میچ کے دوران کسی کھلاڑی، ٹیم آفیشل، امپائر، میچ ریفری یا کسی تیسرے شخص پر یا اس کے قریب نامناسب اور/ یا خطرناک انداز میں گیند (یا کرکٹ کا کوئی دوسرا سامان، جیسے پانی کی بوتل یا آئس بیگ) پھینکنے "سے متعلق ہے۔ یہ واقعہ پہلی اننگز کے 10 ویں اوور میں پیش آیا جب ایک وکٹ گرنے کے بعد، غصے میں بھرے ٹم ڈیوڈ نے امپائر نتن مینن کی سمت جارحانہ انداز میں ایک آئس بیگ (آئس پیک) پھینکا۔ ٹم ڈیوڈ نے میچ کے بعد اپنی غلطی کا اعتراف کر لیا اور میچ ریفری جواگل سری ناتھ کی جانب سے سنائی گئی سزا کو قبول کر لیا ہے۔ موجودہ آئی پی ایل سیزن میں ٹم ڈیوڈ کی جانب سے لیول 1 کی یہ تیسری خلاف ورزی تھی۔ اس سے قبل انہوں نے میچ نمبر 20 میں پہلی خلاف ورزی (ایک ڈی میرٹ پوائنٹ) اور میچ نمبر 54 میں دوسری خلاف ورزی (دو ڈی میرٹ پوائنٹس) کی تھی۔ اس تازہ ترین واقعے کے بعد اب ان کے مجموعی ڈی میرٹ پوائنٹس کی تعداد 5 ہو گئی ہے، جس کے نتیجے میں ان پر ایک میچ کی پابندی لازمی ہو گئی ہے۔ اس سزا کے تحت، ٹم ڈیوڈ اگلے آئی پی ایل سیزن (2027) میں آر سی بی کے پہلے میچ، یا وہ جس بھی فرنچائز کی نمائندگی کریں گے، اس کے افتتاحی میچ کا حصہ نہیں بن سکیں گے۔

صحرا میں برف کا طوفان: متحدہ عرب امارات پہلی بار آئس ہاکی ورلڈ چیمپیئن شپ 2027 کی میزبانی کرے گا

ابوظہبی، 2 جون (یو این آئی) متحدہ عرب امارات نے سرمائی کھیلوں (ونٹر اسپورٹس) کی دنیا میں ایک اور سنگِ میل عبور کرتے ہوئے 'آئی آئی ایچ ایف آئس ہاکی ورلڈ چیمپئن شپ 2027 ڈویژن II، گروپ اے' کی میزبانی کے حقوق حاصل کر لیے ہیں۔ یہ تاریخی فیصلہ سوئٹزرلینڈ کے شہر زیورخ میں منعقدہ انٹرنیشنل آئس ہاکی فیڈریشن (آئی آئی ایچ ایف) کے سالانہ اجلاس (کانگریس) کے دوران ہونے والی ووٹنگ میں کیا گیا۔ میزبانی کی اس دوڑ میں متحدہ عرب امارات کی پیشکش کو 14 ووٹ ملے، جبکہ اس کے مدمقابل ملک کروشیا کو 11 ووٹ حاصل ہو سکے۔ یہ کامیابی عالمی سطح پر یو اے ای کی تنظیمی صلاحیتوں اور جدید ترین کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے پر بین الاقوامی فیڈریشن کے بڑھتے ہوئے اعتماد کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

آئی آئی ایچ ایف (آئی آئی ایچ ایف) کی کانگریس میٹنگز میں یو اے ای ونٹر اسپورٹس فیڈریشن کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے شرکت کی، جس کی قیادت فیڈریشن کے نائب صدر ہال احمد القبیسی کر رہے تھے۔ وفد میں سیکریٹری جنرل جمعہ الظاہری اور ٹیکنیکل ڈائریکٹر محمد عارف الجاچی بھی شامل تھے۔ اماراتی وفد نے اجلاس کے سامنے میزبانی کے لیے ایک انتہائی جامع اور مؤثر پریزنٹیشن پیش کی، جس میں چیمپیئن شپ کے تنظیمی، تکنیکی اور آپریشنل پہلوؤں کو نمایاں کیا گیا تھا۔ شیڈول کے مطابق یہ عالمی چیمپیئن شپ اپریل 2027 میں العین شہر میں منعقد ہوگی، جس میں ڈویژن II (گروپ اے) میں شامل دنیا کی بہترین قومی ٹیمیں ٹرافی کے لیے ایک دوسرے کے سامنے ہوں گی۔ مڈل ایسٹ (مشرقِ وسطیٰ) کے خطے میں اس نوعیت کے بڑے آئس ہاکی ٹورنامنٹ کا یہ پہلا تاریخی انعقاد ہوگا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 3rd June, 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
بدھ، ۳ رجون ۲۰۲۶ء

آئرلینڈ کی ویسٹ انڈیز پر پہلی ٹی 20- فتح: اورلا پرینڈرگاسٹ کا آل راؤنڈر دھماکہ

ڈبلن، 2جون (یواین آئی) اورلا پرینڈرگاسٹ کی شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کی بدولت آئرلینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم نے ٹی 20-انٹرنیشنل میں ویسٹ انڈیز کے خلاف اپنی پہلی تاریخی جیت درج کرلی ہے ۔ پرینڈرگاسٹ نے پہلے گیند بازی میں کمال دکھایا اور پھر ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے 71رنوں کی ناقابلِ شکست اننگز کھیلی۔ اس سنسنی خیز سہ فریقی سیریز کے مقابلے میں آئرلینڈ نے ڈک ورتھ لوئس طریقہ کار کے تحت ویسٹ انڈیز کو محض ایک رن سے شکست دے کر فائنل میں پہنچنے کی اپنی امیدوں کو مضبوط کرلیا ہے۔

ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ویسٹ انڈیز کی شروعات انتہائی مایوس کن رہی۔ آئرش گیند باز ایوا کیتنگ نے پاور پلے میں ہی دو اہم وکٹیں لے کر ویسٹ انڈیز کو دباؤ میں ڈال دیا۔ پانچ اوورز کے اندر ہی اوپری بلے بازی کا شیرازہ بکھرنے کی وجہ سے کیریبین ٹیم رنز کی رفتار بڑھانے کے لیے جدوجہد کرتی نظر آئی۔ آخری اوورز میں نچلے نمبر کے بلے بازوں کی بدولت ویسٹ انڈیز مقررہ 20اوورز میں 141رن بنانے میں کامیاب رہا۔

142رنوں کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے آئرلینڈ کی شروعات بھی بھیانک رہی۔ ویسٹ انڈیز کی شانشا ہیکٹر نے تباہ کن گیند بازی کرتے ہوئے اننگز کی پہلی چار گیندوں کے اندر ہی آئرلینڈ کے دونوں اوپنرز کو پویلین کی راہ دکھادی۔ اس کٹھن موڑ پر اورلا پرینڈرگاسٹ کریز پر آئیں اور انہوں نے جارحانہ انداز اپناتے ہوئے میچ کا رخ بدل دیا۔ 14 اوورز کے بعد آئرلینڈ کا اسکور 5وکٹ پر 95رن تھا، جس میں اکیلے پرینڈرگاسٹ کے 71رنز شامل تھے، اور اس وقت آئرلینڈ ڈی ایل ایس (DLS) پار اسکور سے 3رن پیچھے تھا۔

اسی دوران آسمان پر کالے بادل چھا گئے اور امپائرز نے بارش شروع ہونے سے قبل ایک آخری گیند کرانے کا فیصلہ کیا۔ لوئس لٹل نے اس گیند پر ڈرامائی انداز میں شاندار چوکا جڑ دیا۔ اگلی ہی گیند پر بارش تیز ہوگئی اور کھلاڑیوں کو میدان سے باہر جانا پڑا۔ اس چوکے کی بدولت آئرلینڈ ڈی ایل ایس میتھڈ کے تحت ویسٹ انڈیز سے ایک رن آگے نکل چکا تھا، اور دوبارہ کھیل ممکن نہ ہونے کی وجہ سے آئرلینڈ کو فاتح قرار دے دیا گیا۔

عالمی کپ کی تیاریاں: ترکیہ نے دوستانہ میچ میں شمالی مقدونیہ کو 0-4 سے رونڈ ڈالا

استنبول، یکم جون (یواین آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کی تیاریوں کا جاندار آغاز کرتے ہوئے ترکیہ کی فٹ بال ٹیم نے استنبول میں کھیلے گئے ایک یکطرفہ دوستانہ مقابلے میں شمالی مقدونیہ کو 0-4 سے عبرت ناک شکست دے دی۔ ہوم گراؤنڈ پر کھیلے گئے اس میچ میں ترکیہ کے کھلاڑی چھائے رہے اور چار مختلف کھلاڑیوں نے گول داغ کر ٹیم کی فتح میں اپنا حصہ ڈالا۔ استنبول کے علاقے قاضی کوئے کے شکرو سراج اوغلو اسٹیڈیم میں مقامی شائقین کے سامنے کھیلتے ہوئے ترکیہ نے میچ کے آغاز سے ہی حریف ٹیم پر دباؤ بنالیا۔ میچ کے بالکل پہلے منٹ میں جان اوزون کی ہٹ گول پوسٹ کے اوپری حصے (کراس بار) سے ٹکرا گئی۔ تاہم، اس کے فوراً بعد اوغوز ایدن کے بہترین پاس پر اورکون کوکچو نے شاندار گول کر کے میزبان ٹیم کو ابتدائی برتری دلا دی۔ ترکیہ کی جانب سے حملوں کا یہ سلسلہ پہلی اننگز میں مسلسل جاری رہا۔ میچ کے 16ویں منٹ میں جان اوزون نے پنالٹی ایریا کے باہر سے ایک انتہائی خوبصورت اور نپی تلی ہٹ لگائی، جو گول پوسٹ سے ٹکراتی ہوئی نیٹ میں چلی گئی، اور ترکیہ کی برتری کو 0-2 کردیا۔

فرسٹ ہاف کے اختتام سے کچھ دیر پہلے شمالی مقدونیہ کو گول کرنے کا ایک سنہری موقع ملا، لیکن ترکیہ کے گول کیپر التائے بایندیر نے عزجان الیوسکی کے خطرناک وار کو ناکام بنا کر حریف ٹیم کی امیدوں پر پانی پھیر دیا۔ دوسرے ہاف میں بھی ترکیہ نے اپنے اسی جارحانہ انداز کو برقرار رکھا۔ میچ کے 53ویں منٹ میں پہلی اننگز کے ہیرو جان اوزون نے اس بار گول کرنے کے بجائے بہترین پاسر کا کردار ادا کیا اور ان کے کراس پر دنائز گل نے شاندار ہیڈر کے ذریعے گیند کو گول پوسٹ میں پہنچا کر اسکور 0-3 کر دیا۔ میچ کا چوتھا اور آخری گول 70ویں منٹ میں دیکھنے کو ملا۔ اردا گولر اور عرفان جان کا ہوچی کے درمیان پاسز کے بہترین تال میل کے بعد، باریش الپر یلماز نے انتہائی قریب سے گیند کو جال کی راہ دکھا کر اسکور 0-4 کر دیا، جو میچ کے اختتام تک برقرار رہا۔ اس شاندار اور یکطرفہ فتح نے ترکیہ کے ہیڈ کوچ ونچینز و مونٹیلا کو 7 جون کو وینزویلا کے خلاف ہونے والے اگلے دوستانہ میچ سے قبل کافی اعتماد اور مثبت توانائی فراہم کی ہے۔

فرنچ اوپن: آرینا سبالینکا نے ناؤمی اوساکا کو شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی

پیرس، 2جون (یواین آئی) عالمی نمبر ایک ٹینس اسٹار آرینا سبالینکا نے فرنچ اوپن میں اپنی شاندار کارکردگی کا سلسلہ برقرار رکھتے ہوئے جاپان کی ناؤمی اوساکا کو شکست دے کر کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کرلیا۔ رولانڈ گیروس میں کھیلے گئے خواتین کے نائٹ سیشن مقابلے میں سبالینکا نے سخت مقابلے کے بعد 5-7 اور 3-6 سے کامیابی حاصل کی۔ میچ کے آغاز میں اوساکا نے جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 0-2 کی برتری حاصل کرلی، تاہم بیلاروس سے تعلق رکھنے والی سبالینکا نے جلد ہی شاندار واپسی کرتے ہوئے مقابلہ برابر کردیا۔ پہلے سیٹ کے اختتامی لمحات میں انہوں نے اہم بریک حاصل کر کے برتری اپنے نام کی۔ دوسرے سیٹ میں بھی سبالینکا نے مسلسل دباؤ برقرار رکھا اور 3-3 کی برابری کے بعد فیصلہ کن بریک حاصل کر کے کامیابی اپنے نام کی۔ کامیابی کے بعد انہوں نے شائقین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مائیکل جیکسن کی 'مون واک ' کا مظاہرہ بھی کیا۔ کوارٹر فائنل میں سبالینکا کا مقابلہ روس کی ڈیانا اشنائیڈر سے ہوگا جنہوں نے امریکی کھلاڑی میڈیسن کیز کو شکست دی ہے۔ دوسری جانب روس کی انا کالنسکایا بھی سخت مقابلے کے بعد اناستاسیا پوٹاپووا کو ہرا کر اپنے کیریئر میں پہلی بار فرنچ اوپن کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئی ہیں۔

ورلڈ کپ وارم اپ میچ، ناروے نے سویڈن کو 1-3 سے شکست دے دی

اوسلو، 2جون (یواین آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کی تیاریوں کے سلسلے میں کھیلے گئے ایک دوستانہ وارم اپ میچ میں ناروے نے سویڈن کو 1-3 سے شکست دے دی ہے۔ اوسلو کے الیوال سٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں ناروے کے اسٹار اسٹرائیکر ارلنگ ہالینڈ میچ دیکھنے کے لئے سٹینڈز میں موجود رہے جبکہ سویڈن کی جانب سے الیگزینڈر اساک نے واحد گول اسکور کیا۔

ناروے کی ٹیم نے میچ میں جارحانہ آغاز کیا اور 0-3 کی مضبوط برتری حاصل کر لی۔ ناروے کی جانب سے جورجین سٹینڈ لارسن نے 2شاندار گول کیے جبکہ ایک گول انتونیو نوسا نے سکور کیا۔ میچ کے 62ویں منٹ میں سویڈن کے فارورڈ الیگزینڈر اساک متبادل کھلاڑی کے طور پر میدان میں آئے اور اپنے عمدہ کھیل کے باعث اپنی ٹیم کے لئے واحد گول کیا۔ ۔ ورلڈ کپ کے گروپ 'آئی' میں ناروے کا مقابلہ فرانس، سینیگال اور عراق سے ہوگا، جبکہ سویڈن کی ٹیم گروپ 'ایف 'میں نیدرلینڈز، جاپان اور تیونس کے خلاف میدان میں اترے گی۔

رافیل نڈال کے بعد ٹینس کی دنیا کو نیا 'رافا' مل گیا، رافیل جوڈار کا فرنچ اوپن میں دھماکہ جاری

پیرس، 2جون (یواین آئی) رواں سال کے دوسرے گرینڈ سلیم فرنچ اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں 14 مرتبہ کے چیمپئن رافیل نڈال کی رخصتی کے بعد، اسپین کے 19 سالہ نوجوان کھلاڑی رافیل جوڈار نے اپنی شاندار کارکردگی سے ٹینس کی دنیا کو حیران کر دیا ہے۔

گزشتہ سال دنیا میں 707ویں رینکنگ پر موجود رافیل جوڈار نے اپنے پہلے ہی پیرس کلے کورٹ گرینڈ سلیم کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے، جہاں ان کا مقابلہ جرمنی کے الیگزینڈر زویروف سے ہوگا۔ ورجینیا یونیورسٹی کے سابق طالب علم رافیل جوڈار نے رواں سال مٹی کے کورٹ (کلے کورٹ) پر بہترین کھیل پیش کرتے ہوئے 19 میچز جیتے ہیں، جو رواں سیزن میں کسی بھی کھلاڑی کی سب سے زیادہ فتوحات ہیں۔ انہوں نے چوتھے راؤنڈ میں ہم وطن کھلاڑی پابلو کارینو بسٹا کے خلاف 2 سیٹس کے خسارے میں ہونے کے باوجود شاندار واپسی کی اور 5 سیٹس کے مقابلے میں فتح حاصل کر کے کوارٹر فائنل تک رسائی حاصل کی ۔ رافیل جوڈار کو ٹورنامنٹ میں 27ویں سیڈ دی گئی ہے، اور کارلوس الکاراز کے زخمی ہو کر باہر ہونے کے بعد اب ان پر اسپین کی امیدوں کا پورا بوجھ ہے ۔ ٹینس کے مایہ ناز کوچ ٹونی نڈال نے بھی رافیل جوڈار کو نئی نسل کا سب سے باصلاحیت کھلاڑی قرار دیا ہے۔ اگر رافیل جوڈار سیکنڈ سیڈ الیگزینڈر زویروف کو شکست دینے میں کامیاب ہوجاتے ہیں، تو وہ 2005 میں رافیل نڈال کی تاریخی جیت کے بعد فرنچ اوپن جیتنے والے پہلے نوجوان کھلاڑی بننے کے انتہائی قریب پہنچ جائیں گے۔

ٹیسٹ میچز میں سرخ کی جگہ پنک گیند کے استعمال کی منظوری

2رجون: انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ٹیسٹ کرکٹ میں خراب روشنی کے باعث ضائع ہونے والے وقت کو کم کرنے کے لیے ایک اہم آزمائشی اقدام کی منظوری دے دی ہے۔ نئے فیصلے کے تحت ایسے ٹیسٹ میچز میں جہاں خراب روشنی کے باعث کھیل متاثر ہونے کا خدشہ ہو، میچ شروع ہونے سے قبل دونوں ٹیموں کی رضامندی سے سرخ گیند کے بجائے گلابی گیند استعمال کی جاسکے گی۔ یہ فیصلہ احمد آباد میں ہونے والے آئی سی سی بورڈ اجلاس میں منظور کیا گیا۔ گلابی گیند اب تک صرف ڈے نائٹ ٹیسٹ میچز میں استعمال ہوتی رہی ہے تاہم نئے تجربے کا مقصد فلڈ لائٹس میں کھیل جاری رکھنا اور خراب روشنی کے سبب ضائع ہونے والے اوورز کو کم کرنا ہے۔ آئی سی سی نے اس کے علاوہ ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کرکٹ میں ہیڈ کوچ یا نامزد سپورٹ اسٹاف کو ڈرنکس بریک کے دوران میدان میں آ کر کھلاڑیوں سے مشاورت کرنے کی اجازت بھی دے دی ہے۔ مزید برآں، ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں اننگز کے درمیان وقفہ 15 منٹ مقرر کر دیا گیا ہے جبکہ لیگ سائیڈ وائیڈ گیندوں کے فیصلوں کے لیے گائیڈ لائنز کے استعمال کو مستقل قانون کا حصہ بنا دیا گیا ہے۔ مشکوک باؤلنگ ایکشن کی جانچ کے لیے امپائرز کو ہاک آئی ڈیٹا تک رسائی بھی فراہم کی جائے گی۔

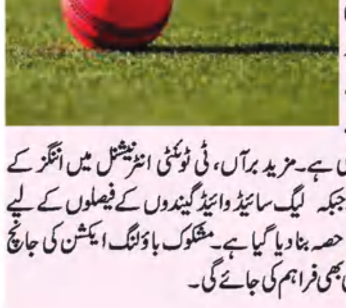

چار ملکی فٹبال ٹورنامنٹ: پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان مقابلہ بغیر کسی گول کے برابر

مالے، 2جون (یواین آئی) پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان چار ملکی ڈائمنڈ جوبلی انٹرنیشنل فٹبال ٹورنامنٹ میں مقابلہ بغیر کسی گول کے برابر رہا۔ مالدیپ کے دارالحکومت مالے میں جاری ٹورنامنٹ میں پاکستان اور بنگلادیش کے درمیان سخت مقابلہ رہا تاہم میچ بغیر کسی گول کے برابر رہا۔ دونوں کو گول کرنے کے متعدد مواقع ملے لیکن دفاعی کھلاڑیوں کی عمدہ کارکردگی کی بدولت کوئی ٹیم گول نہ کرسکی۔

میچ کے برابر ہونے پر دونوں ٹیموں نے ایک ایک پوائنٹ حاصل کیا۔ پاکستان اب 4 جون کو ٹورنامنٹ کے میزبان مالدیپ کے خلاف میدان میں اترے گا جبکہ گروپ مرحلے کا آخری میچ 7جون کو افغانستان کے خلاف کھیلے گا۔ ٹورنامنٹ کی سرفہرست دو ٹیمیں 10 جون کو فائنل میں مدمقابل ہوں گے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804